عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہیں ہے۔

چھٹا مستثنیٰ! نیک نیتی سے کسی ایسی رائے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے حسن و قبح کی نسبت جس کو اس عمل کے کرنیوالے نے عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنیوالے کی عادات وصفات کی نسبت جہانتک کہ وے عادات وصفات اس عمل سے ظاہر ہوتی ہوں نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے

تشریح۔ کوئی عمل عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑا جا سکتا ہے خواہ صراحتاً خواہ عمل کرنیوالے کے ایسے افعال سے جن سے عامہ خلائق کی رائے پر اس عمل کا چھوڑا جانا منظور رہے۔

تمثیلیں

(ا) وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپوائے اس کتاب کو عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے۔

(ب) وہ شخص جو برملا کوئی تقریر کرے اس کلام عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے

(ج) کوئی نقال یا گویہ جو جلسہ عام میں اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گانا عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے

(د) زید کسی کتاب کی نسبت جو بکر نے چھپوائی ہے کہے کہ بکر کی کتاب لغو ہے اسلئے بکر ضرور ضعیف العقل آدمی ہے بکر کی کتاب فحش ہے اور اسلئے ضرور بکر فحش الخیال آدمی ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہے۔ کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے صرف بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جہاں تک کہ وے بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں نہ اس سے زیادہ

(ہ) لیکن اگر زید یہ کہے کہ میرے نزدیک تعجب نہیں ہے کہ بکر کی کتاب لغو اور فحش ہو کیونکہ بکر ضعیف العقل اور شہوت پرست ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے۔ ایسی رائے ہے جو بکر کی کتاب پر مبنی نہیں ہے۔

ساتواں مستثنیٰ! وہ شخص ازالہ حیثیت عرفی کا مرتکب نہیں ہے۔ جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اختیار رکھتا ہے۔ خواہ وہ قانون کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدہ جائز پر مبنی ہو

جو اُس دوسرے شخص کے ساتھ کیا گیا ہے - اگر شخص مذکور ایسے معاملوں میں جن سے وہ اختیار جائز متعلق ہے - اس دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی کے ساتھ ظہور میں لائے

تمثیل

مفصلہ ذیل اشخاص اس مستثنیٰ میں داخل ہیں یعنی کوئی جج جو کسی گواہ کو یا اپنی عدالت کے کسی اہلکار کو اُس کے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو - یا کسی سررشتہ کا اعلیٰ افسر جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتوں کو سرزنش کرتا ہو - یا کوئی باپ یا ماں جو اپنے طفل کو اور اطفال کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو -

یا کوئی معلم جس کو کسی طالب العلم کے ماں باپ کی طرف سے اختیار حاصل ہو اس طالبعلم پر اور طلبا کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کی خدمتیں کاہل نہ ہونیکی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو - یا کوئی مہاجن اپنی کوٹھی کے تحویلدار کو اُسکے طریق عمل کی نسبت بحیثیت اُسکی تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو -

آٹھواں مستثنیٰ - نیک نیتی سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی شخص کے روبرو منجملہ اُن اشخاص کے جو اس شخص پر بنائے شکایت کی نسبت اختیار جائز رکھتے ہیں - ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے

تمثیل

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر پر الزام لگائے یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے طریق عمل کی نسبت جو نوکر ہے اُسکے آقا سے شکایت کرے - یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کی جو ایک طفل ہے اُس کے طریق عمل کی نسبت اُسکے باپ سے شکایت کرے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے

نواں مستثنیٰ - کسی شخص کی عادات و صفات عرفی کی نسبت اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی سے اتہام لگانیوالے کے یا کسی اور شخص کے اغراض کی حفاظت کے

لئے یا عامہ خلائق کے فائدہ کے لئے لگایا جائے۔

تمثیلیں

(ا) زید ایک دوکاندار بکر سے جو اُسکا کارپرداز ہے کہے کہ تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز فروخت نہ کرو بجز اس کے کہ وہ تم کو نقد قیمت دے کیونکہ میں اُسکی دیانت پر اعتماد نہیں رکھتا ہوں تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر اُس نے یہ اتہام اپنی اغراض کی حفاظت کے لئے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے۔

(ب) زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت میں جو وہ اپنے افسر بالادست کو لکھتا ہے۔ بکر کی عادات صفات پر اتہام لگائے۔ تو اُس صورت میں اگر وہ اتہام نیک نیتی سے عامہ خلائق کے فائدہ کے لئے لگایا گیا ہو۔ تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے۔

دسواں مستثنیٰ۔ ایک شخص کو دوسرے شخص سے نیک نیتی کے ساتھ تحذیر کرنا ازالہ حیثیت عرفی ہے۔ بشرطیکہ ایسی تحذیر کرنے سے اس شخص کا فائدہ جس کو تحذیر کیجاتی ہے یا کسی اور شخص کا فائدہ جو اُس سے غرض رکھتا ہو یا عامہ خلائق کا فائدہ نیت میں ہو۔

دفعہ ۳۷۶ - جو کوئی شخص کسی شخص کی حیثیت عرفی کا ازالہ کرے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۷۷ - جو کوئی شخص کسی مضمون کو چھپوائے یا کندہ کرے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مضمون مزیل حیثیت عرفی کسی شخص کا ہے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۷۸ - جو کوئی شخص کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یہ جان کر کہ اس میں کوئی ایسا مضمون ہو تو اسکی قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب بست و دوم

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۳۷۹ - جو کوئی شخص کسی اور شخص کو اُس کے جسم یا اُسکی شہرت یا جائداد کو کسی شخص کے جسم یا شہرت کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے۔ نقصان پہونچانیکی دھمکی دے اِس نیت سے کہ اُس کو گھبراہٹ میں ڈالے یا اُس سے کوئی ایسا فعل کرائے جس کا کرنا اُس پر قانوناً واجب نہیں ہے یا اُس سے کوئی ایسا فعل ترک کرائے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اِس دھمکی کی تکمیل کی انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکورہ تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

تشریح - کسی ایسے شخص متوفی کی شہرت کو نقصان پہونچانے کی دھمکی جس سے دھمکایا ہُوا شخص غرض رکھتا ہے۔ اِس دفعہ میں داخل ہے۔

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمہ دیوانی کی پیروی سے باز رہنے کی ترغیب دینے کیلئے گھر جلانیکی دھمکی دے۔ تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے۔

دفعہ ۳۸۰ - جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کی توہین کرکے اس کے ذریعہ سے اُس شخص کو باعث اشتعال طبع دے۔ بہ نیت کرکے یا یہ اغلب جان کر کہ اُس باعث اشتعال کے سبب سے وہ شخص آسودگی عامہ خلائق میں خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی

بے عفتی کا اتہام لگانیکی دھمکی ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۸۳۔ جو کوئی شخص کسی گمنام مکاتبہ کے ذریعہ سے یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن چھپانے کی احتیاط کرکے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو تو اُس شخص کو علاوہ اس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش میں پچھلی ملحق الذکر دفعہ میں مقرر ہوئی ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۸۴۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص سے کوئی ایسا امر کرائے یا اُس کے کرانیکا اقدام کرے جس کا کرنا اُس پر قانوناً واجب نہ ہو۔ یا کوئی ایسا امر ترک کرائے یا اُسکے ترک کرنے کا اقدام کرے جس کے کرنے کا وُہ قانوناً مستحق ہے۔ اُس شخص کو یہ باور کرنیکی ترغیب یا اس ترغیب دینے کے اقدام کے ذریعہ کہ اگر وُہ شخص اس امر کو نہ کرے گا۔ جس کا کرنا اس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اس امر کو ترک نہ کریگا جس کا ترک کرنا اُس شخص سے مجرم کو منظور ہے۔ تو مجرم کے کسی فعل کے ذریعہ وُہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وُہ شخص غرض رکھتا ہے۔ مورد غضب آلہی ہوگا۔ یا کہا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تمثیلیں

(ا) زید بکر کے دروازے پر دھرنا دے یہ بات باور کرنیکی نیت سے کہ ایسے بیٹھنے سے وُہ بکر کو مورد غضب آلہی کر دیگا۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کیگئی ہے

(ب) زید بکر کو دھمکائے کہ اگر بکر فلاں فعل نہ کریگا۔ تو زید اپنے اطفال میں سے کسی ایک طفل کو ایسے حالات میں مار ڈالیگا کہ یہ بات باور کیجائے کہ اس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب

سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۸۱۔ جو کوئی شخص کوئی بیان یا افواہ یا اطلاع کرے یا شایع کرے یا مشتہر کرے

(الف) اِس نیت سے کہ کسی عہدہ دار یا سپاہی فوج سرکاری سے بغاوت کرائے۔ یا کہ اُس سے احتمال بغاوت کا ہے یا بصورت دیگر اپنے فرض کی انجام دہی میں بحیثیت مذکور غفلت کرے یا اُسکی بجا آوری نہ کرے یا

(ب) اِس نیت سے کہ عامہ خلایق یا کوئی فرقہ عامہ خلایق خوف یا خطرہ میں پڑے یا کہ اُس سے احتمال خوف یا خطرہ ہو سکتا ہو بباعث جس کے کسی شخص کو جرم خلاف ورزی سرکار یا جرم آسودگی عامہ خلایق کے مرتکب ہونیکی تحریک ہو۔ یا

(ج) اِس نیت سے کہ کسی گروہ یا جماعت اشخاص کو کسی جرم کے ارتکاب کے برخلاف کسی اور گروہ یا جماعت کو ترغیب ہو یا کہ اُس سے احتمال ترغیب کا ہے۔

تو اُس کو سزا قید کی ہوگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مستثنیٰ۔ حسب مراد دفعہ ہذا جس حال میں کہ وہ شخص جو بیان یا افواہ یا اطلاع مذکور کرتا ہے۔ یا شایع کرتا ہے۔ یا مشتہر کرتا ہے۔ اِس امر کے باور کرنے کی وجوہ معقول رکھتا ہے۔ کہ بیان یا افواہ یا اطلاع مذکور سچ ہے۔ اور اُس کو بدون کسی نیت متذکرہ الصدر کے کرتا ہے شایع کرتا ہے۔ یا مشتہر کرتا ہے۔ ایسا کرنا کسی جرم کی حد تک نہیں پہنچتا ہے۔

دفعہ ۳۸۲۔ جو کوئی شخص جرم تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔ اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنیکی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع میں لانیکی جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا کسی عورت کی نسبت

الٰہی ہو جاویگا۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۸۵۔ جو کوئی شخص کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات منہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے۔ یا کوئی شے دکھلائے بہ نیت کرکے کہ وہ عورت اُس بات یا آواز کو سُنے یا اُس حرکت یا شے کو دیکھے یا کسی عورت کی خلوت میں گھس جائے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۸۶۔ جو کوئی شخص نشہ کی حالت میں عامہ خلائق کی آمدرفت کی کسی جگہ میں یا کسی ایسی جگہ میں آ نکلے۔ جہاں اُس کا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے۔ اور وہاں وہ ایسے طریق پر عمل کرے۔ کہ اُس سے کسی شخص کو رنج پہونچے۔ تو اُس کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ۲۴ گھنٹہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب بست وسویم

ارتکاب جرائم کے اقدام کے بیان میں

دفعہ ۳۸۷۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو اس مجموعہ کے رُو سے حبس دوام یا قید کی سزا کے قابل ہو یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے۔ اور اس اقدام میں اُس جرم کے ارتکاب کی جانب کوئی فعل کرے تو اُس صورت میں کہ اُس مجموعہ میں ایسی اقدام کی سزا کے واسطے کوئی صریح حکم نہ ہو اُس شخصکو کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جو جرم مذکور کے لئے معین ہو۔ اور اس قید

یا نوکر نسبت ایسے مال کے جو اس کے آقا کے قبضہ میں ہو۔

(ب) کسی مکان۔ خیمہ یا مرکب تری میں سرقہ حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۵ مجموعہ ہذ

(ج) موت یا ضرر کی تیاری کر کے سرقہ کرنا حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۷ مجموعہ ہذا

(د) مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی حسب تعریف مندرجہ دفعات ۱۴۳ اور ۲۴۳ مجموعہ ہذا بغرض ارتکاب ایسے جرم کے جو تحت دفعہ ہذا لائق سزائے تازیانہ ہو۔ تو جائز ہے۔ کہ اُس کو بعوض کسی سزا کے جس کا وہ تحت مجموعہ ہذا بہ علت جرم مذکور سزاوار ہو سزائے تازیانہ دی جائے۔

جرائم جن کی علت میں سزائے تازیانہ بالعوض یا باضافہ دیگر سزا کے صادر ہو سکتی ہے

دفعہ ۳۹۰۔ جو کوئی شخص :۔

(الف) زنا بالجبر کا ارتکاب یا اسکی اعانت یا اسکے ارتکاب کا اقدام حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۱ مجموعہ ہذا کرے

(ب) کسی شخص کو بہ خوف ضرر جسمانی جرم وطی خلاف فطرتی کرانے پر مجبور یا آمادہ کرے حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۳ مجموعہ ہذا

(ج) سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں بالارادہ ضرر پہونچانے حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۹۴ مجموعہ ہذا

(د) ڈکیتی کا ارتکاب کرے حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۹۷ مجموعہ ہذا

تو جائز ہے کہ اسکو بعوض یا باضابطہ کسی اور سزا کے جس کا وہ تحت مجموعہ ہذا بعلت جرم مذکور سزاوار ہو۔ سزائے تازیانہ دی جائے۔

کمسن مجرمان کب مستوجب سزائے تازیانہ ہوں گے

دفعہ ۳۹۱۔ جو کوئی شخص مجرم کمسن ای کسی ایسے جرم کا ارتکاب یا اسکی اعانت یا اس کے ارتکاب کا اقدام کرے۔ جو تحت مجموعہ ہذا قابل سزائے ہو۔ ماسوائے اُن جرائم کے جنکی تصریح مجموعہ ہذا کے باب ششم

و دفعات ۲۰ ا (ب) اور ۳۸۱ میں کی گئی ہے اور ان جرائم کے جو قابل سزائے موت ہوں۔ تو جائز ہے کہ اُس کو بعوض کسی اور سزا کے جس کا وہ بابت جرم اعانت یا اقدام مذکور سزاوار ہو۔ سزائے تازیانہ دی جاوے۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے الفاظ "مجرم کم سن" سے مراد ایسے مجرم سے ہے جس کو عدالت بعد ایسی تحقیقات کے (اگر کوئی کیا جائے) جو ضروری معلوم ہو سولہ برس سے کم عمر کا قرار دے۔ اور ایسی قرارداد عدالت جملہ حالات میں مختتم اور قطعی ہوگی۔

ہز ہائینس گورنمنٹ جموں و کشمیر

(لیجسلیٹو برانچ)

ریاست جموں و کشمیر

یعنی

مجموعہ قوانین رنبیر دنڈبدھی

منظور شدہ زیر ریزولیوشن کونسل عالیہ نمبر ۱۹

مورخہ ۸ اجون ۱۹۳۲ء

معہ ترمیمات جو ماگھ ۱۹۸۵ء تک منظور ہو چکی ہیں

ایڈیشن دوم

سمت ۱۹۸۸

دی رنبیر گورنمنٹ پریس جموں میں چھپی

تعداد (۲۰۰۰ کاپی)

قیمت مجلد عہ

۶۸۴

انڈکس دفعات مجموعہ قوانین نمبر ۲ ریاست بدھی بتقیید نمبران دفعات مجموعہ قوانین نمبر ۱ ہند کے جو دفعات مندرجہ قانون نمبر ۲ ریاست بدھی کے مقابل ہیں

مضمون	دفعہ مجموعہ قوانین ریاست بدھی	دفعات مجموعہ قوانین ہند جو دفعات مندرجہ بدھی کے مقابل ہیں	نمبر صفحہ
پہلا باب			
مقدمہ			
مختصر نام۔ تاریخ نفاذ اور وسعت مقامی	۱	۱	۱
سزائے جرائم جنکا ارتکاب ریاست کے اندر واقعہ ہو	۲	۲	۱
باب دوم			
تشریحات عامہ کے بیان میں			
اس مجموعہ میں تعزیرات کا تابع مستثنیات متصور ہونا	۳	۶	۲
جس لفظ کی تشریح ایک مقام پر ہوگئی ہے وہ تمام مجموعہ میں اسی معنی سے استعمال کیا گیا ہے۔	۴	۷	۲
ضمیر غائب اور اسکے مشتقات	۵	۸	۳
صیغہ واحد و جمع	۶	۹	۳
مرد و عورت	۷	۱۰	۳
شخص	۸	۱۱	۳
عامہ	۹	۱۲	۳
سرکار والا	۱۰	۱۳	۳

مضمون	دفعات مجموعہ تعزیرات بھوپال	نمبر دفعہ جدید	دفعات تعزیرات ہند مندرجہ برٹش انڈیا	نمبر صفحہ
کوئی امر جو وہ شخص کرے جو قانوناً مجاز ہو یا غلطی امر واقعہ سے اپنے تئیں قانوناً مجاز باور کرے	٦٥		٧٩	٢٣
امر جائز کے کرنے میں اتفاق یا بدقسمتی	٦٦		٨٠	٢٣
کوئی امر جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہو لیکن بغیر نیت مجرمانہ کے اور نقصان کے روکنے کے لئے کیا جائے	٦٧		٨١	٢٤
کوئی امر جو سات سال سے کم عمر کا طفل کرے	٦٨		٨٢	٢٥
کوئی امر جو سات سال سے زیادہ اور ١٢ سال سے کم عمر کا طفل کرے جو کافی پختگی عقل نہ رکھتا ہو	٦٩		٨٣	٢٥
وہ امر جو کوئی شخص ایسا کرے جسکی عقل میں فتور ہو	٧٠		٨٤	٢٥
اس شخص کا کسی امر کو کرنا جو حالت نشہ کی وجہ سے جو اسکی بے مرضی ہوا ہو [illegible] فعل کی ماہیت جاننے کے قابل نہو	٧١		٨٥	٢٥
جرم جس میں خاص نیت یا علم درکار ہو اور جسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشہ میں ہو	٧٢		٨٦	٢٥
کوئی امر جس کے ارتکاب میں ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکی نیت اور پہنچنے کے احتمال کا علم نہ ہو اور جو برضامندی کیا گیا ہو	٧٣		٨٧	٢٦
کوئی امر جس سے ہلاکت کی نیت نہو اور برضامندی نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لئے کیا گیا ہو	٧٤		٨٨	٢٦
امر جو نیک نیتی سے کسی طفل یا فاتر العقل کے فائدہ کے لئے	٧٥		٨٩	٢٧

باب پنجم
اعانت کے بیان میں

	دفعات مجموعہ قوانین ... نمبر ...	دفعات تعزیرات ہند ...	نمبر صفحہ
...نت کی سزا اگر شخص ... فعل کو کسی نیت سے کرے ...عین کی نیت سے مختلف ہو۔	۹۶	۱۱۰	۴۳
...ملزام معین جب ایک فعل کی اعانت کی جائے اور ...لف فعل کیا جائے	۹۷	۱۱۱	۴۴
...ن کب بجا سزا کا اس فعل کے واسطے جسکی اعانت کی ...دے اور اس فعل کیواسطے جو کیا جائے مستوجب ہے	۹۸	۱۱۲	۴۵
...لزام معین کا کسی نتیجہ کیواسطے جو اس فعل سے پیدا ہو جسکی ...انت کی جاوے اور جو نتیجہ مقصود معین سے مختلف ہو	۹۹	۱۱۳	۴۵
...ن موجودہ وقت ارتکاب جرم	۱۰۰	۱۱۴	۴۶
...م قابل سزائے موت یا حبس دوام کی اعانت اگر ...عث اعانت جرم کا ارتکاب نہ کیا جاوے۔	۱۰۱	۱۱۵	۴۶
...رکوئی فعل جو ضرر پہونچانے اعانت کے سبب کیا جائے	۱۰۱	〃	〃
...م قابل سزائے قید کی اعانت اگر باعث اعانت ...رم کا ارتکاب کیا جائے	۱۰۲	۱۱۶	۴۷
...شخص معین یا ملازم سرکاری ہو جسکو اس جرم کا روکنا لازم ہے	〃	〃	
...جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا جسکو عام خلائق یا اس سے ...دہ اشخاص ہوں	۱۰۲-الف	۱۱۷	۴۸
...پوشیدہ رکھنے ... جرم ... کی سزا موت	۱۰۲-ب	۱۱۸	۴۹

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین ریگولیشن جدید	دفعات تعزیرات ہند جو دفعات مندرجہ ریگولیشن ہذا کے مطابق ہیں	نمبر صفحہ
یا حبس دوام ہے۔			
سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپائے جس کا روکنا اس پر لازم ہے	۱۰۲-ج	۱۱۹	۵۰
اس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جس کی سزاء قید ہے	۱۰۲-د	۱۲۰	۵۱

باب پنجم (الف)

سازش مجرمانہ

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین ریگولیشن جدید	دفعات تعزیرات ہند جو دفعات مندرجہ ریگولیشن ہذا کے مطابق ہیں	نمبر صفحہ
تعریف سازش مجرمانہ	۱۰۲ ہ	۱۲۰ (الف)	۵۱
سازش مجرمانہ کی سزاء	۱۰۲ و	۱۲۰ (ب)	۵۲

باب ششم

جرائم خلاف دولت یا سرکار کے بیان میں

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین ریگولیشن جدید	دفعات تعزیرات ہند جو دفعات مندرجہ ریگولیشن ہذا کے مطابق ہیں	نمبر صفحہ
جرائم مندرجہ دفعات ۱۲۱ لغایت ۱۳۰ مندرجہ تعزیرات ہند کے تجویز سزاء	۱۰۳	۱۲۱ سے ۱۳۰	۵۲

باب ہفتم

جرائم متعلقہ افواج سرکاری

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین ریگولیشن جدید	دفعات تعزیرات ہند جو دفعات مندرجہ ریگولیشن ہذا کے مطابق ہیں	نمبر صفحہ
بغاوت کی اعانت کرنا یا کسی افسر کو اطاعت نہ کرنے کے اغواء کا اقدام کرنا	۱۰۴	۱۳۱	۵۴
جبکہ باعث اس اعانت کے بغاوت کا ارتکاب کیا جائے	״	۱۳۲	

باب ہشتم

جرائم کا جو اسودگی عامہ خلایق کی مخالف ہیں

مضمون	دفعات مجموعہ [illegible]	دفعات تعزیرات [illegible]	نمبر صفحہ
جھوٹھی گواہی کی سزا	۱۴۶	۱۹۳	۸۰
جرم قابل سزائے موت کا مجرم قرار دلانیکی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا	۱۴۷	۱۹۴	۸۱
جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید کا مجرم قرار دلانیکی نیت سے جھوٹھی گواہی دینا یا بنانا	۱۴۸	۱۹۵	۸۲
استعمال کرنا شہادت کا جسکا جھوٹھا ہونا معلوم ہو	۱۴۹	۱۹۶	۸۲
جھوٹے سرٹیفکیٹ کا جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا	۱۴۹-الف	۱۹۷	۸۲
کسی جھوٹے جانتے ہوئے سرٹیفکیٹ کو بحیثیت اصلی کے کام میں لانا	۱۴۹-ب	۱۹۸	۸۲
جھوٹا بیان کسی اظہار میں جو قابل پذیرائی شہادت ہو	۱۴۹-ج	۱۹۹	۸۲
کسی ایسے اظہار کو جھوٹے جانتے ہوئے بطور سچے کے کام میں لانا	۱۴۹-د	۲۰۰	۸۳
مجرم کو بچانے کے لئے کسی جرم مرتکبہ کی شہادت کو غائب کرا دینا یا اسکی نسبت جھوٹی اطلاع دینا۔	۱۵۰	۲۰۱	۸۳
اگر قابل سزائے حبس دوام ہو	"	"	
اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو	"	"	
کسی شخص کا جو اطلاع دینے کا پابند ہو کسی جرم کی اطلاع دینے کو قصداً ترک کرنا	۱۵۰	۲۰۲	

مضمون	دفعات مجوزہ قوانین نمبر دفعات مسودہ	دفعات تعزیرات ہند مجریہ ۱۸۶۰ء	نمبر صفحہ
کسی جرم کے متعلق جس کا کہ ارتکاب کیا جائے جھوٹ اطلاع دینا	۱۵۲	۲۰۳	۸۴
دستاویز بطور شہادت اُسکے پیش ہونیکو روکنے کیواسطے پوشیدہ یا ضایع کرنا	۱۵۳	۲۰۴	۸۴
کسی مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کے مطلب کیواسطے جھوٹ کوئی اور شخص بتانا	۱۵۴	۲۰۵	۸۵
مال کا بطور ضبطی کے یا کسی ڈگری کے اجرا میں گرفتار کئے جانے سے روکنے کے لئے فریباً دور کرنا یا چھپانا	۱۵۵	۲۰۶	۸۵
مال کا بطور ضبطی کے یا کسی ڈگری کے اجرا میں گرفتار کئے جانے سے روکنے کے لئے فریباً دعوی کرنا	۱۵۶	۲۰۷	۸۶
غیر واجب رقم کے لئے فریباً ڈگری صادر ہونے دینا	۱۵۷	۲۰۸	۸۶
کسی کورٹ آف جسٹس میں بد دیانتی سے جھوٹا دعوی کرنا	۱۵۸	۲۰۹	۸۷
فریباً رقم غیر واجب الوصول کی ڈگری حاصل کرنا	۱۵۹	۲۱۰	۸۷
نقصان پہونچانیکی نیت سے جرم کا جھوٹ الزام	۱۶۰	۲۱۱	۸۷
پناہ دہی مجرم	۱۶۱	۲۱۲	۸۸
اگر جرم قابل سزائے موت ہے	〃	〃	
اگر جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید ہے	〃	〃	
مجرم کو جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہوا ہو پناہ دینا۔	۱۶۲	۲۱۶	۸۹

مضمون	دفعات [illegible]	دفعات مجموعہ تعزیرات [illegible]	صفحہ
سارق ہائے بالجبر یا ڈکیتوں کو پناہ دینے کی سزا	۱۶۲-الف	۲۱۶ الف	۸۹
تعریف پناہ	۱۶۲-ب	۲۱۶-ب	۹۰
ملازم سرکاری جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانیکی نیت سے کسی قانون کی ہدایت سے انحراف کرے	۱۶۳	۲۱۷	۹۰
بچانے کے لئے غلط ریکارڈ یا تحریر مرتب کرنا	۱۶۳-الف	۲۱۸	۹۱
صلہ وغیرہ لینا	۱۶۴	۲۱۳	۹۱
اگر جرم قابل سزائے موت ہے	//	//	
اگر جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید ہے	//	//	
اگر جرم قابل سزائے قید کم از دہ سال ہو	//	//	
مجرم کو بچانے کے عوض میں صلہ دینے یا مال واپس کر دینے کو کہتے	۱۶۵	۲۱۴	۹۲
اگر جرم قابل سزائے موت ہے	//	//	
اگر جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید ہے	//	//	
اگر جرم قابل سزائے کم از دہ سال ہو	//	//	
مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنیکے لئے صلہ لینا	۱۶۶	۲۱۵	۹۲
تجویز یا قید کیواسطے سپرد کی ایسے شخص کی جانب سے جو جانتا ہے کہ وہ خلاف قانون عمل کرتا ہے	۱۶۷	۲۲۰	۹۳
قصداً ترک گرفتاری ملازم سرکاری کیجانب سے جو گرفتار کرنیکا قانوناً پابند ہے	۱۶۸	۲۲۱	۹۳
	//	//	

مضمون	دفعات مجموعہ تعزیرات [illegible]	[illegible]	دفعات مجموعہ تعزیرات [illegible]	صفحہ نمبر
قصداً گرفتاری ملازم سرکاری کی جانب سے جو کسی شخص کو جسکو کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا کا دیا ہو گرفتار کرنیکا قانوناً پابند ہو	۱۶۹		۲۲۲	۹۳
سزا ئے	″		″	
ملازم سرکاری کا غفلت سے قیدی فرار ہو جانے دینا	۱۷۰		۲۲۳	۹۴
کسی شخص کی جانب سے اپنی جائز گرفتاری کا مقابلہ یا مزاحمت	۱۷۱		۲۲۴	۹۴
کسی اور شخص کی جائز گرفتاری کا مقابلہ یا مزاحمت	۱۷۲		۲۲۵	۹۴
نیک چلنی کی ضمانت نہ داخل کرنیکی وجہ سے حراست سے فرار ہونا	۱۷۳		۲۲۵	۹۵
خلاف ورزی شرط معافی سزا کی	۱۷۴		۲۲۷	
کسی ملازم سرکاری کی توہین کرنا یا اسکا ہارج ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کی کسی حالت میں اجلاس کر رہا ہو	۱۷۵		۲۲۸	
باب دوازدہم				
جرائم متعلق سکہ اور سٹامپ سرکاری کے بیان میں				
سکہ کی تعریف	۱۷۶		۲۳۰	۹۶
شہنشاہ کا سکہ	″		″	
تلبیس سکہ	۱۷۷		۲۳۱	۹۷
تلبیس سکہ شہنشاہ	۱۷۷-الف		۲۳۲	۹۷
ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ	۱۷۸		۲۳۳	۹۸
ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ شہنشاہ	۱۷۸-الف		۲۳۴	۹۸

مضمون	دفعات مجموعہ [illegible]	نمبر دفعات مجموعہ [illegible]	[illegible]	صفحہ
ازدار یا سامان کا تلبیس سکہ کیواسطے استعمال کی غرض سے قبضہ میں رکھنا	۱۷۹	۲۳۵		۹۸
اگر شہنشاہ کا سکہ ہو	۱۷۹	//		
ریاست جموں وکشمیر میں رہ کر ریاست جموں وکشمیر کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت کرنا	۱۸۰	۲۳۶		۹۹
سکہ تلبیس کا اندر لانا یا باہر لیجانا	۱۸۱	۲۳۷		۹۹
شہنشاہ کا سکہ تلبیس اندر لانا یا باہر لیجانا	۱۸۱-الف	۲۳۸		۹۹
قبضہ میں لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہے کہ یہ تلبیس ہے اُسے کسی اور شخص کے حوالہ کرنا	۱۸۲	۲۳۹		۹۹
قبضہ میں لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ شہنشاہ کے سکہ سے ملتبس ہے۔ اُسے کسی اور کے حوالہ کرنا	۱۸۲-الف	۲۴۰		۹۹
ایسے سکہ کو اصل سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے۔	۱۸۳	۲۴۱		۱۰۰
قبضہ تلبیس سکہ کا ایسے شخص کی جانب سے جو یہ جانتا ہو کہ یہ ملتبس ہے جب اس کا قبضہ لیا	۱۸۴	۲۴۲		۱۰۰
قبضہ ملتبس سکہ شہنشاہ کا اُسے شخص کی جانب سے جو جانتا تھا کہ وہ ملتبس ہے جب اُس نے اسکا قبضہ لیا	۱۸۴ الف	۲۴۳		۱۰۰

صفحہ نمبر	دفعات تعزیرات رنبیر بمقابلہ دفعات مندرجہ صدر نمبر دفعہ مذکور	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند نمبر دفعہ مذکور	مضمون
۱۰۰	۲۴۶	۱۸۵	فریبًا یا بد یانتی سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا ترکیب بدلنا
۱۰۱	۲۴۷	۱۸۵-الف	فریبًا یا بدیانتی سے کسی سکہ شہنشاہ کا وزن کم بنانا یا ترکیب بدلنا
۱۰۱	۲۴۸	۱۸۶	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے تبدیل کرنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی طرح چل جائے
۱۰۱	۲۴۹	۱۸۶-الف	سکہ شہنشاہ کی صورت کو اس نیت سے تبدیل کرنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی طرح چل جائے
۱۰۱	۲۵۰	۱۸۷	کسی اور کو حوالہ کرنا سکہ کا جس کا قبضہ اس علم کے ساتھ ہو کہ وہ تبدیل کیا گیا۔
۱۰۱	۲۵۱	۱۸۷-الف	حوالہ کرنا سکہ شہنشاہ کا جس کا قبضہ اس علم کے ساتھ ہو کہ وہ تبدیل کیا گیا ہے۔
۱۰۲	۲۵۲	۱۸۸	اس شخص کو مبدل سکہ کو قبضہ میں رکھنا جو اسکو مبدل جانتا ہو جب اس نے اسکو اپنے قبضہ میں لیا
۱۰۲	۲۵۳	۱۸۸-الف	اس سکہ شخص کا مبدل سکہ شہنشاہ کو قبضہ میں رکھنا جو اس کو جانتا ہو جب اس نے اسکو اپنے قبضہ میں لیا
۱۰۲	۲۵۴	۱۸۹	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنیوالے نے اپنے قبضہ میں لیتے وقت مبدل نہ جانا ہو
۱۰۲	۲۵۶	۱۹۰-الف	تلبیس اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کسی اوزار یا سامان کو اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کے

مضمون	دفعات قانون	نمبر دفعہ ریاست	دفعات تعزیرات ہند	نمبر صفحہ
تلبیس کی غرض سے قبضہ میں رکھنا	۱۹۰-ب	۲۵۷		۱۰۳
فروخت اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کا	۱۹۰-ج	۲۵۸		۱۰۳
تلبیس اسٹامپ گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کا قبضہ میں رکھنا	۱۹۰-د	۲۵۹		۱۰۳
گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کے اسٹامپ کو جس کا ملتبس ہونا معلوم ہو بطور اصلی کے استعمال کرنا	۱۹۰-ھ	۲۶۰		۱۰۴
گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کو نقصان پہونچانیکی نیت سے کسی مادہ سے جس پر ریاست جموں و کشمیر یا گورنمنٹ کا اسٹامپ لگا ہو کسی تحریر کو مٹانا کسی دستاویز سے کسی اسٹامپ کو جو اس کے واسطے استعمال کیا گیا ہو علیحدہ کرنا	۱۹۰-و	۲۶۱		۱۰۴
گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کے اسٹامپ کو یہ جانکر کہ وہ پہلے استعمال ہو چکا ہو	۱۹۰-ز	۲۶۲		۱۰۴
استعمال کرنا چھپانا نشان کا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اسٹامپ استعمال ہو چکا ہے۔	۱۹۰ ح	۲۶۳		۱۰۴
مصنوعی اسٹامپ کی ممانعت	۱۹۰ ط	۲۶۳-الف		۱۰۵

باب سیزدہم

جرائم متعلقہ اوزان اور پیمانوں کا

مضمون	دفعات قانون	نمبر دفعہ ریاست	دفعات تعزیرات ہند	نمبر صفحہ
وزن کرنیکے جھوٹے آلہ یا پیمانہ کا فریباً استعمال کرنا یا اپنے پاس رکھنا	۱۹۱	۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶		۱۰۶

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین	نمبروار جاری	دفعات تعزیرات ہند جن سے مطابق ہیں	نمبر صفحہ
جھوٹا وزن یا پیمانہ بنانا یا فروخت کرنا	۱۹۱-الف		۲۶۷	۱۰۶
باب چہاردہم				
ان جرموں کے بیان میں جو عامہ خلایق کی عافیت اور امن اور آسائش اور حیا اور اخلاق پر موثر ہیں				
امر باعث تکلیف عامہ خلایق	۱۹۲		۲۶۸	۱۰۷
غافلانہ فعل جس سے بیماری متعدی کے پھیلنے اور جان کو خطرہ کا احتمال ہو۔	۱۹۳		۲۶۹	۱۰۷
خیانت سے وہ فعل کرنا جس سے کسی بیماری کی جس سے جان کو خطرہ ہو خاصیت متعدی کے پھیلنے کا احتمال ہو	۱۹۴		۲۷۰	۱۰۷
قواعد کا تعین سے انحراف	۱۹۴-الف		۲۷۱	۱۰۸
کھانے یا پینے کی شے میں جسکی فروخت کی نیت ہو آمیزش کرنا	۱۹۵		۲۷۲	۱۰۸
جو مضر کھانے یا پینے کی شے کو بیچنا۔	۱۹۶		۲۷۳	۱۰۸
ادویات میں آمیزش	۱۹۷		۲۷۴	۱۰۸
بیچنا ادویات کا جن میں آمیزش کی گئی ہو۔	۱۹۸		۲۷۵	۱۰۹
کسی دوا کا کسی اور دوائی مفرد یا مرکب کی حیثیت سے بیچنا	۱۹۹		۲۷۶	۱۰۹
عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گدلا کرنے	۲۰۰		۲۷۷	۱۰۹
ہوا کو مضر صحت کرنا	۲۰۱		۲۷۸	۱۰۹

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین نمبر دفعہ [illegible]	دفعات تعزیرات ہند [illegible] دفعات مندرجہ [illegible] نمبر دفعہ [illegible]	نمبر صفحہ
کسی شاہراہ عام میں بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا	۲۰۲	۲۷۹	۱۱۰
بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا	۲۰۳	۲۸۰	۱۱۰
کسی شخص کو پانی کے راستہ اجوری پر ایسی مرکب تری میں لیجانا جو حد سے زیادہ یا غیر مامون ہو	۲۰۴	۲۸۲	۱۱۰
خشکی یا تری کے عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا	۲۰۵	۲۸۳	۱۱۰
کسی زہریلے مادہ کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۶	۲۸۴	۱۱۱
کسی آگ اور آتش گیر مادہ کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۷	۲۸۵	۱۱۱
بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ساتھ غفلتانہ فعل	۲۰۷-الف	۲۸۶	۱۱۱
کسی کل کے ساتھ غفلتانہ فعل	۲۰۷-ب	۲۸۷	۱۱۲
عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرانیکی نسبت تغافل کرنا	۲۰۸	۲۸۸	۱۱۲
کسی حیوان کے انتظام کی نسبت تغافل کرنا	۲۰۹	۲۸۹	۱۱۲
سزا واسطے امر تکلیف دہ خلائق عام	۲۱۰	۲۹۰	۱۱۲
امر باعث تکلیف عام نہ کرتے رہنے کی ہدایت کرنا یا اسکو کرتا رہنا	۲۱۱	۲۹۱	۱۱۳
فحش کتابوں کا بیچنا وغیرہ	۲۱۲	۲۹۲	۱۱۳
بیچنے یا دکھانے کیواسطے فحش کتابوں کا پاس رکھنا	۲۱۳	۲۹۳	۱۱۴
فحش گیت گانا	۲۱۴	۲۹۴	۱۱۴

مضمون	دفعات مجوزہ قانون نمبر ...	دفعات قانون تعزیرات ہند جو دفعات نمبر ... سے مطابق ہیں	نمبر صفحہ
بالارادہ ضرر پہونچانیکی سزا	۲۴۵	۳۲۵	۱۳۰
مال کے استحصال بالجبر کیلئے یا کسی ناجائز فعل کے واسطے مجبور کرنیکے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۴۶	۳۲۷	۱۳۰
اگر وہ ضرر جو پہونچایا جاوے ضرر شدید ہو	؍؍	۳۲۹	
کسی جرم کے ارتکاب کی نیت سے زہر وغیرہ کے ذریعہ سے ضرر پہونچانا	۲۴۷	۳۲۸	۱۳۰
جبر سے اقبال یا واپسی مال کے واسطے ضرر شدید پہونچانا	۲۴۸	۳۳۰	۱۳۱
اگر وہ ضرر جو پہونچایا جاوے ضرر شدید ہو	؍؍	۳۳۱	
ملازم سرکاری کو اپنے فرائض سے خوف دلانیکے واسطے بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۴۹	۳۳۲	۱۳۲
اگر وہ ضرر جو پہونچایا جاوے ضرر شدید ہو	؍؍	۳۳۳	
اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۵۰	۳۳۴	۱۳۲
اگر وہ ضرر جو پہونچایا گیا ضرر شدید ہو	؍؍	۳۳۵	
ضرر لئے اس فعل کی جو جان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے	۲۵۱	۳۳۶	۱۳۳
کسی فعل سے جو جان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے ضرر پہنچانا۔	۲۵۲	۳۳۷	۱۳۳
اگر وہ ضرر جو پہنچایا جاوے ضرر شدید ہو۔	؍؍	۳۳۸	۱۳۳

مضمون	[illegible]	[illegible]	نمبر صفحہ
استحصال بالجبر کے بیان میں			
استحصال بالجبر	۲۸۸	۳۸۳	۱۵۳
استحصال بالجبر کی سزا	۲۸۹	۳۸۴	۱۵۴
کسی شخص کو استحصال بالجبر کیلئے تخویف کرنا	۲۹۰	۳۸۵	۱۵۴
کسی شخص کو موت یا ضرر شدید کی تخویف کرنیکے استحصال بالجبر	۲۹۱	۳۸۶	۱۵۴
کسی جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام وغیرہ کے الزام کی دھمکی سے استحصال بالجبر	۲۹۲	۳۸۷	۱۵۴
سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان میں			
سرقہ بالجبر	۲۹۳	۳۹۰	۵۵
سرقہ کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔	"	"	
استحصال بالجبر کب سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔	"	"	
سرقہ بالجبر کی سزاء	۲۹۴	۳۹۲	۱۵۶
ارتکاب سرقہ بالجبر کا اقدام	۲۹۵	۳۹۳	۱۵۶
سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں بالارادہ ضرر پہونچانا	۲۹۶	۳۹۴	۱۵۷
ڈکیتی	۲۹۷	۳۹۱	۱۵۷
ڈکیتی کی سزاء	۲۹۸	۳۹۵	۱۵۷
ڈکیتی بمعہ قتل عمد	۲۹۹	۳۹۶	۱۵۷
سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے وقت ضرر شدید پہنچانا یا ہلاکت	۳۰۰	۳۹۷	۱۵۷

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین تعزیری مجریہ	دفعات قانون ریاست [illegible]	نمبر صفحہ
نقب زنی بوقت شب	۳۴۴	۴۴۶	۱۷۶
سزا مخفی مداخلت بیجا بیجانہ یا نقب زنی کی	۳۴۵	۴۵۳	۱۷۶
اگر وہ مداخلت یا نقب زنی بوقت شب ہو	"	"	۱۷۶
کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بیجانہ یا نقب زنی	۳۴۶	۴۵۴ ۴۵۷	۱۷۶
اگر وہ مداخلت یا نقب زنی بوقت شب ہو	"		۱۷۶
کسی شخص کو ضرر پہنچانیکی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بیجانہ یا نقب زنی	۳۴۷	۴۵۵ ۴۵۸	۱۷۷
اگر وہ مداخلت یا نقب زنی بوقت شب ہو	"		۱۷۷
مخفی مداخلت بیجا بیجانہ یا نقب زنی کرتے ہوئے ضرر شدید پہنچانا یا ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکا اقدام	۳۴۸	۴۵۹	۱۷۷
کل اشخاص جو مشترکاً نقب زنی وغیرہ میں شامل ہوں اُس صورت یا ضرر شدید کیواسطے قابل سزا ہونگی جبکہ ان میں سے کوئی شخص باعث ہو۔	۳۴۹	۴۶۰	۱۷۷
توڑ کر کھولڈالنا کسی بند ظرف کا جس میں مال ہو یا جس میں مال کا ہونا خیال کیا جاوے	۳۵۰	۴۶۱	۱۷۷
ایسی جرم بالا کی سزا جب ارتکاب اس شخص کی جانب ہو جسکو اسکی حفاظت سپرد ہو	۳۵۱	۴۶۲	۱۷۷

مضمون	دفعات مجموعہ قوانین	دفعات تعزیرات ہند	نمبر صفحہ
کسی کفالتہ المال یا وصیت نامہ کا اسکو جعلی جانکر بطور اصلی کے استعمال کرنیکی نیت سے قبضہ میں رکھنا	۳۶۳	۴۷۴	۱۸۵
کسی علامت یا نشان کا جو دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۵۶ کی تصدیق کرنیکے واسطے استعمال کیا جائے ملتبس کرنا یا ملتبس نشاندار مادہ کو قبضہ میں رکھنا	۳۶۴	۴۷۵	۱۸۵
کسی علامت یا نشان کا جو دستاویز متذکرہ دفعہ ۳۵۶ کے علاوہ دستاویزات کی تصدیق کرنیکے واسطے استعمال کیا جائے ملتبس کرنا یا ملتبس نشاندار مادہ کو قبضہ میں رکھنا	۳۶۵	۴۷۶	۱۸۵
وصیت وغیرہ کا فریباً فسخ یا تلف وغیرہ کرنا	۳۶۶	۴۷۷	۱۸۵
حساب کا جھوٹا تیار کرنا	۳۶۶ الف	۴۷۷ الف	۱۸۶
حرفہ اور ملکیت کے نشان			
نشان حرفہ و نشان ملکیت کی تعریف	۳۶۷	۴۷۸ و ۴۷۹	۱۸۶
جھوٹے نشان حرفہ کا استعمال کرنا	۳۶۷ الف (۱)	۴۸۰	۱۸۶
جھوٹے نشان ملکیت کا استعمال	" (۲)	۴۸۱	۱۸۷
جھوٹے نشان حرفہ و ملکیت کے استعمال کی سزا	۳۶۷ ب	۴۸۲	۱۸۷
کسی نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی جو دوسرا استعمال کرتا ہو ملتبس کرنا	۳۶۸	۴۸۳	۱۸۷
ایسے نشان کی تلبیس کرنا جو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہے	۳۶۸ الف	۴۸۴	۱۸۷

نمبر صفحہ	دفعات قانون تعزیرات ریاست بمطابق دفعات مجموعہ تعزیرات ہند	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند کی	مضمون
۱۸۸	۴۸۵	۳۶۸ ب	کسی آلہ کا بنانا یا قبضہ میں رکھنا جو کسی نشان حرفہ یا نشان ملکیت کی تلبیس کیلئے ہو
۱۸۸	۴۸۶	۳۶۸ ج	ایسے مال کا بیچنا جس پر تلبیس نشان ملکیت ثبت ہو
۱۸۹	۴۸۷	۳۶۸ د	کسی ظرف پر جس میں مال ہو جھوٹا نشان لگانا
۱۸۹	۴۸۸	۳۶۸ ھ	کسی ایسے جھوٹے نشان کے استعمال کی سزاء
۱۸۹	۴۸۹	۳۶۹	ضرر پہنچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا بگاڑنا
۱۸۹	۴۸۹ الف	۳۶۹ الف	کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کی تلبیس جعلی یا تلبیس
۱۹۰	۴۸۹ ب	۳۶۹ (ب)	کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو اصلی کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کی حیثیت سے کام میں لانا
۱۹۰	۴۸۹ ج	۳۶۹ ج	جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو پاس رکھنا
۱۹۰	۴۸۹ د	۳۶۹ د	کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کے جعلی بنانے یا اُنکی تلبیس کرنے کے لئے اوزار یا سامان بنانا یا پاس رکھنا
			باب نوزدہم
			خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کی بابت
۱۹۱	۴۹۰	۳۷۰	سفر تری یا خشکی میں ملازمت یا غیر قابل اشخاص کی خدمت
۱۹۲	۴۹۱	۳۷۰ الف	کرنے اور ضروریات بہم پہنچانے کے معاہدہ کا نقض
			باب بستم
			اُن جرائم کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

مضمون	دفعات مجموعہ [illegible]	دفعات تعزیرات ہند [illegible]	نمبر صفحہ
باب بست و دوم **تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنجدہی مجرمانہ کے بیان میں**			
تخویف مجرمانہ	۳۷۹	۵۰۳	۲۰۱
عامہ خلائق کی آسودگی میں خلل اندازی کی نیت سے توہین کرنا	۳۸۰	۵۰۴	۲۰۱
بغاوت یا جرم خلاف سرکار وغیرہ کرانیکی نیت سے جھوٹی خبر پھیلانا	۳۸۱	۵۰۵	۲۰۲
تخویف مجرمانہ کی سزاء	۳۸۲	۵۰۶	۲۰۲
اگر دھمکی موت یا ضرر شدید وغیرہ کے باعث ہونیکی ہو	״	״	
کسی گمنام مکاتبہ کے ذریعہ سے تخویف مجرمانہ	۳۸۳	۵۰۷	۲۰۳
فعل جو کسی شخص کو یہ باور کرنیکی ترغیب سے کرایا جائے کہ وہ مورد غضب الہی ہوگا	۳۸۴	۵۰۸	۲۰۳
کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے لفظ و حرکت	۳۸۵	۵۰۹	۲۰۴
عامہ خلائق میں کسی مخمور شخص کی جانب سے بد اعمالی	۳۸۶	۵۱۰	۲۰۴
باب بست و سوم **ارتکاب جرائم کے اقدام کے بیان میں**			
جرائم قابل سزائے حبس دوام یا ان جرائم کے اقدام کی سزا جسکے لئے اس مجموعہ میں بالتصریح حکم نہیں ہے	۳۸۷	۵۱۱	۲۰۴

قانون فوجداری

یعنی

مجموعہ قوانین رنبیر ڈنڈ بدھی

(منظور شدہ باجلاس کونسل موجب رزولیوشن نمبر ۵ مورخہ ۱۰ ؍ جون ۱۸۹۲ء)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ممالک مہاراجہ صاحب بہادر والئی جموں وکشمیر کے واسطے ایک عام مجموعہ قوانین تعزیرات مہیا کیا جاوے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

باب اول

دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام مجموعہ قوانین رنبیر ڈنڈ بدھی ہوگا۔ اور یہ ابتدائے ہفتم ماہ ہاڑ سنہ ۱۹۴۹ ریاست جموں وکشمیر میں نافذ ہوگا۔

دفعہ ۲۔ بجز اس صورت کے کہ کسی عہدنامہ یا اقرارنامہ یا حکم کونسل یا مہاراجہ صاحب بہادر والئی جموں وکشمیر کے رو سے اور بہ نہج پر صراحتاً حکم ہو۔ ہر ایک شخص جو ریاست مذکور میں ہفتم ماہ ہاڑ سنہ ۱۹۴۹ کو یا بعد اس کے ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو۔ جو خلاف احکام اس مجموعہ کے ہو۔ وہ اسی مجموعہ کے رو سے مستوجب سزا کا ہوگا۔ نہ کسی اور قانون کے مطابق

تشریح

اس قانون کی کسی عبارت سے یہ مراد نہیں ہے۔ کہ کسی ایسے جرم کی تجویز سزا پر

جو قبل از نفاذ قانون ہذا بوقوع آیا ہو۔ یہ قانون مؤثر ہو۔

باب دوم

تشریحات عامہ کے بیان میں

دفعہ ۳۔ اس تمام مجموعہ میں ہر ایک تعریف کسی جرم کی اور ہر ایک حکم سزا اور ہر ایک ایسی تعریف یا حکم سزا کی ہر ایک تمثیل اُن مستثنیات کے تابع سمجھی جاویگی۔ جو باب مستثنیات عامہ میں مذکور ہیں۔ گو ہر ایک ایسی تعریف جرم و حکم سزا و تمثیل میں مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہ ہوا ہو۔

تمثیلیں

(ا) اس مجموعہ کی اُن دفعات میں جہاں جرموں کی تعریفیں مذکور ہیں یہ نہیں لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل مرتکب جرایم مذکور نہیں ہو سکتا۔ مگر اُن تعریفوں کو اُن مستثنیات عام کے تابع سمجھنا چاہئے۔ جس میں یہ مقرر ہے۔ کہ کوئی فعل جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہیں ہے۔

(ب) اگر زید کہ افسر پولیس ہے۔ بغیر وارنٹ کے بکر کو جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے۔ گرفتار کرے تو اس صورت میں زید جرم حبس بیجا کا مجرم نہ ہوگا۔ کیونکہ زید پر بکر کا گرفتار کرنا قانوناً لازم ہے پس یہ صورت اس مستثنائے عام میں داخل ہے۔ جسمیں یہ مقرر ہوا ہے۔ کہ کوئی فعل جرم نہیں ہے۔ جو ایسے شخص سے صادر ہو۔ جس پر اس کا کرنا قانوناً لازم ہے۔

دفعہ ۴۔ ہر لفظ جسکی تشریح اس مجموعہ میں کسی محل پر ہوئی ہے۔ اس تشریح کی رعایت سے اس مجموعہ میں ہر جگہ مستعمل ہوا ہے:۔

دفعہ ۵:- وہ کا لفظ یعنے ضمیر واحد غایب اور اُس کے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوئے ہیں۔ عام اِس سے کہ وہ مذکر ہو یا مونث

دفعہ ۶۔ وہ الفاظ جو بمعنے صیغہ واحد ہیں۔ صیغہ جمع کو شامل ہیں۔ اور وہ الفاظ جو بمعنے صیغہ جمع ہیں صیغہ واحد کو شامل ہیں۔ بشرطیکہ قرینہ سے اُسکے خلاف ظاہر نہ ہو۔

دفعہ ۷۔ مرد کے لفظ سے مذکر نوع انسان مراد ہے۔ کسی عمر کا ہو۔ اور عورت کے لفظ سے مونث نوع انسان مراد ہے۔ کسی عمر کی ہو۔

دفعہ ۸۔ شخص کا لفظ ہر ایک کمپنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کو شامل ہے۔ خواہ اُن کو سرکار سے سند ملی ہو یا نہیں:-

دفعہ ۹:- عامہ کا لفظ ہر جماعت عوام النّاس یا ہر فرقہ کو شامل ہے۔

دفعہ ۱۰۔ سرکار والا کے لفظ سے حضور سری سرکار والامدار مہاراجہ صاحب بہادر والئی جموں وکشمیر مراد ہیں۔

دفعہ ۱۰ (الف) ملک معظم کے الفاظ سے سلطان وقت مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلینیڈ مراد ہے:-

دفعہ ۱۱۔ جج کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے۔ جو باعتبار عمل سرکاری جج کے لقب سے ملقب ہو۔ بلکہ ہر وہ شخص مراد ہے۔ جو قانون کی رُو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔ یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ کہ اگر اُس فیصلہ کا اپیل نہ ہو۔ تو وہ فیصلہ قطعی ہو۔ یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہو۔ یا وہ کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو۔ جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۱۲۔ کورٹ آف جسٹس کے لفظ سے وہ جج مراد ہے۔ جسکو قانوناً بذات واحد

عدالتانہ عمل کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ یا ججوں کا وہ مجمع مراد ہے۔ جس کو قانوناً بالاجتماع عدالتانہ عمل کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ اس حال میں کہ وہ جج یا ججوں کا مجمع عدالتانہ عمل کرتا ہو

دفعہ ۱۴۔ سرکاری ملازم کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے۔ جو مفصلۂ ذیل اقسام میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔ یعنے:

پہلے۔ ہر ایک ملازم سرکار والا صیغہ سول کا۔

دوسرے۔ ہر ایک افسر جو سرکار والا کی افواج میں کسی خدمت پر مامور ہو۔

تیسرے۔ ہر ایک جج

چوتھے:۔ کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدہ دار جس پر اِس عہدہ کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امور متعلقہ قانون یا کسی امر واقعہ متعلقہ کی تحقیقات کرے۔ یا اُس کی نسبت کیفیت لکھے۔ یا کوئی دستاویز مرتب یا مُصدق کرے۔ یا اپنی حفاظت میں رکھے۔ یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے۔ یا تصرف میں لاوے۔ یا عدالت کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے۔ یا کسی قسم کا حلف دلائے۔ یا ترجمان کا کام کرے۔ یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھے۔ اور ہر شخص جس کو کہ کورٹ آف جسٹس کی جانب سے فرائض مذکورہ میں سے کسی فرض کی انجام دہی کا اختیار خاص عطا کیا گیا ہو۔

پانچویں۔ ہر ایک اہل جوری یا اسیسر یا شریک پنچایت اُس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی ملازم سرکاری کی مدد کرتا ہو۔

چھٹے۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصل کرنے یا کیفیت لکھنے کے لیئے سپرد ہوا ہو۔

ساتویں۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو۔ جسکے اعتبار سے وہ کسی شخص کے قید کرنے یا قید رکھنے کا مجاز ہو۔

[illegible]۔ ہر ایک سرکاری عہدہ دار جس پر بہ حیثیت اُس کے عہدہ کے لازم ہو۔ کہ جرموں

روک کرے۔ اور جرموں کے وقوع کی اطلاع دے۔ اور مجرموں کو انصاف کو پہونچائے اور عوام کی عافیت امن و آسایش کی حفاظت کرے۔

نویں۔ ہر ایک عہدہ دار جس پر بحیثیت اُسکے عہدہ کے لازم ہو۔ کہ کوئی مال سرکار کی جانب سے اپنے قبضہ میں لائے۔ یا اپنی تحویل میں لے رکھے۔ یا صرف کرے۔ یا وہ سرکار کیجانب سے کوئی پیمایش یا تشخیص یا معاہدہ کرے۔ یا وہ سررشتہ مال کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرے۔ یا وہ نسبت کسی امر کے تحقیقات یا رپورٹ کرے۔ جو سرکار کی اغراض متعلقہ زر پر موثر ہو۔ یا اس باب میں کیفیت لکھے۔ یا کوئی دستاویز جو سرکار کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو۔ مرتب یا مصدق کرے۔ یا اُس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے۔ یا کسی ایسے قانون کے انحراف کی روک کرے۔ جو سرکاری اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لئے نافذ ہے۔ اور ہر ایک عہدہ دار جو سرکار کا ملازم ہو۔ یا سرکار سے تنخواہ پاتا ہو یا اُس کو کسی فرض عامہ کی انجام دہی کے عوض میں بذریعہ فیس یا کمیشن اُجرت ملتی ہو:۔

دسویں۔ ہر ایک عہدہ دار جس پر بحیثیت اُسکے عہدہ کے لازم ہو۔ کہ بنظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلقہ کسی گاؤں۔ قصبہ یا ضلع کے کوئی مال اپنے قبضہ میں لائے۔ یا اپنی تحویل میں لے۔ یا اپنی تحویل میں رکھے۔ یا صرف میں لائے۔ یا کوئی پیمایش یا تشخیص کرے۔ یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس لگائے۔ یا کسی گاؤں یا قصبہ یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کی تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے۔ یا اپنی تحویل میں رکھے۔

گیارہویں۔ ہر ایک ایسا ملازم سرکار انگلشیہ جو محکمہ ٹیلیگراف یا ڈاک یا ریلوے یا سپلائی و ٹرنسپورٹ واقع حدود ریاست جموں و کشمیر میں متعین ہو۔ یا اپنے فرائض منصبی اُس وقت حدود مذکورہ بالا میں انجام دیتا ہو۔

بارہویں۔ ہر ایک ملازم صیغہ دھرم ارتھ ریاست جموں و کشمیر

تمثیل

میونسپل کمشنر ملازم سرکاری ہے۔

تشریح :(۱) اشخاص جو تعریفات بالا میں سے کسی میں داخل ہوں۔ ملازم سرکاری ہیں۔ خواہ اُن کو سرکار نے مقرر کیا ہو یا نہیں۔

تشریح (۲) ہر محل میں جہاں الفاظ سرکاری ملازم آئے ہیں۔ اُن کا اطلاق ہر شخص پر ہوگا۔ جو کسی ملازم سرکاری کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو۔ گو کہ اُس شخص کے اِس عہدہ پر قایم ہونیکے استحقاق میں قانون کے رُو سے کیسا ہی سقم ہو۔

دفعہ ۱۴۔ مال منقولہ کے لفظ میں ہر قسم کا مال و اسباب مادی داخل ہے۔ سوائے زمین اور اُن چیزوں کے جو زمین سے ملصق ہوں۔ یا کسی ایسی چیز سے بااستحکام پیوستہ ہوں۔ جو زمین سے ملصق ہے۔

دفعہ ۱۵۔ استحصال ناجائز وہ استحصال مال ہے۔ جو بیجا وسیلوں سے کیا جائے اور شخص حاصل کرنے والا اُس مال کا قانوناً مستحق نہ ہو۔

زیان بیجا وہ زیان مال ہے۔ جو بیجا وسیلوں سے کیا جائے۔ اور شخص زیان اُٹھانیوالا اُس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

یہ بات کہ کسی شخص نے استحصال ناجائز کیا۔ نہ صرف اِس حالت میں کہی جائیگی جبکہ وُہ شخص اُس مال کو بطریق ناجائز حاصل کرے۔ بلکہ اُس صورت میں بھی کہی جائیگی جبکہ بطریق ناجائز اپنے قبضہ میں رکھے۔ اور یہ بات کہ کسی شخص نے زیان ناجائز اُٹھایا۔ نہ صرف اِس حالت میں کہی جائیگی۔ جبکہ وہ شخص کسی مال سے بطریق ناجائز بیدخل کیا جائے۔ بلکہ اُس صورت میں بھی کہی جائیگی۔ جبکہ بطریق ناجائز وہ شخص

مال سے محروم رکھا جائے۔

دفعہ ۱۶۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے۔ اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو استحصال ناجائز کرلے۔ یا کسی شخص کو زیان ناجائز پہونچائے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے وہ امر بددیانتی سے کیا۔

دفعہ ۱۷۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے۔ اس نیّت سے کہ وہ کسی کو کسی مال یا استحقاق سے فریباً محروم یا بیدخل کرے۔ تو اُس حالت میں کہا جائیگا۔ کہ اس شخص نے وہ امر فریباً کیا۔ نہ کسی دوسری حالت میں۔

دفعہ ۱۸۔ اگر کسی امر کے باور کرنیکی وجہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو۔ تو اُس حالت میں کہا جائیگا۔ کہ وہ شخص اُس امر کے باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے۔ نہ کبھی دوسری حالت میں۔

دفعہ ۱۹۔ جب کوئی مال کسی شخص کی جانب سے اُسکی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضہ میں ہو۔ تو حسب اس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور کے قبضہ میں سمجھا جاویگا۔

تشریح :۔ جو کوئی شخص چند روز کے لئے کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکر کی حیثیت سے مامور کیا جائے۔ تو وہ شخص حسب منشاء اس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے۔

دفعہ ۲۰۔ جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے۔ یا اس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے مغالطہ چل جانے کا احتمال ہے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے تلبیس کی۔

پہلی تشریح :۔ تلبیس کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو۔

دوسری تشریح :۔ جب کوئی شخص ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا

کرے - اور مشابہت ایسی ہو۔ کہ اُس سے کوئی شخص مغالطے میں آسکتا ہو۔ تو جب تک کہ برخلاف اِس کے ثابت نہ ہو۔ یہ قیاس کیا جائیگا۔ کہ اِس شخص کی جس نے اِس طرح پر ایک شے میں دوسری شے کی مشابہت پیدا کی۔ یہ نیت تھی۔ کہ وہ اُس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے۔ یا اسکو علم اِس امر کا تھا۔ کہ اُس کے ذریعہ سے مغالطہ چل جانیکا احتمال ہے۔

دفعہ ۱۲۔ دستاویز کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہے۔ جو کسی شے مادی پر حروف ہندسوں یا علامتوں کے ذریعہ سے یا ان میں دو یا تینوں کے ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو۔ اور اُن حروف یا ہندسوں یا علامتوں کو اِس مضمون کی وجہ ثبوت کے لئے کام لانیکی نیت ہو یا وُہ کام میں لائی جاویں۔

پہلی تشریح۔ یہ بات قابل لحاظ نہیں ہے۔ کہ کس وسیلہ سے یا کس شے پر وُہ حروف یا ہندسہ یا علامتیں بنائی جاویں۔ یا یہ کہ کسی کورٹ آف جسٹس میں وجہ ثبوت مذکور کو کام میں لانے کی نیت ہو۔ یا نہ ہو۔ یا وہ وہاں وجہ ثبوت کے کام میں لائی جاوے۔ یا نہیں :۔

تمثیلیں

وہ نوشتہ جس میں شرائط کسی معاہدہ کی مذکور ہوں۔ اور جو بطور وجہ ثبوت اُس معاہدہ کے مستعمل ہو سکتا ہے۔ دستاویز ہے:۔

رقعہ اسمی کسی مہاجن کا دستاویز ہے۔

مختارنامہ دستاویز ہے۔

نقشہ زمین یا نقشہ عمارت جس کے بطور وجہ ثبوت کام میں لانے کی نیت ہو یا جو بطور

وجہ ثبوت کام میں لایا جا سکتا ہو۔ دستاویز ہے۔

جس نوشتہ میں احکام یا ہدایتیں مندرج ہوں۔ وہ دستاویز ہے۔

دوسری تشریح۔ جو مراد حروف یا ہندسوں یا علامتوں سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کے لیجاتی ہے۔ وہی مراد اُس قسم کے حروف ہندسوں یا علامتوں سے حسب منشاء اِس دفعہ کے سمجھی جائیگی۔ گو واقع میں وہی مراد عبارت میں نہ ظاہر کی گئی ہو۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے۔ اور ہنڈی میں لکھا ہو۔ کہ جس کو کہے اُسے روپیہ دے۔ تو حسب دستور تجارت اِس عبارت ظہری کے یہ معنے ہیں۔ کہ قابض کو ہنڈی کا روپیہ دینا چاہئے۔ پس عبارت ظہری مذکور دستاویز ہے۔ اور اُس سے وہی مراد لینی چاہیے۔ کہ گویا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ کہ قابض ہنڈی کو روپیہ دو یا کوئی اور عبارت اسی مضمون کی لکھی ہوتی۔

دفعہ ۲۲۔ کفالتہ المال کے لفظ سے وہ دستاویز مراد ہے۔ جو ایسی دستاویز ہو۔ یا ایسی دستاویز سمجھی جانیکی حیثیت رکھتی ہو۔ جسکے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے۔ یا بڑھایا جائے۔ یا منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے۔ یا چھوڑ دیا جائے۔ یا زائل کیا جائے یا جس کے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہو۔ کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں۔ یا اقرار کرے کہ فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھ دے۔ تو چونکہ اُس تحریر ظہری کے رو سے

استحقاق زر ہنڈوی اُس شخص کو منتقل ہو جاتا ہے۔ جو اُس ہنڈوی پر جواز اً قابض ہو۔ اس لیئے یہ تحریر ظہری کفالتہ المال ہے۔

دفعہ ۲۳۔ اِس مجموعہ کے ہر محل میں وہ الفاظ جو افعال مرتکبہ سے منسوب ہیں خلاف قانون ترک افعال پر بھی محیط ہیں۔ بجز اس محل کے جہاں قرینہ سے کوئی مراد اُس کے خلاف پائی جائے۔

دفعہ ۲۴۔ فعل کے لفظ سے مثل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد ہے۔ اور ترک کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلہ ترک متواتر بھی مراد ہے۔

دفعہ ۲۵۔ جب متعدد اشخاص اپنی نیت مشترکہ کی پیش رفت میں کسی فعل مجرمانہ کے مرتکب ہوں۔ تو اُن میں سے ہر ایک شخص اُس فعل کیواسطے اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا۔ کہ گویا تنہا وہی شخص فعل مذکور کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۲۶۔ جبکہ ایک ایسے فعل کا ارتکاب متعدد شخصوں سے واقع ہُوا ہو۔ جو صرف اس باعث سے جرم ہے۔ کہ اس کا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے۔ تو ان میں سے ہر ایک شخص جو ایسے علم یا نیت سے اُس ارتکاب میں شریک ہُوا ہو۔ اس فعل کیواسطے اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اس علم یا نیت سے اس فعل کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۲۷۔ جس محل میں بذریعہ ارتکاب فعل یا ترک فعل کے کسی خاص نتیجہ کا پیدا کرنا یا اُس نتیجہ کے پیدا کرنیکا اقدام جرم ہو۔ تو وہاں سمجھنا چاہیے۔ کہ اس نتیجہ کا پیدا کرنا کچھ فعل سے اور کچھ ترک فعل سے بھی وہی جرم ہوگا۔

تمثیل

اگر زید قصداً باعث ہلاکت بکر کا اس طرح سے ہو۔ کہ کچھ تو وہ بکر کو خوراک دینا

خلاف قانون ترک کرے۔ اور کچھ اس کو مارے۔ تو زید مرتکب قتل عمد کا ہوگا

دفعہ ۳۸۔ جبکہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل میں آئے۔ تو جو کوئی شخص ان فعلوں میں سے کسی فعل کا ارتکاب تنہا یا بشراکت کسی اور شخص کے کرکے قصداً اس جرم کے ارتکاب میں شریک ہو۔ وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(ا) اگر زید اور بکر اس امر پر متفق ہوں۔ کہ ہم دونوں فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دیکر عمرو کو ہلاک کریں۔ اور مطابق اس عہد و پیمان کے زید و بکر عمرو کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دیں۔ اور اس زہر کے اثر سے جو اس طرح بدفعات دیا گیا ہے۔ عمرو مر جائے۔ تو اس صورت میں زید و بکر قصداً اس ارتکاب قتل عمد کے شریک ہوئے۔ اور چونکہ ہر ایک ان دونوں میں سے ایسے فعل کا مرتکب ہوا۔ جو عمرو کی ہلاکت کا باعث ہوا۔ اس لیئے یہ دونوں شخص جرم مذکور کے مجرم ہوئے۔ گو ان کے افعال علیحدہ علیحدہ ہیں۔

(ب) زید و بکر بالاشتراک داروغہ محبس ہیں۔ اور عمرو قیدی ان کی سپردگی میں بحیثیت داروغگی ان کے چھ چھ گھنٹے باری باری سے رہتا ہے۔ اور زید بکر اس نیت سے کہ عمرو ہلاک ہو جائے۔ اپنی اپنی نوکری کی باری میں عمرو کو اس خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کریں۔ جو عمرو کے کھلانے کے لیئے ان کو دیگئی ہو۔ اور اس طرح اسکی ہلاکت کے باعث ہونے میں بالارادہ شریک ہوں۔ اور عمرو بھوک سے مر جائے۔ تو زید و بکر دونوں عمرو کی قتل عمد کے مجرم ہوئے۔

(ج) زید داروغہ محبس ہے۔ اور عمرو قیدی اسکی سپردگی میں ہے۔ زید نے اس نیت سے

کہ عمرو ہلاک ہو جائے۔ عمرو کو خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کیا۔ جس کے سبب سے عمرو نہایت ضعیف و کمزور ہو گیا۔ مگر اِسقدر فاقے نہ ہوئے۔ کہ وہ عمر کی ہلاکت کے باعث ہوتے زید عہدہ سے معزول ہو گیا۔ اور بکر بجائے اس کے مقرر ہوا۔ اور بکر نے بھی بلا سازش یا اشتراک زید کے عمرو کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کیا۔ اس علم سے کہ اُس خوراک کے دینے کے ترک میں عمرو کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے۔ اور عمرو بھوک سے مر گیا۔ تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے۔ مگر چونکہ زید نے بکر کی شرکت نہیں کی۔ اس لئے زید صرف اقدام قتل عمد کا مجرم ہے۔

دفعہ ۲۹ - ہرگاہ متعدد اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف یا تعلق رکھنے والے ہوں۔ تو اس فعل کے ذریعہ سے وہ مختلف جرموں کے مجرم ہو سکتے ہیں۔

تمثیل

اگر زید بکر پر ایسی حالت سخت اشتعال طبع میں حملہ کرے جسمیں بکر کا مارڈالنا صرف قتل انسان مستلزم سزاء ہو۔ نہ قتل عمد اور عمرو بکر کے ساتھ عداوت رکھتا ہو۔ اور اُس کے ہلاک کرنے کی نیت سے بلا کسی اشتعال طبع کے بکر کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دے تو اس صورت میں گو زید اور عمرو دونوں بکر کی ہلاکت کے باعث ہوئے ہوں۔ مگر عمرو مجرم قتل عمد کا اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزاء کا ہوگا۔

دفعہ ۳۰ : - جب کوئی شخص کسی نتیجہ کو ان وسایل سے پیدا کرے۔ جنکے ذریعہ سے اس نتیجہ کا پیدا کرنا اس کی نیت میں ہو۔ یا ان وسیلوں سے جن سے کام میں لانیکے وقت وہ شخص جانتا ہو۔ یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو۔ کہ ان سے اس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے بالارادہ اس نتیجہ کو پیدا کیا۔

تمثیل

اگر زید رات کے وقت ایک بڑے قصبہ کے کسی گھر میں جو آباد ہو۔ اِس غرض سے آگ لگائے کہ اسکی چھت سے سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ اور اِس طرح وہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو اُس صورت میں گو زید کی نیت کسی کی ہلاکت کی نہ ہوئی ہو۔ بلکہ اِس کو افسوس اِس بات کا ہو۔ کہ میرے فعل کی باعث سے ہلاکت واقع ہوئی۔ تاہم اگر اسکو یہ علم تھا۔ کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے۔ تو زید بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا۔

دفعہ ۴۱۔ اِس قانون میں بجز اُس باب اور اِن دفعات کے جن کا ذکر دفعہ ہذا کے ضمن ۲ و ۳ میں ہے۔ لفظ جرم سے مراد وہ امر ہے۔ جو حسب مجموعہ ہذا مستوجب سزاء قرار دیا گیا ہے۔

باب چہارم و باب پنجم الف اور دفعات مفصلہ ذیل ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۷ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۸ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ الف و ۱۴۲ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۵۲ و ۱۶۰ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۵۶ ب و ۲۹۲ الف و ۳۴۲ میں لفظ جرم سے مراد امر ہے۔ جو بموجب اِس مجموعہ کے یا از روئے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مصرعہ مجموعہ ہذا کے قابل سزاء قرار دیا گیا ہے۔ اور جس حال میں کہ وہ امر جو از روئے قانون مختص الامر یا مختص المقام کے قابل سزاء ہے۔ بموجب اسی قانون کے قابل سزائے قید چھ مہینے یا زائد کے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ ہو۔ تو دفعات ۱۱۰ و ۱۳۶ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۶۱–۱۶۲ و ۲۴۴ و ۳۲۳ میں لفظ جرم کے وہی معنی ہیں۔ جو اوپر بیان کیے گئے:۔

دفعہ ۳۲۔ قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے۔ جو کسی امر خاص سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ ۳۳۔ قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے۔ جو ریاست کے کسی خاص حصّہ سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ ۳۴:۔ خلاف قانون کا لفظ ہر ایسے امر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو جرم ہو۔ یا قانوناً ممنوع ہو۔ یا کسی دعویٰ دیوانی کی بناء قایم کرے۔
اور جبکہ کسی شخص کا کسی امر کو ترک کرنا خلاف قانون ہو۔ تو کہا جائیگا۔ کہ کرنا اُس امر کا اِس شخص پر قانوناً واجب ہے:۔

دفعہ ۳۵:۔ ضرر کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مُراد ہے۔ جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو پہونچایا جائے۔

دفعہ ۳۶۔ جان کے لفظ سے صرف جان انسان مراد ہے۔ بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اُس کے خلاف نہ پائی جائے۔

دفعہ ۳۷۔ ہلاکت کے لفظ سے صرف ہلاکت انسان مراد ہے۔ بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اُس کے خلاف نہ پائی جاسے۔

دفعہ ۳۷ (الف) ”حیوان“ کے لفظ سے سوائے اِنسان کے ہر جاندار مُراد ہے

دفعہ ۳۸۔ جس محل میں سال یا مہینے کا لفظ مُستعمل ہُوا ہے۔ وہاں یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ وہ سال یا مہینہ مطابق دیسی سال شمسی کے شمار کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۹۔ حلف کے لفظ میں وہ اقرار صالح داخل ہے۔ جو حلف کے عوض میں قانوناً مقرر ہو۔ اور نیز ہر ایک اقرار جس کا کرنا کسی سرکاری ملازم کے روبرو یا مستعمل ہونا بطور وجہ ثبوت خواہ کسی کورٹ آف جسٹس میں یا کسی اور محل میں قانوناً واجب یا جائز ہو۔

دفعہ ۴۰۔ جس امر کے کرنے یا باور کرنے میں کما حقہٗ لحاظ و توجہ عمل میں نہ آئے۔ تو نہ کہا جائیگا۔ کہ امر مذکور نیک نیتی سے کیا گیا۔ یا باور کیا گیا۔

دفعہ ۴۱۔ اسٹامپ سرکار والا کے لفظ سے ہر ایسا اسٹامپ مراد ہے جس کو سرکار والا نے مطالب مال کیواسطے جاری کیا ہو۔

دفعہ ۴۲۔ مرکب تری سے وہ ہر شے مراد ہے۔ جو انسان یا مال کے پانی پر سے لیجانے کیواسطے بنائی گئی ہو۔

تیسرا باب

سزاؤں کے بیان میں

دفعہ ۴۳۔ اِس مجموعہ کے احکام کے موجب جن سزاؤں کے مجرم مستوجب ہو سکتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

۱	پہلے	سزائے موت
۲	دوسرے	قید جو دو قسم کی ہے۔
		(۱) قید سخت جو مُشقّت کیساتھ ہو۔
		(۲) قید محض
۳	تیسرے	سزائے تازیانہ
۴	چوتھے	ضبطی جائیداد
۵	پانچویں	جُرمانہ
۶	چھٹے	حبس دوام

دفعہ ۴۴:۔ ہر حال میں جہاں سزائے موت کا حکم صادر ہوا ہو۔ سرکار والا کو اختیار ہوگا۔ کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزاء کو کسی اور سزاء کیساتھ جو اِس مجموعہ میں مقرر کی گئی ہے۔ بدل دے۔

دفعہ ۴۵۔ سزاء کی میعادوں کے اجزاء کبحساب کرنیمیں حبس دوام بیس برس کے حبس کے برابر سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۴۶۔ ہر حال میں جہاں حبس دوام کا حکم صادر ہوا ہو۔ سرکار والا کو اختیار ہوگا۔ کہ مجرم کی بلا رضامندی اُس سزاء کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کیساتھ جسکی میعاد چودہ برس سے زیادہ نہ ہو۔ بدل دے۔

دفعہ ۴۷۔ ہر حال میں جہاں مجرم دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہو۔ عدالت مجوزہ سزاء کو اختیار ہوگا۔ کہ سزاء کے حکم میں یہ ہدایت کرے۔ کہ قید کل میعاد تک سخت ہو۔ یا کل میعاد تک قید محض ہو۔ یا یہ کہ اس میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو۔ اور باقی مدّت میں قید محض رہے۔

دفعہ ۴۸۔ ہر حال میں جہاں کوئی شخص کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو جائے۔ جسکی پاداش میں وہ اس امر کا مستوجب ہو۔ کہ اسکی کل جائیداد ضبط کی جائے مجرم کسی جائیداد کے حاصل کرنے کے قابل نہ ہوگا۔ بجز اِس کے کہ وہ جائیداد سرکار کے لئے ہو۔ تا وقتیکہ وہ سزائے مجوزہ یا دوسری سزاء جو اسکے بدلے تجویز ہوئی ہو۔ بھگت نہ لے یا معاف نہ ہو۔

تمثیل

زید کہ سرکار کے مقابلہ میں جنگ کرنے کا مجرم ثابت ہوا ہے۔ اِس امر کا مستوجب

ہے۔ کہ اسکی کل جائیداد ضبط کی جائے۔ حکم سزاء کے صادر ہونے کے بعد اور اُس مدّت کے اندر کہ حکم مذکور نافذ ہے۔ زید کا باپ ترکہ چھوڑ کر مر گیا۔ اور یہ ترکہ زید کو اِس صورت میں ملتا۔ کہ زید کی نسبت ضبطی جائیداد کا حکم نہ ہُوا ہوتا۔ تو اسحالت میں ترکہ مذکور سرکار کا مال ہے۔

دفعہ ۴۹۔ جب کسی شخص پر ایسا جُرم ثابت ہو۔ کہ جسکی پاداش میں سزائے موت مقرّر ہے۔ تو عدالت کو یہ تجویز کرنیکا اختیار ہے۔ کہ مجرم کی کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ سرکار میں ضبط ہو۔ اور جبکہ کسی شخص پر کوئی ایسا جُرم ثابت ہو۔ کہ جسکی پاداش میں حبس دوام یا سات برس یا زیادہ کی قید کا حکم صادر ہونا ہو۔ تو عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ حبس یا قید کی میعاد کے اندر مجرم کی کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کا لگان اور کرایہ اور منافع اور بعد منہائی اِس قدر مدد معاش کے جو مجرم کے اہل و عیال اور متوسلوں کے واسطے ہے۔ اِس میعاد میں سرکار والا دلانا مناسب تصوّر کرے۔ سرکار میں ضبط ہو۔

دفعہ ۵۰۔ جس محل میں جُرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اِس محل میں جُرمانہ کی مقدار جس کا مُجرم مستوجب ہوگا۔ غیر محدود ہے۔ مگر چاہیئے۔ کہ اندازہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۵۱۔ ہر صورت جُرم قابل سزائے قید و نیز جُرمانے میں جس میں مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ معہ قید یا بلا قید دیا جائے۔ اور ہر صورت جُرم قابل سزائے قید یا جُرمانے میں یا قابل محض سزائے جرمانے میں جسمیں مجرم کی نسبت حکم سزائے جُرمانہ دیا جاوے۔ عدالت مجوز سزاء کو اختیار ہوگا۔ کہ سزاء کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہ ہو۔ تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے۔ اور یہ قید اُس قید کے علاوہ ہوگی۔ جس کا حکم مجرم کی نسبت دیا گیا ہو۔ یا اُس قید کے علاوہ ہوگی جس کا مجرم حکم سزا کے تبادل کے رُو سے مستوجب ہو۔

دفعہ ۵۲ - اگر کسی جرم کے پاداش میں قید اور جرمانہ یا دونو سزائیں مقرر ہوں۔ تو جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو۔ اسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہ ہوگی۔ جو جرم مذکور کے پاداش میں مقرر ہے۔

دفعہ ۵۳ :۔ جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو وہ اُسی قسم کی ہو سکتی ہے۔ جو اِس جرم کی پاداش میں مجرم کے لئے تجویز ہو سکتی ہو۔

دفعہ ۵۴ - اگر جرم کی پاداش میں صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو۔ تو وہ قید جو عدالت بصورت عدم ادائے جرمانہ تجویز کر سکتی ہے۔ قید محض ہوگی۔ اور اِس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے تجویز ہو۔ حد مفصلہ ذیل سے زائد نہ ہوگی یعنے جب جرمانے کی مقدار پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زائد نہ ہو جب جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زائد نہ ہو۔ اور باقی صورتوں میں کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۵۵ - جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو۔ وہ اسی وقت ختم ہو جائیگی جبکہ جرمانہ ادا کیا جائے۔ یا قانون کے طریقہ متعینہ کے موافق وصول کر لیا جائے

دفعہ ۵۶ - اگر اِس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں تجویز ہو۔ کوئی ایسا حصہ متناسبہ جرمانہ کا ادا کیا جائے۔ یا وصول کر لیا جائے۔ کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں مجرم نے کاٹی ہے۔ جرمانہ کے حصہ باقیماندہ کیساتھ نسبت کمی کی نہ رکھتی ہو۔ تو قید ختم ہو جائیگی۔

تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپیہ جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں چار مہینے کی قید

حکم صادر ہوا ہو۔ تو اس صورت میں اگر میعاد کے ایک مہینہ کے گذرنے سے پہلے کچھ روپیہ ادا کئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو پہلا مہینہ گذرتے ہی زید رہائی پائیگا۔ اور اگر پہلے مہینے کے گذر جانیکے وقت یا اس کے بعد زید کی قید کی حالت میں پچھتر روپیہ ادا کئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو زید فوراً رہائی پائیگا۔ اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنیسے پہلے مجملہ جرمانے کے پچاس روپیہ ادا کر لئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو دو مہینے ختم ہوتے ہی زید رہائی پائیگا۔ اور اگر ان دونوں مہینوں کے گذرتے ہی یا اسکے بعد زید کی قید کی حالت میں پچاس روپیہ ادا کئے جائیں۔ یا وصول کر لئے جائیں۔ تو زید فوراً رہائی پائیگا۔

دفعہ ۷۰ (الف) کل جرمانہ یا اس کا کوئی جزو جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو۔ بتاریخ حکم سزا سے چھ برس کے اندر ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر سزا کے حکم کے رو سے مجرم چھ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو۔ تو اس مدت کے گذرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے۔ اور مجرم کے مرجانیسے کوئی مال جو اس کے مرجانیکے بعد اس کے قرض کی علت میں قانوناً ماخوذ ہو سکتا ہے۔ اس مواخذہ سے بری نہیں ہو سکتا۔

دفعہ ۷۱۔ ہرگاہ کوئی امر جو جرم ہو چند اجزاء سے مرکب ہو۔ جن اجزاء میں سے ہر ایک جزو بنفسہٖ جرم ہو۔ تو مجرم کو ان جرموں میں سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دیجائیگی بجز اس کے کہ ایسی سزا کا حکم بصراحت پایا جائے۔ ہرگاہ کوئی امر ایسا جرم ہو۔ جو کسی ایسے قانون مجریہ وقت کے دو یا زیادہ مختلف تعریفات میں داخل ہو۔ جنمیں جرائم کی تعریف یا ان کی سزائیں درج ہوں۔ یا ہرگاہ افعال جنمیں سے ایک یا زیادہ سے خود جرم پیدا ہوتا ہو۔ اکٹھے ہو کر کوئی اور جرم پیدا کریں۔ تو مجرم کو اس سزا سے زیادہ سخت سزا دیجائیگی۔ جو عدالت مجوز جرم ان جرائم میں سے کسی ایک کیواسطے

تجویز کر سکتی۔

تمثیلات

(الف) زید نے لاٹھی سے پچاس ضرب بکر کے لگائیں۔ تو زید اس تمام زدوکوب سے اور ایک ضرب سے جس سے وہ تمام زدوکوب مرکب ہے۔ بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا مرتکب ہو سکتا تھا۔ لیکن اگر زید ہر ضرب کیواسطے مستوجب سزا ہوتا تو وہ پچاس سال تک قید ہو سکتا ہے۔ یعنے ہر ضرب کیواسطے ایک سال لیکن وہ تمام زدوکوب کیواسطے صرف ایک سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) لیکن اگر جبکہ زید بکر کو مار رہا ہو عمر دست اندازی کرے۔ اور زید عمر کو قصداً مارے تو وہ ضرب جو عمر کے لگائی گئی ہے۔ اس فعل کا کوئی جزو نہیں ہے جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچایا۔ اس لئے زید بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانیکے واسطے ایک سزا کا اور اس ضرب کیواسطے جو عمر کے لگائی گئی۔ اور سزا کا مستوجب ہے

دفعہ ۵۸۔ جملہ صورتوں میں جن میں یہ فیصلہ ہو۔ کہ متعدد جرائم مصرحہ فیصلہ میں سے ایک کا کوئی شخص مجرم ہے۔ مگر یہ شبہ ہو کہ ان جرائم میں سے کونسے کا وہ مجرم ہے۔ تو اگر ان سب کے لئے ایک سی سزاء مقرر نہ کی گئی ہو۔ مجرم کو اس جرم کے واسطے سزاء دیجائیگی۔ جس کے لئے کم سے کم سزاء مقرر کی گئی ہے۔

دفعہ ۵۹۔ جب کبھی کوئی شخص ایسے جرم کا مجرم قرار پائے جس کے واسطے اس مجموعہ کے رو سے عدالت کو اسے قید سخت کی سزاء کے حکم دینے کا اختیار ہو تو عدالت اپنے حکم سزاء میں حکم دیسکتی ہے۔ کہ مجرم قید مجوزہ کے کسی جزو یا اجزاء میں جنکی کل مدت تین مہینے سے زائد نہ ہو۔ حسب شرح ذیل تنہا قید رہے۔ یعنے اگر قید کی میعاد چھ ماہ سے زائد نہ ہو۔ تو عرصہ ایک ماہ سے زائد نہ ہوگا۔ اگر قید

کی میعاد چھ ماہ سے زیادہ ہو۔ اور ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ تو عرصہ دو ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ اگر قید کی میعاد ایک سال سے زیادہ ہو۔ تو عرصہ تین ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۰۔ قید تنہائی کے حکم کی تعمیل میں قید تنہائی کسی حال میں ایک مرتبہ چودہ روز سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور عرصہ مابین قید تنہائی کی دو میعادوں کے عرصہ مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔ اور جبکہ قید مجوزہ کی میعاد تین ماہ سے زیادہ ہو۔ تو کل میعاد مجوزہ سے کسی ایک ماہ میں قید تنہائی سات روز سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور عرصہ مابین قید تنہائی کی دو میعادوں کے عرصہ مذکور کی مدت سے کم نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۱۔ جو شخص مجرم قرار پا لے۔

(الف) ریاست جموں و کشمیر کی کسی عدالت سے کسی ایسے جرم کا جو زیر باب ۱۲ یا باب ۱۷ مجموعہ ہذا تین سال یا اس سے زیادہ قید کا قابل سزا ہو۔ یا

(ب) ایسی عدالت سے جو برٹش انڈیا یا کسی ایسے دیسی پرنس یا ہندوستان کی کسی ریاست میں واقع ہو۔ جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے یا کسی لوکل گورنمنٹ کے عام یا خاص اختیارات سے کارروائی کرتی ہو۔ یا کسی ایسے پرنس کے علاقہ میں واقع ہو۔ جو سر کار جموں مہاراجہ صاحب بہادر کی زیر اقتدار ہو۔ کسی ایسے جرم کا جس کا ارتکاب ریاست جموں و کشمیر میں ہونے کی صورت میں زیر ابواب مذکور مجموعہ ہذا ویسی ہی قید اور ویسی ہی میعاد کیواسطے مستوجب سزا ہوتا۔

اور پھر ایسے جرم کا مجرم ہو۔ جو ان ابواب میں سے کسی کے زیر ویسی ہی قید اور ویسی ہی میعاد کیواسطے مستوجب سزا ہے۔ تو ہر نئے جرم کے پاداش میں حبس دوام کا یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزاء قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

باب چہارم

مستثنیات عامہ

دفعہ ۶۲۔ کوئی امر جرم نہیں ہے جسکو کوئی ایسا شخص کرے۔ جو اُس کو کرنے کا قانوناً پابند ہو۔ یا جو کسی غلطی واقعہ کی وجہ سے اور نہ بوجہ غلطی قانون کے نیک نیتی سے اِس کے کرنے کا اپنے تئیں پابند باور کرے۔

تمثیلات

(الف) اگر زید کہ سپاہی ہے۔ اپنے افسر اعلیٰ کے حکم سے قانون کے احکام کے مواقف آدمیوں کے ایک گروہ پر بندوق چلائے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوگا

(ب) اگر زید کو کہ کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے۔ اِس کورٹ سے بکر کے گرفتار کرنے کا حکم ہے۔ اور وہ تحقیقات کما حقہ کے بعد عمر کو بکر سمجھ کر گرفتار کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۳۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو کوئی جج عدالتانہ عمل کرتے ہوئے اُس اختیار کے استعمال میں کرے۔ جو اسکو قانون سے حاصل ہے۔ یا جس کا وہ نیک نیتی سے اپنے تئیں قانون سے حاصل ہونا باور کرے۔

دفعہ ۶۴۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو کسی کورٹ آف جسٹس کے کسی فیصلہ یا حکم کی پیش رفت میں کیا جائے۔ یا جس کے کرنے کی اجازت اِس فیصلہ یا حکم سے مستنبط ہو۔ بشرطیکہ وہ امر اُس عرصہ کے اندر کیا۔ جبکہ وہ فیصلہ یا حکم نافذ ہو

گو اس کورٹ آف جسٹس کو اس فیصلہ یا حکم کے صادر کرنے کا اختیار نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو۔ کہ کورٹ آف جسٹس کو وہ اختیار ہے

دفعہ ۷۹۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جسکو کوئی ایسا شخص کرے۔ جو اسکے کرنے کا قانوناً مجاز ہو۔ یا جو کسی غلطی واقعہ کی وجہ سے اور نہ بوجہ غلطی قانونی کے نیک نیتی سے اپنے تئیں اس کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کرتا ہو۔

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا امر کرتے دیکھے۔ جو زید کو قتل عمد معلوم ہو۔ اور زید اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام میں لاکر اس اختیار کے استعمال میں جو قانوناً کل اشخاص کو قتل کرتے ہوئے قاتلوں کے گرفتار کرنے کا حاصل ہے۔ بکر کو حکم مناسب کے روبرو لائے جانیکے لئے گرفتار کرے۔ تو زید جرم کا مرتکب نہ ہوا۔ اگر یہ تحقیق ہو جائے۔ کہ بکر وہ اپنی حفاظت کیواسطے کر رہا تھا۔

دفعہ ۸۰۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو اتفاق یا شامت سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی امر جائز کے جائز طریق پر اور جائز وسیلوں سے مناسب احتیاط و ہوشیاری سے کرنے میں کیا جائے۔

تمثیل

اگر زید کلہاڑی سے کام کرتا ہو۔ اور پھل نکل کر کسی شخص کے جو قریب کھڑا ہو جا لگے۔ اور وہ ہلاک ہو جائے۔ تو اس صورت میں زید کا یہ امر قابل معافی ہے۔ جرم نہیں۔ بشرطیکہ زید کی طرف سے مناسب ہوشیاری میں کچھ قصور نہ ہوا ہو

دفعہ ۸۱۔ کوئی امر صرف اِس علم سے کئے جانیکی وجہ سے کہ اُس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہے جُرم نہ ہوگا۔ اگر وہ بغیر نقصان پہنچانے کے مجرمانہ نیت کے ہو اور نیک نیتی سے کسی اور جسمانی یا مالی نقصان کے روکنے کیواسطے کیا جائے۔

تشریح :۔ ایسی صورت میں واقع تنقیح طلب ہوگا۔ کہ وہ نقصان جس کا روک یا بچاؤ مقصود تھا۔ اِس قسم کا اور اسقدر قریب الوقوع تھا۔ کہ اِس فعل کے اِس علم سے کہ اِس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ کرنے کا خطرہ قابل جواز یا معافی ہے

تمثیل

اگر زید کسی دخانی جہاز کا ناخدا یکایک و بلا کسی اپنی خطاء یا غفلت کے اپنے تئیں ایسی حالت میں پائے کہ قبل اسکے کہ جہاز روک سکے۔ (ب) کشتی کو جس پر کہ بیس یا تیس مسافر سوار ہیں۔ ٹکراکر ضرور تباہ کر ڈالیگا۔ بجز اسکے کہ رُخ پھیرے۔ اور بصورت رُخ پھیرنے کے دوسری کشتی (س) کے ٹکراکر تباہ کرنیکا خطرہ ہے جس میں صرف دو شخص سوار ہیں۔ اور اِس کشتی سے بچکر جہاز کے نکل جانے کا امکان ہے اِس صورت میں اگر زید بلا اِس نیت کے کہ (س) کشتی کو تباہ کرے۔ بلکہ نیک نیتی سے (ب) کشتی کے مسافروں کو خطرہ سے بچانیکے واسطے رُخ پھیرے۔ تو زید گو وہ اِس کشتی کو ایسے امر کے کرنے سے تباہ کرے۔ اِس فعل کے کرنیسے مجرم نہیں ہے جس سے اُس کے علم میں اِس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال تھا۔ اگر یہ پایا جائے کہ واقعہ میں وہ خطرہ جس سے بچانا اُس کی نیت میں تھا۔ اُسکے باعث سے (س) کشتی کو تباہی کے خطرہ میں ڈالنا قابل معافی تھا۔

(ب) اگر بڑے زور سے آگ لگی ہو۔ اور زید اِس غرض سے مکانات مسمار کر کر آگ پھیلنے نہ پائے۔ اور یہ امر وہ نیک نیتی سے انسان کی جان یا مال بچانے کی نیت سے کرے۔ اِس صورت میں اگر یہ پایا جائے۔ کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تھی۔ اِس قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تھا۔ کہ اِس سے زید کا فعل قابل معافی ہو۔ زید جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۶۸۔ کوئی امر جو سات سال سے کم عمر کا طفل کرے۔ جرم نہیں ہے۔

دفعہ ۶۹۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو سات سال سے زیادہ اور بارہ سال سے کم عمر کا طفل کرے۔ جسکی عقل ایسی پختگی کو نہ پہنچی ہو۔ کہ وہ اپنے موقعہ کے فعل کی ماہیت اور نتیجوں کو سمجھ سکے۔

دفعہ ۷۰۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جسکو کوئی شخص کرے۔ جو اُسکے کرنے کے وقت فتور عقل کی وجہ سے اُس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو۔ کہ جو وہ کرتا ہے۔ ناجائز یا خلاف قانون ہے۔

دفعہ ۷۱۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جسکو کوئی شخص کرے۔ جو اُسکے کرنے کیوقت بوجہ نشہ میں ہونے کے اِس فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو۔ کہ جو وہ کرتا ہے۔ ناجائز یا خلاف قانون ہے۔ بشرطیکہ وہ شئے جس سے اُسکو نشہ ہو۔ اُسکے بے علم یا خلاف مرضی اُس کو دیگئی ہو۔

دفعہ ۷۲۔ اِن صورتوں میں جنمیں فعل جو کیا جائے۔ جرم نہیں ہے۔ بجز اِس کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا جائے۔ وہ شخص جو نشہ کی حالت میں اِس فعل کو کرے۔ اپنے ساتھ اسی طرح عمل کئے جانیکا مستوجب ہوگا۔ گویا کہ اِس کو وہی علم تھا۔ جو اسکو نشہ نہ ہونے کی حالت میں ہوتا۔ بجز اِس کے کہ وہ شئے جس سے اُس کو نشہ ہو۔ اُسکے بے علم یا خلاف مرضی اسکو دیگئی ہو۔

دفعہ ۸۷۔ کوئی امر جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانیکی نیت نہ ہو۔ اور جس سے اُس کے کرنے والیکو ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کے احتمال کا علم نہ ہو۔ بوجہ کسی نقصان کے جو اس سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو جس نے اُس نقصان کے اُٹھانے کی صراحتاً یا معناً رضامندی ظاہر کی ہو۔ پہونچ جانے یا پہنچانے کی اسکے کرنے والے کی نیت ہو۔ یا بوجہ کسی نقصان کے جس کا کسی ایسے شخص کو جس نے اس نقصان کا خطرہ اٹھانا منظور کیا ہو۔ پہونچنا۔ اسکے کرنے والے کو اغلب معلوم ہو۔ جرم نہیں ہے۔

تمثیل

اگر زید اور بکر تفریحاً باہم لکڑی پھینکنے پر متفق ہوں۔ تو ایں اتفاق سے اس نقصان کے اُٹھانیکے لئے جو لکڑی پھینکنے میں بلا ارتکاب بدمعاملگی واقع ہو سکتا ہے دونوں کی رضامندی سمجھی جاتی ہے۔ پس اگر زید نے بلا ارتکاب بدمعاملگی لکڑی پھینکنے میں بکر کو ضرر پہونچایا۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۸۔ کوئی امر جس کے ارتکاب سے ہلاکت مقصود نہ ہو۔ کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے۔ جو امر مذکور سے ایسے شخص کو پہونچے یا ایسے شخص کو جس کا پہونچانا مرتکب کی نیت میں ہو۔ یا ایسے شخص کو جس کے پہونچنے کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو۔ جسکے فایدہ کے لئے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جاوے۔ اور جس نے اُس نقصان یا نقصان مذکور کے خطرہ کے اٹھانے کے لیئے اپنی رضامندی صراحتاً یا معناً ظاہر کی ہو۔

تمثیل

زید کہ جراح ہے۔ یہ بات جانکر کہ اگر بکر پر جو ایک مرض سخت میں مبتلا ہے خاص عمل جراحی کیا جائے۔ تو بکر کو ہلاک ہو جانیکا احتمال ہے۔ اور زید کی ہلاکت کی نیت نہ کر کے۔ بلکہ نیک نیتی سے اس کے فایدہ کا قصد کر کے بکر پر اُسکی رضامندی سے وہ عمل جراحی کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا۔

دفعہ ۸۹۔ جو امر نیک نیتی سے کسی شخص کے فایدہ کے لئے جس کی عمر بارہ برس سے کم ہو یا جسکی عقل میں فتور ہو۔ اس کا ولی یا وہ شخص جسکی حفاظت جائیز میں شخص مذکور ہے کرے۔ یا اس ولی یا محافظ کی اجازت سے وہ امر کیا جائے۔ خواہ وہ اجازت صراحتاً ہو یا ضمناً تو اس نقصان کے سبب سے جو اس امر سے اس شخص کو پہونچے۔ یا جسکا پہنچانا فاعل کی نیت میں ہو۔ یا اس کے علم میں ہو۔ کہ اس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے۔ تو امر مذکور جرم نہیں ہے۔ الا شرطیہ ہے۔

پہلی:۔ یہ مستثنےٰ قصداً ہلاک کرنے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

دوسری:۔ یہ مستثنےٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہ ہوگا۔ جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم میں ہو۔ اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے۔ بجز اس غرض کے کہ اس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو۔ یا اس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو۔

تیسری:۔ یہ مستثنےٰ بالارادہ ضرر شدید پہنچانے یا ضرر شدید پہنچانیکی اقدام پر محیط نہ ہوگا۔ بجز اس کے کہ وہ فعل ہلاکت ضرر شدید کی روک یا کسی مرض یا کسی نقص شدید کے علاج کی غرض سے کیا جائے۔

تمثیل

اسقاط حمل کرنا بجز اس کے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جائے بالحاظ کسی نقصان کے جو اس سے عورت مذکور کو پہونچے۔ یا جس کے اس صورت مذکور کو پہونچانے کی نیت ہو۔ بنفسہ جرم ہے۔ اس لئے یہ امر اس نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے۔ اور ایسے اسقاط حمل کرانیکی نسبت عورت یا اس کے ولی کی رضامندی اس فعل کو جائز نہیں کرتی۔

دفعہ ۹۲۔ کوئی امر کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے۔ جو اس سے کسی شخص کو پہونچے۔ جسکے فائدہ کے لئے وہ نیک نیتی سے گو اس شخص کے بلا رضامندی کیا جائے۔ اگر حالات ایسے ہوں۔ کہ اس شخص کو رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو۔ یا وہ شخص رضامندی ظاہر کرنے کے غیر قابل اور اس کا ولی یا کوئی اور شخص جسکی حفاظت جائز میں وہ موجود نہ ہوں۔ جس سے اتنے عرصہ میں رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو۔ کہ وہ امر فائدہ سے کیا جا سکے۔ مگر شرط یہ ہے۔

اول:۔ کہ یہ مستثنیٰ قصداً ہلاک کرنے یا ہلاک کرنیکے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

دوئم:۔ کہ مستثنیٰ کسی امر کے جس کا کرنے والا جانتا ہو۔ کہ وہ اغلباً باعث ہلاکت ہوگا۔ ہلاکت یا ضرر شدید کے روکنے یا کسی سخت مرض یا نقص کے علاج کرنے کی علاوہ کسی غرض سے کرنے پر محیط نہ ہوگا۔

سوئم:۔ یہ کہ مستثنیٰ ہلاکت یا ضرر کے روکنے کے علاوہ کسی غرض سے بالارادہ ضرر پہونچانیکے اقدام پر محیط نہ ہوگا۔

چہارم:۔ کہ یہ مستثنیٰ اس جرم کے ارتکاب پر محیط نہیں ہے۔ اسکی اعانت پہ

چوتھی۔ یہ مستثنیٰ اِس جرم کے اِرتکاب پر محیط نہیں ہے۔ اِسکے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہ ہوگا۔

تمثیل

اگر زید نیک نیتی سے اپنے طفل کے فایدہ کے لیئے اس طفل کی بلا رضامندی پتھری نکلوانیکے لیئے جراح سے اس پر عمل جراحی کرائے۔ اِس علم سے کہ اِس جراحی کے عمل میں طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے۔ مگر یہ نیت نہ کرکے کہ وہ فعل اس طفل کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو زید اِس مستثنیٰ میں داخل ہے۔ کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تھا

دفعہ ۷۶۔ جو رضامندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کی حالت میں ظاہر کی ہو۔ اور اس فعل کا مرتکب یہ جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ وہ رضامندی اس خوف یا غلط فہمی کے سبب سے ظاہر کی گئی ہے۔ تو رضامندی ایسی رضامندی نہیں ہے۔ جیسی اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں مقصود ہے۔ اور نہ اُس شخص کی رضامندی کو جو فتورِ عقل یا نشہ کے سبب سے اس امر کی ماہیت اور اُس کے نتایج نہیں سمجھ سکتا۔ جسکی نسبت وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہے۔ اور نہ اُس شخص کی رضامندی در حالیکہ قرینہ سے خلاف مراد نہ پائی جائے۔ جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو۔

دفعہ ۷۷۔ مستثنیات دفعات ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ ان افعال پر محیط نہیں ہیں جو بلا لحاظ کسی نقصان کے جو اِن سے اس شخص کو جو رضامندی ظاہر کرے۔ یا جسکی جانب سے رضامندی ظاہر کی جائے۔ پہونچے یا جس کے پہونچانے کی نیت ہو۔ یا پہونچنے کے احتمال کا علم ہو۔ بنفسہ جرم ہوں۔

بھی محیط نہ ہوگا۔

تمثیلا

(الف) اگر بکر گھوڑے پر سے گر کر بیہوش ہوجائے۔ اور زید کو جو جراح ہے۔ معلوم ہو۔ کہ بکر کی کھوپڑی میں سوراخ کرنا ضروری ہے۔ اور بکر کی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اُسکے فایدہ کے لیئے قبل بکر کے اپنے نیک و بد کی سمجھنے کی طاقت حاصل کرنیکے بکر کی کھوپڑی میں سوراخ کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(ب) اگر بکر کو شیر اُٹھا کر لیجائے۔ اور زید اس علم سے کہ بندوق چلانے سے بکر کی ہلاکت کا احتمال ہے۔ لیکن اسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فایدے کے قصد سے شیر پر بندوق چلائے۔ اور زید کی گولی سے بکر کے زخم مہلک لگے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

(ج) اگر زید کہ جراح ہے۔ کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتا دیکھے۔ جسکے مہلک ہونے کا بجز اس کے کہ اس پر فوراً جراحی کا عمل کیا جائے۔ احتمال ہو۔ اور طفل کے ولی سے اجازت طلب کرنیکی مہلت نہ ہو۔ زید جسکو نیک نیتی سے طفل کا فایدہ مقصود ہے۔ خلاف اس طفل کی عاجزیوں کے جراحی کا عمل کرے۔ تو زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے

(د) اگر زید ایک طفل عمر کے پاس ایک گھر میں ہو۔ جس میں آگ لگی ہے۔ اور کچھ لوگ نیچے کمبل تانے کھڑے ہوں۔ اور زید یہ جانکر کہ طفل کے نیچے پھینکنے میں اسکی ہلاکت کا احتمال ہے۔ مگر اسکی ہلاکت کی نیت نہ کرکے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فایدہ کا قصد کرکے اسکو چھت سے نیچے ڈال دے۔ تو اگر طفل گرنے سے مر بھی جائے۔ تاہم زید کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے:

تشریح - فایدہ جو محض زر سے متعلق ہو۔ دفعات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ کے معنے میں وہ فایدہ مقصود نہیں ہے۔

دفعہ ۹۳ - کوئی اعلام جو نیک نیتی سے کیا جائے۔ بوجہ کسی نقصان کے جو اُس شخص کو جسکو اعلام کیا جاوے۔ پہونچے جرم نہیں ہے۔ اگر اُس شخص کے فایدہ کے لئے وہ کیا جائے۔

تمثیل

اگر زید کہ جراح ہے۔ کسی مریض کو اعلام کرے۔ کہ میری رائے میں تم جی نہیں سکتے۔ اور وہ مریض اُس اعلام کے صدمہ سے مر جائے۔ تو زید گو اس کو علم ہو۔ کہ ایسے اعلام سے مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے۔ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

دفعہ ۹۴ - قتل عمد اور جرایم خلاف ورزی با سرکار کے سوا جنکی باداش میں سزائے موت مقرر ہے۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جبکہ اسکو کوئی شخص دہمکی سے مجبور ہو کر کرے۔ اور اِس دھمکی سے ارتکاب کیوقت مرتکب کو معقول طرح سے یہ اندیشہ پیدا ہو۔ کہ اِس امر کا نہ کرنا اُس کے فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اُس امر کی مرتکب نے خود اپنی رغبت سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشہ سے۔ جو فوراً جان سے مارے جانیکی نسبت کم ہو۔ اپنے تئیں ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو۔ جس کے سبب سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہوا۔

پہلی تشریح - اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مار پیٹ کی دھمکی سے ڈاکوؤں کے کسی گروہ کا باوصف جاننے اِن کے چال چلن کے شریک ہو جائے۔ تو شخص مذکور اِس وجہ سے کہ اِن کے ساتھیوں نے اِس سے کوئی امر جو قانوناً جرم ہے۔ بجبر

کرایا اُس مستثنیٰ سے مستفید ہونیکا مستحق نہیں ہے۔

دوسری تشریح۔ اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑ لے اور وہ شخص فوراً جان سے مارے جانے کی دھمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہو مجبور ہو۔ مثلاً کوئی لوہار جو اپنے اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے۔ تاکہ ڈاکو اندر گھس کر لوٹیں۔ تو وہ شخص اس مستثنیٰ سے مستفید ہونے کا مستحق ہے۔

دفعہ ۸۱۔ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے۔ کہ اس سے کوئی نقصان پہونچے یا اس سے کسی نقصان کا پہنچانا مقصود ہو۔ یا علم میں ہو۔ کہ اس سے کسی نقصان کے پہونچنے کا احتمال ہو۔ بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو۔ کہ معمولی فہم و مزاج کا آدمی اس نقصان کا شاکی نہ ہو۔

اِستحقاق حفاظت خود اختیاری کے بیان میں

دفعہ ۸۲۔ کوئی امر جرم نہیں ہے۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کرنے میں کیا جائے۔

دفعہ ۸۳۔ بمتابعت ان قیود کے جو دفعہ ۸۵ میں لکھی ہیں۔ ہر ایک شخص کو یہ استحقاق حاصل ہے۔ کہ وہ حفاظت کرے۔

پہلی۔ اپنے یا کسی اور شخص کے جسم کی بمقابلہ کسی ایسے جرم کے جو انسان کے جسم پر موثر ہو۔

دوسری۔ اپنے یا کسی اور شخص کے مالکی خواہ منقولہ ہو۔ یا غیر منقولہ کسی فعل کے دفعیہ میں جو ایسا جرم ہے۔ کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا

مجرمانہ کی تعریف میں داخل ہو۔ یا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کا اقدام ہو۔

دفعہ ۹۸۔ جبکہ کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا سمجھ بوجھ نہ ہونے یا فتور عقل یا نشہ میں ہونے کے سبب سے یا اسکی غلط فہمی کی جہت سے جرم نہ ہو۔ ورنہ اور حالت میں جرم ہوتا تو ہر شخص کو اس فعل کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے۔ جو اس حال میں ہوتا۔ جبکہ وہ فعل جرم ہوتا۔

تمثیلیں

(ا) اگر زید جنون کے غلبہ میں بجر کے ہلاک کرنے کا اقدام کرے۔ تو زید کسی جرم کا مجرم نہیں ہے۔ لیکن بجر کو وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے۔ جو اس حال میں ہوتا۔ جبکہ زید صحیح العقل ہوتا۔

(ب) اگر زید رات کے وقت کسی گھر میں جائے۔ جس میں جانیکا وہ قانوناً مجاز ہے۔ اور بکر نیک نیتی سے زید کو نقب زن جان کر زید پر حملہ کرے۔ تو بکر اس غلط فہمی سے زید پر حملہ کرنے میں کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔ مگر زید کو بکر کے دفعیہ میں وہی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے۔ جو اس حال میں ہوتا۔ جبکہ بکر ایسی غلط فہمی سے عمل نہ کرتا۔

دفعہ ۹۹۔ اول جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو۔ اس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے اس حال میں کہ اس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے نیک نیتی کیساتھ باعتبار اس کے عہدے کے ظہور میں آئے۔ گو وہ فعل قانون کے رو سے درا صل جائز نہ ہو

دوسری :- جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو۔ اُس فعل کے دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہے۔ اِس حال میں کہ اِس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے۔ جو نیک نیتی کیساتھ اپنے عہدہ کے اعتبار سے عمل کرتا ہو۔ گو وہ ہدایت قانون کے رُو سے دراصل جائز نہ ہو۔

تیسری :- ایسی حالتوں میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے جبکہ حکام سے استمداد کی مہلت حاصل ہو۔

چوتھی۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری کسی حالت میں اُس سے زیادہ نقصان پہونچانے پر محیط نہیں ہے۔ جس کا پہونچانا حفاظت کے لئے ضرور ہے۔

پہلی تشریح :- جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اُس کے عہدہ کے ظہور میں آئے۔ تو اِس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا۔ سوائے اُس کے کہ وہ شخص جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ مرتکب ایسا ہی سرکاری ملازم ہے۔

دوسری تشریح :- جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے۔ تو اُس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا۔ سوائے اُس کے کہ وہ شخص جانتا ہو۔ یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو۔ کہ مرتکب ایسی ہدایت سے عمل کرتا ہے۔ یا یہ کہ مرتکب اُس حکم کو بتا دے جس کے رُو سے وہ عمل کرتا ہے۔ یا اگر اِس کے پاس حکم تحریری موجود ہو۔ تو مطالبہ کی صورت میں، اسی حکم تحریری کو دکھلا دے۔

دفعہ ۸۶ - اِن قیود کی تابعیت سے جو دفعہ ۸۵ میں لکھی گئی ہیں۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم کا حملہ کرنے والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے

پر محیط ہوتا ہے۔ اگر وہ جرم جو اِس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو۔ مفصلہ ذیل اقسام میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔

پہلی:۔ حملہ ایسا ہو کہ اسمیں اِس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے حاصل ہو۔ کہ اگر اُس حملہ سے حفاظت نہ کی جائے۔ تو ہلاکت اُس کا نتیجہ ہوگا۔

دوسری:۔ حملہ ایسا ہو کہ اُس میں اِس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو۔ کہ اگر اُس حملہ سے حفاظت نہ کی جائے۔ تو ضرر شدید اُس کا نتیجہ ہوگا۔

تیسری:۔ وہ حملہ کہ زناہ بالجبر کے ارتکاب کے قصد سے کیا جائے۔

چوتھی۔ وہ حملہ کہ استحصال خط خلاف وضع فطری کے قصد سے کیا جائے۔

پانچویں۔ وہ حملہ کہ انسان کے لئے بھاگنے یا بھگا لیجانیکے قصد سے کیا جائے۔

چھٹی:۔ وہ حملہ کہ کسی شخص کے حبس بیجا کے لئے ایسی حالتوں میں کیا جائے۔ جن سے شخص مذکور کو اِس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ اسکو اپنی رہائی کے باب میں حکام سے استمداد کرنا غیر ممکن ہے۔

دفعہ ۸۷۔ اگر جرم اُن قسموں میں سے کسی قسم میں داخل نہ ہو۔ کہ جو دفعہ ملحقہ بالا میں لکھی گئی ہیں۔ تو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ آور کے عمداً ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہے۔ مگر اُن قیود کی رعایت سے جو دفعہ (۸۵) میں لکھی گئی ہیں حملہ آور کے ہلاک کرنے کے سوائے اُسے بالارادہ کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے۔

دفعہ ۸۸۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم جب ہی سے شروع ہوگا۔ جبکہ جرم کے اقدام یا دھمکی سے جسم کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ گو جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔ اور یہ استحقاق اُس وقت تک قایم رہیگا۔ جب تک کہ جسم کے لئے خطرہ کا وہی اندیشہ قایم رہے۔

دفعہ ۸۹۔ حق حفاظت خود اختیاری مال بمتابعت قیود متذکرہ دفعہ ۸۵ نقصان کرنے

والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے۔ اگر وہ جرم جس کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام اس حق کے استعمال کا باعث ہو۔ مفصلہ ذیل اقسام میں سے کسی قسم کا جرم ہو۔ یعنے

اول:۔ سرقہ بالجبر

دوم:۔ نقب زنی بوقت شب

سوم:۔ نقصان رسانی بآتش جس کا ارتکاب عمارت خیمہ یا مرکب تری میں جو عمارت خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے کیلئے مستعمل کیا جائے۔

چہارم۔ سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ایسی حالتوں میں کہ جن سے اندیشہ معقول پیدا ہو۔ کہ اگر حق حفاظت خود اختیاری استعمال نہ کیا جائے۔ تو نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا۔

دفعہ ۱۰۹۔ اگر وہ جرم جس کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کا باعث ہو۔ سرقہ۔ نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو۔ جو ان قسموں سے کسی قسم کا نہ ہو۔ جو دفعہ ملحقہ بالا میں مذکور ہیں۔ تو وہ حق بالارادہ ہلاک کرنے پر محیط نہیں ہوتا ہے۔ لیکن بتابعت قیود متذکرہ دفعہ ۸۵م نقصان کرنے والے شخص کو ہلاکت کے سوا بالارادہ کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہوتا ہے۔

دفعہ ۱۱۱۔ پہلے استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اس وقت سے شروع ہوگا۔ جب سے کہ مال کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ دوسری۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کے دفعیہ میں تب تک قایم رہیگا۔ جب تک مجرم مال لیکر چلا جائے۔ یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے۔ یا مال دستیاب ہو۔

تیسری :- استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ بالجبر کے دفعیہ میں تب تک قایم رہیگا۔ جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کرتا رہے۔ یا اُن کا اقدام کرتا رہے۔ یا جب تک کہ فوراً ہلاکت ہونے یا فوراً متضرر ہونے یا فوراً مزاحمت بیجا کی انفعالی کا خوف قایم رہے۔

چوتھی۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے دفعیہ میں اس وقت تک قایم رہیگا۔ جب تک کہ مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے ارتکاب میں مصروف رہے۔

پانچویں۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال نقب زنی بوقت شب کے دفعیہ میں تب تک قایم رہیگا۔ جب تک وہ مداخلت بیجا بخانہ جس کا آغاز اس نقب زنی سے ہوا ہے۔ قایم رہے۔

دفعہ ۹۲۔ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال کرنے میں جو ایسے حملہ کے دفعیہ میں ہو۔ جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو۔ حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ کسی بیگناہ شخص کو خطرہ نقصان پہونچانے کے بغیر اس استحقاق کو اچھی طرح استعمال نہیں کرسکتا۔ تو اُس کا استحقاق حفاظت خود اختیاری اس شخص کو خطرہ میں ڈالنے پر بھی محیط ہے۔

تمثیل

اگر زید پر آدمیوں کا ایک گروہ ایسے ہلاکت کرنے کی حیثیت سے حملہ کرے۔ اور زید اس گروہ پر بندوق چلائے۔ بغیر استحقاق اپنی حفاظت خود اختیاری کو اچھی طرح استعمال نہیں کرسکتا۔ اور ان اطفال کو جو اس گروہ میں مخلوط ہیں۔ خطرہ نقصان

پہونچانے کے بغیر وہ بندوق نہیں چلا سکتا - تو اگر زید اس طرح بندوق چلانے سے
اُن اطفال میں سے کسی طفل کو نقصان پہونچائے - تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے

پانچواں باب

اعانت کے بیان میں

دفعہ ۱۰۷ - ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے - جو
اوّل - کسی شخص کو اس امر کے کرنے کی ترغیب دے - یا
دوم - اُس امر کے کرنے کے لئے مشورہ میں کسی اور شخص یا اشخاص کا شریک ہو - اگر
اس مشورہ کے پیش رفت میں اور اس امر کے کرنے کے لئے کوئی فعل یا ترک ناجائز
عمل میں آوے - یا
سوم - بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اس امر کے کرنے میں قصداً امداد کرے -
تشریح :- ہر شخص کی نسبت جو عمداً غلط بیانی سے یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے
جس کے ظاہر کرنے کا وہ پابند ہو - بالارادہ کسی امر کو کرانیکا باعث ہو - یا کراوے یا
باعث ہونے یا کرانے کا اقدام کرے - اس امر کے کرنیکی ترغیب دینا کہا جاتا ہے

تمثیل

(۱) **الف** زید عہدہ دار سرکاری کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ سے خالد کے
گرفتار کرنیکا مجاز ہے - بکر جس کو اس امر کا علم ہو یا جانکر عمر خالد نہیں ہے - زید

سے عمداً بیان کرے۔ کہ عمرو ہی خالد ہے۔ اور اس طرح زید سے قصداً عمرو کو گرفتار کرائے۔ تو اس صورت میں بکر نے ترغیب کے ذریعہ سے عمرو کی گرفتاری میں اعانت کی۔

تشریح ۲۔ جو کوئی کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اس سے پہلے کوئی امر اس فعل کے ارتکاب کے سہل کرنے کی غرض سے کرے۔ اور اس کے ذریعہ سے اس ارتکاب کو سہل کرے۔ تو اسکی نسبت اس فعل کے کرنیکی مدد کرنا کہا جاتا ہے

دفعہ ۱۰۸۔ ہر وہ شخص اعانت کرتا ہے۔ جو ارتکاب کسی جرم کے یا ارتکاب کسی ایسے فعل کی اعانت کرے۔ جس کا اگر معین کی نسبت یا علم سے کوئی شخص قابل ارتکاب جرم ارتکاب کرے۔ تو وہ جرم ہو۔

تشریح ۱۔ کسی فعل کی ترک ناجائز کا اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے۔ گو خواہ معین پر اس فعل کا کرنا واجب نہ ہو۔

تشریح ۲۔ اعانت کے جرم کے پیدا ہونیکے واسطے یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ اس فعل کا جسکی اعانت کی جائے۔ ارتکاب کیا جائے۔ یا وہ نتیجہ جو جرم کے پیدا کرنے کیواسطے لازمی ہو۔ وہ وقوع میں آئے۔

تمثیلات

(الف) اگر زید بکر کو عمرو کے قتل کرنیکی ترغیب دے۔ اور بکر اس سے انکار کرے تو زید بکر کے قتل عمد کے ارتکاب کی اعانت کرنیکا مجرم ہے۔

(ب) اگر زید بکر کے قتل کرنے کی ترغیب دے۔ اور عمرو بہ پیش رفت اس ترغیب کے بکر کو کوئی آلہ بھونک دے۔ اور بکر اس زخم سے صحت یاب ہو جائے۔ تو زید بکر کو قتل عمد کے ارتکاب کی ترغیب دینے کا مجرم ہے۔

تشریح ۳۔ یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ شخص معان قانون کے رُو سے کسی جُرم کے ارتکاب کرنیکے قابل ہو۔ یا وہی مجرمانہ نیت یا علم جو معین کی ہو۔ یا کوئی مجرمانہ نیت یا علم رکھتا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید نیت مجرمانہ سے کسی طفل یا فاترالعقل کے ایسے فعل کے ارتکاب کرنیکی اعانت کرتا ہے۔ جو جُرم ہوتا۔ اگر اس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص کرتا۔ جو قانون کے رُو سے کسی جُرم کے ارتکاب کرنیکے قابل ہو۔ اور وہ ہی نیت رکھتا ہو جو زید کی ہے۔ اس صورت میں خواہ فعل کا ارتکاب کیا جائے۔ یا نہیں۔ زید جُرم کی اعانت کرنیکا مجرم ہے۔

(ب) زید بکر کے قتل کرنیکی نیت سے خالد کو جسکی عمر سات برس سے کم ہے ایسے فعل کے کرنیکی ترغیب دیتا ہے۔ جو بکر کی ہلاکت کا باعث ہو جائے خالد بوجہ اعانت کے اس فعل کو کرتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ خالد قانون کے رُو سے جرم کے ارتکاب کرنیکے قابل نہ تھا۔ زید اسی طور سے سزا کا مستوجب ہے۔ گویا کہ خالد قانون کے رُو سے جرم کے ارتکاب کرنیکے قابل ہوتا۔ اور ارتکاب قتل عمد کا کرتا اس لیئے وہ مستوجب سزائے موت ہے۔

(ج) زید بکر کو مکان سکنی میں آگ لگا دینے کی ترغیب دے۔ بکر بوجہ اپنی فاترالعقلی کے اس فعل کی نوعیت یا یہ امر جاننے کے قابل نہ ہو۔ کہ وہ فعل ناجایز یا خلاف قانون ہے۔ اور زید کی ترغیب کے باعث گھر میں آگ لگا دے۔ تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔ لیکن زید مکان سکنی میں آگ لگانے کے جرم کی اعانت

کرنیکا مجرم ہے۔ اور اسی سزاء کا مستوجب ہے۔ جو اِس جرم کیواسطے مقرّر ہے۔
(د) زید سرقہ کے اِرتکاب کرانیکی نیت سے بکر کو مال ملکیت عمرو کا عمرو کے قبضہ سے
لے لینے کی ترغیب دے۔ اور بکر کو یہ باور کرائے۔ کہ مال ملکیت زید کا ہے۔ اور
بکر اِس مال کو عمرو کے قبضہ سے نیک نیتی سے اُسکو زید کا مال باور کر کے لے لے۔
تو چونکہ بکر اِس غلط فہمی کی وجہ سے عمل کرتا ہے۔ اور بد دیانتی سے نہیں لیتا
اِس لئے وہ سرقہ کا مرتکب نہیں ہے۔ لیکن زید سرقہ کی اعانت کرنیکا مجرم ہے
اور اسی سزاء کا مستوجب ہے۔ گویا کہ بکر نے سرقہ کا ارتکاب کیا۔
تشریح ۴۔ چونکہ جرم کی اعانت جرم ہے۔ اِس لئے اِس اعانت کی اعانت بھی
جرم ہے۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے۔ کہ وہ خالد کو عمرو کے قتل کرنے کی ترغیب دے۔ اور
بکر اِس کیمطابق خالد کو عمرو کے قتل کرنیکی ترغیب دیتا ہے۔ اور خالد باعث بکر کی
ترغیب کے اِس جرم کا اِرتکاب کرتا ہے۔ بکر اپنے جرم کیواسطے سزاء قتل عمد کی سزا
کا مستوجب ہے۔ اور چونکہ زید نے بکر کو اِس جرم کے اِرتکاب کرنیکی ترغیب دی تھی
زید بھی اِس سزاء کا مستوجب ہے۔
تشریح ۵۔ مشورہ کے ذریعہ سے اعانت کے جرم کے ارتکاب کیواسطے یہ ضرور
نہیں ہے۔ کہ معیّن جرم کی بابت مشورہ اِس شخص کے ساتھ کرے۔ جو اُس کا
ارتکاب کرے۔ یہ کافی ہے۔ کہ وہ اُس مشورہ میں شریک ہو۔ جسکی پیش رفت
میں اُس جرم کا اِرتکاب کیا جائے۔

تمثیل

زید بکر کے ساتھ عمر کو زہر دینے کیواسطے ملکر تجویز کرے۔ اور یہ قرار پائے کہ زید زہر دیگا۔ اس کے بعد بکر تجویز کا حال خالد سے بیان کرے۔ اور کہے کہ ایک تیسرا شخص زہر دیگا۔ لیکن زید کا نام نہ بتائے۔ اور خالد زہر کا مہیا کر دینا قبول کرے۔ اور جس طور سے کہ ذکر ہوا ہو۔ اس طور پر استعمال کئے جانیکی غرض سے بکر کے حوالہ کرے۔ اور زید زہر دے۔ اور عمر اُس کے باعث مر جائے۔ اس صورت میں اگرچہ زید اور خالد کا باہم مشورہ نہیں ہوا ہے۔ تاہم خالد اُس مشورہ میں شریک رہا ہے جسکے پیش رفت میں عمر قتل ہوا۔ اس لئے خالد اُس جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں ہے۔ اور مستوجب سزائے قتل عمد کا ہے۔

دفعہ ۹۴۔ (الف) جو شخص ریاست جموں و کشمیر کے اندر کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ جو ریاست جموں و کشمیر سے خارج یا اُس کے باہر صادر ہو۔ اور ریاست جموں و کشمیر کے اندر صادر ہونے کی تقدیر میں جو ایک جرم قرار دیا جاتا۔ تو شخص مذکور نے حسب منشاء قوانین ہذا اُس جرم میں اعانت کی۔

تمثیل

زید نے ریاست جموں و کشمیر میں عمر کو جو غیر ملک کا باشندہ ہے۔ اندر گوا میں ہے۔ ترغیب دی۔ کہ گوا میں مرتکب قتل عمد کا ہو۔ تو زید قتل میں اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۹۵۔ جو کوئی کسی جرم کی اعانت کرے۔ اگر اس فعل کا جسکی اعانت کیجائے۔ اُس اعانت کے باعث ارتکاب کیا جائے۔ اور اس مجموعہ میں اس اعانت کی سزاء کیواسطے

کوئی صریح حکم نہ ہو۔ وہ سزاء پائیگا۔ جو اُس جُرم کیواسطے مقرر ہے۔
تشریح۔ کسی فعل یا جرم کا اعانت کے باعث سے ارتکاب کیا جانا کہلاتا ہے۔
جبکہ اس کا ارتکاب بباعث ترغیب یا بہ پیش رفت مشورہ یا بذریعہ اس مدد کے کیا
جائے۔ جس سے اعانت پیدا ہو۔

تمثیلات

(الف) بجز ایک سرکاری ملازم کو اُس کے لوازم منصبی کے استعمال میں زید اپنے ساتھ
رعایت کرنے کے عوض میں رشوت پیش کرے۔ اور بجز اُس رشوت کو قبول کرے
تو زید نے اس جُرم کی اعانت کی ہے۔ جسکی تعریف دفعہ (۱۲۵) میں کی گئی ہے۔
(ب) زید بکر کو جھوٹھی گواہی دینے کی ترغیب دے۔ بجز اُس ترغیب کے باعث اُس جُرم کا
ارتکاب کرے۔ زید اس جُرم کی اعانت کرنیکا مجرم اور اُسی سزاء کا مستوجب ہے۔ جس کا بجز
مستوجب ہو۔
(ج) زید اور بجز عمرو کو زہر دینے کا مشورہ کریں۔ زید بہ پیش رفت اس مشورہ کے زہر
مہیا کر کے اس کو بجز کے حوالے اس غرض سے کرے۔ کہ بجز اس کو عمرو کو کھلادے
بجز بہ پیش رفت مشورہ زید کی عدم موجودگی میں زہر عمرو کو کھلادے۔ اور اس وجہ سے
عمرو کی ہلاکت کا باعث ہو۔ تو اس صورت میں بجز قتل عمد کا مجرم ہے۔ اور زید اُس
جُرم کی اعانت کرنے کا بذریعہ مشورہ کے مجرم ہے۔ اور قتل عمد کی سزاء کا مستوجب ہے۔

دفعہ ۱۱۰۔ جو کوئی کسی جُرم کے ارتکاب کی اعانت کرے۔ اگر شخص معان
اس فعل کو کسی نیت یا علم سے جو معین کی نیت یا علم سے مختلف ہو کرے۔ وہ سزاء
پائیگا۔ جو اس جرم کیواسطے مقرر ہو۔ جس کا ارتکاب ہوتا۔ اگر وہ فعل معین کی نیت یا
علم سے جو معین کی نیت یا علم سے اور نہ کسی اور سے کیا جاتا۔

دفعہ ۹۰۔ جب ایک فعل کی اعانت کیجائے۔ اور فعل مختلف کیا جائے۔ تو معین اِس فعل کیواسطے جو کیا جائے۔ اسی طریق پر اور اسی قدر قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا کہ اس نے بلاتوسط اسکی اعانت کی تھی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ فعل جو کیا گیا ہو۔ اس اعانت کا نتیجہ غالب ہو۔ اور اس ترغیب کے اثر سے یا اس مدد سے یا مشورہ کے پیش رفت میں کیا گیا ہو۔ جسکی اعانت پیدا ہوئی۔

تمثیلات

(الف) زید ایک طفل کو بکر کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دے۔ اور اس مطلب کیواسطے زہر اسکے حوالے کرے۔ اور وہ طفل بباعث اس ترغیب کے غلطی سے عمرو کے کھانے میں جو خالد کے کھانے کے پاس ہو۔ زہر ڈال دے۔ اس صورت میں اگر طفل زید کی ترغیب کے اثر سے عمل کرتا ہو۔ اور بصورت واقعات فعل جو کیا جائے۔ اس اعانت کا غالب نتیجہ ہو۔ تو زید اسی طور پر اور اسی قدر قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا کہ اُس نے اُس طفل کو عمرو کے کھانے میں زہر کے ڈالنے کی ترغیب دی تھی۔

(ب) زید بکر کو عمرو کا گھر جلانیکی ترغیب دے۔ بکر اُس گھر میں آگ لگا دے۔ اور اسی وقت جو مال وہاں ہو۔ اُسکے سرقہ کا ارتکاب کرے۔ زید اگرچہ گھر کے جلانے کی اعانت کرنیکا مجرم ہے۔ مگر سرقہ کی اعانت کرنیکا مجرم نہیں ہے۔ کیونکہ سرقہ ایک علیحدہ فعل تھا۔ جلانیکا غالب نتیجہ نہیں تھا۔

(ج) زید بکر و عمرو کو کسی آباد گھر میں آدھی رات کیوقت سرقہ بالجبر کے لئے گھس جانے کی ترغیب دے۔ اور اُس مطلب کے لئے اُن کو ہتھیار دے۔ بکر و عمرو اُس گھر میں گھس

جائیں۔ اور گھر والوں میں سے ایک مسمی خالد کے مقابلہ کرنے پر اسکو قتل کر ڈالیں اِس صورت میں اگر قتل اعانت کا نتیجہ غالب تھا۔ تو زید اُس سزا کا مستوجب ہے جو قتل کے واسطے مقرر ہے۔

دفعہ ۹۸۔ اگر اِس فعل کا جس کے واسطے معیّن بروئے دفعہ ملحقہ بالا قابل مواخذہ ہے۔ اِس فعل کے جسکی اعانت کیجائے۔ علاوہ ارتکاب کیا جائے۔ اور اُس سے علیحدہ جرم پیدا ہووے۔ تو معیّن ان جرائم میں سے ہر ایک سزا کا مستوجب ہے

تمثیل

زید بکر کو کسی قرقی کے جو کوئی ملازم سرکاری کرے بالجبر مقابلہ کرنے کی ترغیب دے۔ اور بکر بباعث اِس کے اِس قرقی کا مقابلہ کرے۔ اور مقابلہ کرنے میں عمداً وار قرقی کنندہ کو بالارادہ ضرر شدید پہونچائے۔ تو چونکہ بکر قرقی کے مقابلہ کرنیکے جرم کا اور بالارادہ ضرر شدید کے پہنچانے کے جرم کا مرتکب ہوا ہے اِس لئے بکر اِن دونوں جرائم کی سزاؤں کا مستوجب ہے۔ اور اگر زید کو علم تھا۔ کہ بکر کی قرقی کا مقابلہ کرنے میں بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکا احتمال ہے۔ تو زید بھی اُن جرائم میں سے ہر ایک کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۹۹۔ جب کسی فعل کی معین کی جانب سے کسی خاص نتیجہ پیدا کرنیکی نیت سے اعانت کیجائے اور کسی فعل سے جس کیواسطے معین اعانت کے باعث قابل مواخذہ ہو۔ کوئی نتیجہ اُس سے مختلف پیدا ہو جو معیّن کا مقصود تھا۔ تو معین اِس نتیجہ کیواسطے جو پیدا ہو اسی طرح اور اسی قدر قابل مواخذہ ہوگا۔ گویا کہ اُس نے اِس فعل کی اِس نتیجہ کے پیدا کرنیکی نیت سے اعانت کی تھی بشرطیکہ اسکو علم تھا۔ کہ اِس فعل سے جسکی اعانت کیگئی۔ اِس نتیجہ کے پیدا ہونیکا احتمال ہے

تمثیل

زید بکر کو عمر کے تئیں ضرر شدید پہونچانیکی ترغیب دے۔ اور بباعث اُس ترغیب کے بکر عمر کو ضرر شدید پہونچائے۔ اور عمر بباعث اِس کے مرجائے۔ تو اُس صورت میں اگر زید کو علم تھا۔ کہ اُس ضرر شدید کے جسکی اعانت کی گئی۔ ہلاکت کے باعث ہونیکا احتمال ہے۔ تو زید مستوجب اُس سزاء کا ہوگا۔ جو قتل عمد کیواسطے مقرر ہے

دفعہ ۱۰۰۔ جب کبھی کوئی شخص جو اگر غیر حاضر ہوتا بطور معین مستوجب سزاء ہوتا اُس وقت موجود ہو۔ جب اِس فعل یا جرم کا جس کے واسطے وہ بباعث اعانت کے مستوجب سزاء ہو۔ ارتکاب کیا جائے۔ تو وہ اِس فعل یا جرم کا مرتکب متصور ہوگا۔

دفعہ ۱۰۱ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے۔ تو اگر اِس جرم کا ارتکاب اُس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو۔ اور ایسی اعانت کی نسبت اِس مجموعہ میں کوئی خاص سزائیں نہ ہوں تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے۔ جسکی نسبت معین اعانت کے سبب مواخذہ کے لایق ہے۔ اور اُس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے۔ تو معین دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہوگا۔ جسکی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید نے بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دی۔ مگر جرم وقوع میں نہ آیا۔ لیکن اگر بکر خالد کو نہ مار ڈالتا۔ تو وہ سزائے موت یا حبس دوام کا مستوجب ہوتا۔ تو اس صورت میں زید کسی میعادی قید کا مستوجب ہوگا۔ جو سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اس اعانت کے باعث سے خالد کو کچھ ضرر پہونچے۔ تو زید کسی میعادی قید کا مستوجب ہوگا۔ جو چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۰۴۔ جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے جسکی پاداش میں قید کی سزاء مقرر ہے۔ تو اگر اس جرم کا ارتکاب اس اعانت کے باعث سے واقع نہ ہو۔ اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعہ میں کوئی خاص سزاء تعین نہ ہو۔ تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے۔ اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے۔ جو اس جرم کے لئے مقرر ہے۔ یا اس جرمانہ کی سزاء دیجائیگی۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر معین یا معاون سرکاری ملازم ہو جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے۔ تو معین کو اس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔ اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے۔ جو اس جرم کے لئے مقرر ہے۔ یا اس جرمانہ کی سزاء دیجائیگی۔ جو اس جرم کے لئے مقرر ہے۔ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی

تمثیلات

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے۔ حق السعی کے طور پر اپنے لئے رشوت دینی کرے۔

کہ بجز اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں زید کیساتھ کچھ رعایت کرے۔ اور بجز رشوت لینے سے انکار کرے۔ تو زید اس دفعہ کے رُو سے سزاء کا مستوجب ہوگا۔

(ب) زید نے بکر کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دی۔ اس صورت میں اگر بکر جھوٹی گواہی نہ دے۔ تو بھی زید اِس جُرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اور اُسی کے مطابق سزاء کا مستوجب ہوگا۔

(ج) زید عہدہ دار پولیس جس پر سرقہ بالجبر کا روکنا لازم ہے۔ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ تو ایسی صورت میں گو اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہُوا ہو۔ تو بھی زید اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا۔ جو اس جُرم کے لئے مقرر ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں زید کی اعانت کرے۔ اور زید پولیس کا ایک عہدہ دار ہو۔ جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے۔ تو اس صورت میں اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو۔ تو بھی بکر اس قید کی بڑی سی بڑی میعاد کے ایک نصف کا مستوجب ہوگا۔ جو سرقہ بالجبر کے پاداش میں مقرر ہے۔ اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۰۲۔ (الف) جو کوئی شخص اکثر عامہ خلایق کی یا اشخاص کے کسی گروہ یا طبقہ کی جو دس شخص سے زیادہ کا ہو۔ کسی جُرم کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیل

زید آمدورفت عام کی کسی جگہ میں ایک اشتہار لگائے۔ جس سے کسی فرقے

کو جس کی تعداد دس سے زیادہ ہو۔ یہ ترغیب دیجائے۔ کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہوں۔ کہ فرقہ مخالف کے لوگوں پر جب وہ ہیئت اجتماعی جاتے ہوں۔ حملہ کریں۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۰۲ (ب) جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کی سزا موت یا حبس دوام ہے۔ سہل ہو جائے۔ یا یہ جان کے کہ اس کے سہل ہو جانے کا احتمال ہے۔

کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اُس تدبیر کی موجودیت بالارادہ چھپائے جو ایسے جرم کی ارتکاب کے لئے کی گئی ہو۔ یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔ تو اُس جرم کی ارتکاب کی صورت میں شخص مذکور کو دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا اگر جرم کا ارتکاب واقعہ نہ ہوا ہو۔ تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور ہر ایک صورت میں وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید یہ جان کر کہ ایک مقام (ب) میں عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے۔ صاحب مجسٹریٹ سے جھوٹی مخبری کرے۔ کہ مقام (ج) میں جو دوسری طرف ہے عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے۔ اور اس ذریعہ سے صاحب مجسٹریٹ کو دھوکا دے۔ اس نیت سے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے۔ اور اس تدبیر پر عمل کرنے سے مقام (ب) میں ڈاکہ پڑ جائے۔ تو زید اس دفعہ کے رُو سے

سزاء کا مستوجب ہے۔

دفعہ ۲۰۱ (ج) کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جس کا روکنا اُسکے عہدے کے اختیار سے اُس پر لازم ہے۔ سہل ہو جائے۔ یا یہ جانکر کہ اسکے سہل ہو جانیکا احتمال ہے۔

کسی فعل یا ترک ناجائیز کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپائے۔ جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لیئے کی گئی ہو۔ یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی بیان کرے۔ جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو۔

پس اگر جرم کا ارتکاب واقعہ ہو۔ تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے۔ اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے۔ جو اُس جرم کے لیئے مقرر ہے۔ یا اُس جرمانہ کی سزاء جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی

یا اگر اُس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے۔ تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

یا اگر جرم کا ارتکاب واقعہ نہ ہو۔ تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔ اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے۔ جو اُس جرم کے لیئے مقرر ہے۔ یا اُس جرمانے کی سزاء جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیل

زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے۔ کہ سرقہ بالجبر کے ارتکاب

کی تدبیریں جو اس کو معلوم ہوں۔ اُن سب کی اطلاع کرے۔ اور وہ یہ بیان کر کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کر رہا ہے۔ ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے۔ کہ اُس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاوے۔ تو اُس صورت میں زید نے ترک ناجائز کے ذریعہ سے بکر کی تدبیر کی موجودیت کو چھپایا۔ اور اس دفعہ کے حکم کے مطابق زید سزاء کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۰۲ (د) جو کوئی شخص یہ نیت کر کے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی پاداش میں قید کی سزاء مقرر ہے۔ سہل ہو جاوے۔ یا یہ جانکر کہ اُس کے ارتکاب کے سہل ہو جانیکا احتمال ہے۔ کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے بالارادہ اُس تدبیر کی موجودیت کو چھپاوے۔ جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہے۔ یا اُس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے۔ جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو۔ تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو۔ تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے۔ اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک

اور ایک

اگر جرم کا ارتکاب واقع نہ ہو۔ تو ایک آٹھویں تک ہو سکتی ہے۔ جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔ یا اُس جرمانہ کی سزاء جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب پنجم (الف) سازش مجرمانہ

دفعہ ۱۰۲ (ہ) جبکہ دو یا زیادہ اشخاص (۱) کسی خلاف قانون فعل یا (۲) کسی

فعل کے جو خلاف قانون نہ ہو - بذریعہ خلاف قانون وسایل کے کرنے یا کرانے میں
باہم اقرار کریں - تو اقرار مذکور سازش مجرمانہ کہلاتا ہے -
مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی اقرار بجز اقرار ارتکاب کسی جرم کے سازش مجرمانہ کی حد
تک نہ پہونچیگا - الّا اس صورت میں کہ کوئی فعل علاوہ اقرار مذکور کے ایک یا ایک سے
زیادہ فریقین اقرار مذکور نے بہ تعمیل اقرار مذکور کے کیا ہو -

تشریح :- یہ امر غیر اہم ہے - کہ آیا فعل خلاف قانون مذکور اقرار مذکور کا اصلی مقصود ہے
یا مقصود مذکور سے محض اتفاقیہ طور پر متعلق ہے -

دفعہ ۱۲۰ (ب) (۱) جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی سازش مجرمانہ کا فریق
ہو - جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام یا قید بامشقت دو سال یا زاید از دو سال
مقرر ہے - جبکہ کوئی صریح حکم مجموعہ ہذا میں واسطے سزائے سازش مذکور کے نہ کیا گیا ہو
اسکو اسی طریق میں سزا دیجائیگی - گویا کہ اس نے جرم مذکور میں اعانت کی ہے -

(۲) جو کوئی شخص کسی سازش مجرمانہ کا فریق ہو - علاوہ سازش مجرمانہ در بارہ ارتکاب کسی
جرم قابل سزا حسب متذکرہ صدر کے اسکو کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی - جسکی میعاد
چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی - یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجاوینگی -

باب ششم

جرائم خلاف ورزی بامر سرکار کے بیان میں

دفعہ ۱۲۱ - جو کوئی شخص جرائم مندرجہ دفعات ۱۲۱ لغایت ۱۳۰ تعزیرات ہند منجملہ

دفعہ ۱۲۱ - ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اسکا اقدام یا ملکہ معظمہ کے مقابلہ

حاشیہ کا ارتکاب برخلاف سرکار انگریزی یا
برخلاف ریاست جموں و کشمیر کرے۔ اسکو
ایسی سزاء دیجائیگی۔ جو جرم مرتکبہ کے لیئے
دفعات مذکورہ میں درج ہے۔ الا سزاء
حبس دوام بعبور دریائے شور کے بجائے
سزاء حبس دوام دیجائیگی۔ اور جہاں حبس
بعبور دریائے شور ہکتر میعاد کے لیئے
درج ہو۔ تو وہ سزا حذف متصور ہوگی
تشریح۔ واسطے اغراض دفعہ ہذا الفاظ ریاست
جموں و کشمیر میں علاقہ جات پونچھ بھدرواہ
اور چنہنی بھی شامل ہیں۔

میں جنگ کرنے میں اعانت کرنا۔
دفعہ ۱۲۱-(الف) سازش بغرض ارتکاب
جرائم قابل سزاء بروئے دفعہ ۱۲۱ تعزیرات ہند
دفعہ ۱۲۲ ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ
کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا
دفعہ ۱۲۳- جنگ کرنیکی تدبیر کو اس کے
آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا۔
دفعہ ۱۲۴ اختیار جائز کے نافذ کرنے
پر مجبور کرنے یا اُسے باز رکھنے کی نیت
سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا
دفعہ ۱۲۴-(الف) خیالات بدخواہی کی
ترغیب دینا۔ یا اُس کا اقدام کرنا۔
دفعہ ۱۲۵- کسی ایشیائے ملک کے
والی کے مقابلہ میں جو ملکہ معظمہ سے
رابطہ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو۔ جنگ
کرنا یا جنگ مذکور میں اعانت کرنا۔
دفعہ ۱۲۶- ایسے والی کے ملک میں
غارت گری کرنا۔ جو ملکہ معظمہ سے اتحاد
یا صلح رکھتا ہو
دفعہ ۱۲۷- ایسے مال کو اپنی تحویل
میں رکھنا ہو۔ جو جنگ یا غارت گری مذکورہ

دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۲۸۔ سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اسکی حراست میں ہو۔ بالارادہ بھاگ جانے دیوے۔

دفعہ ۱۲۹۔ سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اسکی حراست میں ہو۔ غفلت سے بھاگ جانے دے۔

دفعہ ۱۳۰۔ اسیر مذکور کے بھاگ جانے یا چھڑانے یا پناہ دینے میں مدد کرنا یا اس کے مکرر گرفتار کیے جانے میں تعرض کرنا

باب ہفتم

جرائم متعلقہ افواج سرکاری

دفعہ ۱۳۱۔ جو کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی فوج کی بغاوت کرنے میں اعانت کرے یا اسکو اطاعت یا خدمت نہ کرنے میں اعانت کرے یا اسکو اطاعت یا خدمت سے بہکانے کا اقدام کرے تو اسکو حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے دیجائیگی۔ اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔ اور اگر بباعث اس اعانت کے بغاوت

کا ارتکاب کیا جائے۔ تو بسزائے موت یا حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۰۵ جو کوئی شخص کسی حملہ کی بابت فوج کے کسی افسر یا سپاہی کے اس کے افسر بالا پر جب وہ عہدہ کے کام میں ہو۔ اعانت کرے۔ تو اسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر باعث اس اعانت کے حملہ کا ارتکاب کیا جائے۔ تو اس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۰۶۔ جو کوئی شخص فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی اپنی نوکری پر سے فرار ہو جانے کی اعانت کرے۔ تو اس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۰۷۔ جو کوئی شخص بجز حسب مستثنیٰ آئیندہ کے یہ جانکر یا وجہ باور کرنے کی رکھکر کہ فوج سرکاری کا کوئی افسر یا سپاہی اپنی نوکری سے فرار ہو گیا ہے۔ اس افسر یا سپاہی کو پناہ دیوے۔ تو اسکو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

مستثنیٰ ۱۔ یہ حکم اس صورت پر محیط نہیں ہے۔ کہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے یا باپ یا والدہ اپنے لڑکے کو یا لڑکا یا لڑکی اپنے باپ کو پناہ دے۔

دفعہ ۱۰۸ جو کوئی شخص کسی فعل کی اعانت کرے۔ جسکو وہ فوج کے کسی افسر یا سپاہی کی طرف سے عدول حکمی جانتا ہو۔ اگر اس فعل عدول حکمی کا باعث اس اعانت کے ارتکاب ہو جائے۔ تو اس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں۔

دفعہ ۱۰۹- جو کوئی شخص سرکار والا کی افواج کا سپاہی نہ ہو- اور اس نیت سے کہ یہ باور کیا جا سکے کہ وہ ایسا سپاہی ہے- کوئی لباس پہنے- یا کوئی نشان لئے پھرے- جو مشابہ کسی لباس یا نشان کے ہو جو کسی ایسے سپاہی کے استعمال میں ہو- تو اُس کو سزا دیجائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے- یا جرمانہ کی جو پانچ سو روپیہ تک ہو سکتا ہے- یا دونوں

باب ہشتم

اُن جرموں کے بیان میں جو امن و آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہیں

دفعہ ۱۱۰- پانچ یا زیادہ شخصوں کا ہر ایک مجمع مجمع ناجائز کہلائیگا- جب کہ ان شخصوں کی جن سے وہ مجمع مرکب ہے- غرض مشترک یہ ہو- کہ

پہلی:- گورنمنٹ سپریم سرکار والا مدار یا کسی سرکاری ملازم کو اس سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے استعمال میں جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعہ سے تخویف کریں

دوسری- کسی قانون یا کسی حکمنامہ قانونی کی تعمیل کے خلاف مقابلہ کریں- یا

تیسری- کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں یا

چوتھی- کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کوئی مال لے لیں- یا اس پر قبضہ کر لیں- یا کسی شخص کو کسی راہ کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی حقوق کی میعاد دس ... کے نفاذ

تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو۔ یا جس سے اسکو تمتع ہوتا ہو۔ محروم کریں۔ یا
کسی استحقاق یا خیالی استحقاق کو کام میں لائیں۔ یا
پانچویں۔ جبر جرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعے سے کسی شخص کو اس فعل
کے کرنے میں جس کا کرنا اُس پر قانوناً واجب ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے میں
جس کے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہو۔ مجبور کریں۔
تشریح۔ ممکن ہے۔ کہ کوئی مجمع جو جمع ہونیکے وقت ناجائز نہ تھا۔ بعد ازاں مجمع
خلاف قانون ہو جائے۔

دفعہ ۱۱۱۔ جو کوئی شخص اُن امور سے واقف ہو کر جنکے باعث سے کوئی مجمع مجمع
ناجائز ہو جاتا ہے۔ قصداً اس مجمع میں شامل ہو جائے۔ یا داخل رہے۔ تو کہا
جائیگا۔ کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے۔

دفعہ ۱۱۲۔ جو کوئی شخص مجمع ناجائز کا شریک ہو۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے
کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ
کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۱۳۔ جو کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو۔
کہ اگر اس کو جرمانہ کے طور پر کام میں لائیں۔ تو اُس سے ہلاکت کا احتمال ہے کسی
مجمع ناجائز کا شریک ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید
کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ یا ہر دو سزائیں
دیجائینگی۔

دفعہ ۱۱۴۔ جو کوئی شخص کسی مجمع ناجائز میں شامل ہو جائے۔ یا داخل رہے
یہ جان کر کہ اس مجمع ناجائز کو طریقہ مقررہ قانون کے مطابق منتشر ہونیکا حکم ہو
چکا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔

جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزاء یا دونو سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۱۵۔ جب کبھی کسی مجمع ناجائز یا اِس کے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا سختی کا استعمال کیا جاوے۔ تو اِس مجمع کا ہر ایک شریک بلوہ کرنے کے جرم کا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۱۱۶۔ جو کوئی شخص بلوہ کرنیکا مجرم ہو۔ اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۱۷۔ کوئی شخص جو سلاح مہلک یا ایسی شے سے مسلح ہو۔ کہ اگر وہ حربہ کے طور پر کام میں لائی جاوے۔ تو اِس سے ہلاکت کا احتمال ہے۔ بلوہ کرنیکا مجرم ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۱۷ (الف) اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کی جانب سے اس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے میں کسی جرم کا ارتکاب ہو۔ یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جسکو اُس مجمع کے شرکاء جانتے ہوں۔ کہ اُس غرض کے حاصل کرنے میں اس کے ارتکاب کا احتمال ہے۔ تو ہر ایک شخص جو اُس جرم کے ارتکاب کیوقت اِس مجمع کا شریک ہو۔ جرم مذکور کا مجرم ہے۔

دفعہ ۱۱۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ناجائز مجمع میں شامل یا شریک ہونے کے لیئے اجرت پہ رکھے یا مقرر کرے یا ملازم رکھے۔ یا اجرت پر رکھنے یا مقرر کرنے یا ملازم رکھنے میں سعی یا مساعدت کرے مستوجب سزاء ہوگا۔ بطور شریک اِس ناجائز مجمع کے اور واسطے کسی جرم کے جس کا ارتکاب کوئی ایسا شخص بطور شریک اِس ناجائز مجمع کے اس اجرت پہ رکھنے مقرر کرنے یا ملازم ہونیکی پیش رفت میں کرے۔ اُسی

طور پر یا وہ اُس ناجائز مجمع کا شریک تھا۔ یا خود اُس نے اُس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

دفعہ ۱۱۹۔ جو کوئی پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی مجمع میں جس سے امن عامہ خلایق میں خلل واقع ہونیکا احتمال ہو۔ اِس مجمع کو منتشر ہونیکا بطور جائز حکم ہونے کے بعد جانکر شامل ہو یا رہے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں

تشریح۔ اگر وہ مجمع حسب منشار دفعہ ۱۱۰ ناجائز مجمع ہو۔ تو جرم مستوجب سزاء حسب دفعہ ۱۱۴ کے ہوگا۔

دفعہ ۱۲۰۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر اُس وقت حملہ کرے۔ یا حملہ کرنے کی دھمکی دے۔ یا اُس کا فراہم ہو یا فراہم ہونیکا اقدام کرے۔ جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع ناجائز کے منتشر کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے میں اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو۔ یا ایسے ملازم پر جبر مجرمانہ کرے۔ یا جبر مجرمانہ کی دھمکی دے۔ یا جبر مجرمانہ کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد چار برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۲۰۔ (الف) جو کوئی شخص براہ خیانت یا بدی کوئی امر خلاف قانون کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے۔ یا اُس کی یہ نیت ہو۔ یا اِس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو۔ کہ اِس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنیکے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے۔ تو اگر اِس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنیکے جرم کا ارتکاب وقوع میں آئے تو شخص مذکور کو دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجاویگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونو سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر بلوہ کرنیکے جرم کا ارتکاب وقوع میں نہ آئے۔ تو دونوں قسموں میں سے

کسی قسم کی قید کی سزاء دیجاویگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجاوینگی۔

دفعہ ۱۲۰ (ب) جو کوئی شخص بذریعہ الفاظ جو بولے گئے یا لکھے گئے ہوں۔ یا بذریعہ اشتہارات یا نقل محسوس العین یا اور طور پر سرکار والا یا ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھائے۔ یا بڑھانیکا اقدام کرے۔ اسکو ایسی قید کی سزاء ہوگی۔ جسکی حد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجاوینگی۔

تشریح۔ جن امور سے سرکار والا یا ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات پیدا ہو رہے ہوں۔ یا جن کا میلان ان خیالات کے پیدا کرنیکی طرف پایا جاتا ہو۔ تو ان کا بدوں بداندیشی کے اور ان کے دور کر دینے کی سچی نیت سے بتا دینا حسب منشاء دفعہ ہذا بمنزلہ جرم نہیں ہے۔

دفعہ ۱۲۰ (ج) جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو۔ یا بلوہ وقوع میں آئے تو اُس زمین کا مالک یا دخیل جہاں وہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہے۔ یا اُس بلوہ کا ارتکاب ہوا ہے۔ اور نیز وہ شخص جو زمین مذکور میں استحقاق رکھتا ہو۔ یا زمین مذکور میں استحقاق کا دعویٰ رکھتا ہو۔ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ شخص مذکور یا اُس کا کارندہ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہو رہا ہے۔ یا ہو چکا ہے۔ یا یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے۔ اُس افسر اعلیٰ کو جو قریب ترین پولیس اسٹیشن میں مامور ہو۔ اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نہ کرے۔ اور جب وہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو۔ یا رکھتے ہوں۔ کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا۔ تمام جائز وسیلے جو اُس کے یا اُن

کے امکان میں ہوں۔ جرم مذکور کی روک کے لیئے کام میں نہ لائے۔ یا نہ لائیں
اور جرم مذکور کے واقع ہو جانے کی حالت میں اُس مجمع خلاف قانون کے منتشر
کرنے یا اُس بلوہ کے فرد کرنے میں سب جائیز وسیلے جو اُس کے یا اُن کے
امکان میں ہوں۔ عمل میں نہ لائے۔ یا نہ لائیں۔

دفعہ ۱۲۰ (د) جب کبھی کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کی نفع یا خاطر کے لیئے کیا جائے۔ جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو۔ جسکی بابت وہ بلوہ ہوا۔ یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی امر مابہ النزاع میں جو بلوہ کی بناء ہے۔ استحقاق کا دعوی رکھتا ہو۔ یا جس نے اُس زمین یا اُس امر سے کچھ نفع قبول کیا۔ یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ یا اس کا کارندہ یا منصرم یہ باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ اُس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا۔ یا یہ کہ اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونیکا احتمال تھا۔ جس سے اُس بلوہ کا ارتکاب ہوا۔ وہ تمام تدابیر جائیز جو اُس کے یا اُن کے امکان میں ہوں۔ اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اُس کے منتشر کرنیکے لیئے یا اُس بلوہ کے وقوع کے روکنے اور اُس کے فرد کرنے کے لیئے کام میں نہ لائے۔ یا نہ لائیں۔

دفعہ ۱۲۰ (ہ)۔ جب کسی بلوہ کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کیلیئے کیا جائے۔ جو کسی ایسی زمین کا مالک یا دخیل ہو۔ جسکی بابت وہ بلوہ ہوا۔ یا جو شخص اُس زمین میں یا کسی امر مابہ النزاع میں جو بلوہ کی بنا ہے۔ کسی استحقاق کا دعوی رکھتا ہو۔ یا جس نے اُس زمین یا امر سے کچھ نفع قبول کیا۔ یا حاصل کیا ہو۔ تو شخص مذکور کا کارندہ یا منصرم جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ کارندہ یا منصرم یہ باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ اُس بلوہ کے ارتکاب کا احتمال تھا۔ یا اُس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونیکا احتمال تھا۔ جس سے اُس بلوے کا ارتکاب ہوا۔

وہ تمام تدابیر جائز جو اُس کے امکان میں ہوں۔ اُس بلوہ کے وقوع کے روکنے اور اُس کے فرو کرنے کے لئے یا اُس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اُس کے منتشر کرنے کے لئے کام میں نہ لائے۔

دفعہ ۱۲۱۔ جو کوئی شخص کسی مکان یا اراضی یا احاطہ میں جو اُس کے دخل یا اہتمام میں یا اُس کے اختیار میں ہو۔ کسی شخص یا اشخاص کو یہ جانکر کہ وہ اشخاص کسی مجمع ناجائز میں شامل یا شریک ہونے کیواسطے اجرت پر رکھے گئے ہیں۔ مقرر کئے گئے ہیں۔ یا ملازم رکھے گئے ہیں۔ یا اجرت پر رکھے جانے مقرر کیے جانے یا ملازم رکھے جانے کو ہیں۔ پناہ دے۔ آنے دے۔ یا جمع کرے۔ اسکو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۲۲۔ جو کوئی افعال مصرحہ دفعہ ۱۲۰ میں سے کسی کے کرنے کو یا کرنے میں مدد دینے کو مقرر کیا جائے۔ یا اجرت پر رکھا جائے۔ یا اجرت پر رکھے جانے یا مقرر کیے جانیکی درخواست کرے۔ یا اقدام کرے۔ اسکو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی اور جو کوئی حسب متذکرہ بالا یوں مقرر ہوکر یا اجرت پر رکھا جاکر کسی سلاح مہلک یا کسی شے سے جس کے اگر وہ بطور حربہ کام میں لائی جائے۔ موت کے باعث ہونیکا احتمال ہو۔ مسلح ہوکر پھرے۔ یا مسلح ہوکر پھرنے کا اقدام کرے۔ یا پھرنے کو کہے۔ اسکو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۲۳۔ جب دو یا زیادہ شخص آمدورفت عام کی کسی جگہ میں لڑ نے

سے آسودگی عامہ خلایق میں خلل ڈالیں۔ تو کہا جائیگا۔ کہ وے ہنگامہ کے مرتکب ہوئے۔

دفعہ ۱۴۴۔ جو کوئی شخص ہنگامہ کا مرتکب ہو۔ اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزاء جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب نہم

جرائم منجانب یا متعلق سرکاری ملازمون کے بیان میں

دفعہ ۱۲۵:۔ کوئی شخص جو ملازم سرکاری ہے۔ یا سرکاری ملازمت کا اُمیدوار ہے اگر کوئی منصبی عمل کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے یا اپنے لوازم منصبی کے استعمال میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت کرنے یا اُس سے باز رہنے کے لئے گورنمنٹ سرکار والا مدار یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کیساتھ بھلائی یا برائی کرنے کے لئے یا اُس کا اقدام کرنے کے لئے اجر جائیز کے سوائے کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مایہ الافتخار نقد یا جنس وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے یا کسی اور شخص کیواسطے قبول کرے۔ یا حاصل کرے۔ یا قبول کرنے پر راضی ہو۔ یا حاصل کرنیکا

اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ؞

تشریحات

سرکاری ملازمت کا اُمیدوار ہوکر اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمت کی اُمید نہ ہو۔ دہوکا دیکر اوروں کو یہ باور کرائے کہ میں سرکاری ملازم ہونے والا ہوں اور تب تمہارے کام آؤنگا۔ اور اُس ذریعہ سے کوئی مایہ الاحتفاظ حاصل کرے تو اُس صورت میں شخص مذکور دغا کا مجرم ہوسکتا ہے۔ لیکن اس جرم کا مجرم نہ ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔ مایہ الاحتفاظ کے لفظ سے صرف وہ مایہ الاحتفاظ مراد نہیں ہے۔ جو زر سے متعلق ہو۔ یا جسکے قدر کا تخمینہ زر میں ہوسکے۔

اجر جائز کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے۔ جس کا کوئی سرکاری ملازم جوازاً مطالبہ کرسکے۔ بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے۔ جس کے قبول کرنے کی اسکو سرکار کی جانب سے اجازت ہے۔

وجہ تحریک یا حق السعی فعل کرنے کے لئے جو کوئی شخص کوئی فعل کرنے کیواسطے جس کا کرنا اُس کی نیت میں نہ ہو۔ وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی فعل کرنے کیواسطے جس کو اُس نے نہ کیا ہو۔ حق السعی کے طور پر مایہ الاحتفاظ قبول کرے۔ وہ شخص اس عبارت کے مصداق میں داخل ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید جو منصف ہے۔ کوئی مقدمہ بکر ساہوکار کے حق میں فیصل کرنے کی حق السعی کے طور پر ساہوکار مذکور کی کوٹھی میں اپنے بھائی کے لئے کوئی عہدہ حاصل کرے۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید جو سرکاری ملازم ہے۔ بکر کو مغالطہ دیکر باور کرائے کہ اس رسوخ کے سبب جو مجھکو سرکار میں ہے۔ تجھ کو ایک خطاب حاصل ہوا ہے۔ اور اس طرح بکر کو تحریک کرے۔ کہ وہ اس خدمت کے حق السعی کے طور پر زید کو روپیہ دے۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۶۲۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز وسیلوں کے ذریعہ اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی سرکاری عمل کرے یا اس سے باز رہے۔ یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت کرے۔ یا گورنمنٹ میں یا کسی سرکار والا مدار یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کیساتھ بھلائی یا برائی کرے۔ یا اس کا اقدام کرے کسی شخص سے کسی طرح کا مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے۔ یا حاصل کرے۔ یا قبول کرنے پر راضی ہو۔ یا حاصل کرنے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۶۳۔ جو کوئی شخص اپنے ذاتی رسوخ کے عمل میں [illegible]

ملازم کو اِس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے۔ یا اُس سے باز رہے۔ یا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی رعایت یا مخالفت یا گورنمنٹ سری سرکار مدار المداریا سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کیساتھ بھلائی یا برائی کرنے کے لئے یا اِس کا اِقدام کرنے کے لیئے کسی شخص سے کوئی مایہ الاحتفاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پہ اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے۔ یا حاصل کرے۔ یا قبول کرنے پر راضی ہو۔ یا حاصل کرنیکا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیل

کوئی وکیل جو کسی جج کے حضور میں کسی مقدمہ کی بحث کرنے کے لیئے محنتانہ لے۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کرنے اور اصلاح دینے کی اُجرت لے جو سرکار کے حضور میں گذرانی جاوے۔ اور جس میں سائل کی کارگذاری اور استحقاق کا اظہار ہو۔ کوئی مجرم جس کی نسبت سزاء کا حکم صادر ہو۔ اُس کا کوئی تنخواہ دار مختار جو سرکار کے حضور میں ایسی حالات بیان کرے۔ جس سے پایا جاوے۔ کہ سزاء کے حکم میں بے انصافی ہوئی ہے۔ یہ سب لوگ اِس دفعہ میں داخل نہیں ہیں کیونکہ وے نہ اپنے ذاتی رسوخ کو عمل میں لائے اور نہ اُس کے عمل میں لانے کا اظہار کرتے ہیں۔

دفعہ ۱۲۸ - جو کوئی شخص جو وہ ملازم سرکاری ہو کر جس کے متعلق اُن جرائم میں سے

کسی کو جنکی تعریف دو دفعات محتہ بالا میں کی گئی ہے - ارتکاب کیا جاوے - اعانت کرے - تو شخص مذکور کو سزا دیجائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں -

تمثیل

زید ملازم سرکاری ہے - اور (دہندہ) زینب کی وجہ سے زینب سے ایک خاص شخص کو ایک عہدہ دینے کی درخواست کرنے کیواسطے بطور وجہ تحریک ایک تحفہ لیا - زید نے اسکی اس طرح کرنے میں اعانت کی (دہندہ) مستوجب سزاء قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی ہے - زید مستوجب سزاء قید سکا جس کی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کا یا دونوں کا -

دفعہ ۱۶۹ - جو کوئی ملازم سرکاری ہو کر کسی شخص سے جسکا اس کے علم میں کسی کارروائی یا کام میں جو اس ملازم سرکاری کیجانب سے کیا گیا ہو - یا کیئے جانے کو ہے کچھ غرض تھی - یا ہو یا ہونے کا احتمال ہو یا اپنے یا کسی ملازم سرکاری کے جس کا وہ ماتحت ہو - ملازم منصبی سے تعلق ہو یا کسی شخص سے جس کو اس کے علم میں کچھ واسطہ یا رشتہ اس شخص سے جسکی یوں غرض ہے - کوئی شئے قیمتی بغیر ویسے بدل کے یا ایسے بدل پر جسکو کہ وہ غیر مکتفی جانتا ہو - خود اپنے واسطے یا اور کسی شخص کیواسطے قبول کرے - یا حاصل کرے - یا قبول کرنے کو راضی ہو - یا حاصل کرنیکا اقدام کرے تو اسکو سزا دیجائیگی قید محض کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں -

تمثیلات

(۱) زید ایک وزیر و سارت ایک مکان بکرکا جس کا ایک مقدمہ بندوبست کا متعلقہ اس کے

روپیہ دوائے ہے۔ کرایہ پر لے۔ اور یہ اقرار پاوے۔ کہ زید پچاس روپیہ ماہوار دیگا اور مکان ایسا ہو۔ کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا۔ تو زید کو دوسو روپیہ ماہوار دینے پڑتے۔ تو زید نے قیمتی شے بلا کافی بدل کے حاصل کی ہے۔

(ب) زید ایک جج بکر سے جس کا مقدمہ زید کی عدالت میں دائر ہے۔ گورنمنٹ پرامیسری نوٹ بٹہ پر خریدے۔ جب بازار میں ان پر پھرتا ملتا ہو۔ تو زید نے قیمتی شے بلا بدل حاصل کی۔

(ج) زید کا بھائی گرفتار ہو کر بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے۔ حلف دروغی کی علت میں لایا جاوے۔ اور بکر زید کے ہاتھ کسی بنک کے حصہ پھرنے پر بیچے۔ جب بازار میں وہ بٹہ پر فروخت ہوتے ہوں۔ اور زید اُس حساب سے اِن حصول کی قیمت بکر کو دے تو روپیہ جو بکر نے حاصل کیا ہے۔ قیمتی شے ہے۔ جو اُس نے بلا کافی بدل کے حاصل کی ہے۔

دفعہ ۱۶۶۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ قانون کی کسی ہدایت سے جو اُس طریقے سے متعلق ہو جس میں اسکو سرکاری ملازمت کی حیثیت سے عمل کرنا چاہیئے جان بوجھ کر عدم متابعت کرے۔ اس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس عدم متابعت سے کسی شخص کو ضرر پہونچائے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی یا دونوں

تمثیل

زید ایک عہدہ دار ہے۔ جسکو قانوناً کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لیئے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق میں کی ہے۔ باشباہ قرق کرنے کی ہدایت ہے۔ قانون کی اِس ہدایت سے جان بوجھ کر انحراف کرے۔ اِس امر کے احتمال

کے اس علم سے کہ وہ اس انحراف سے بکر کو نقصان پہونچائیگا۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۳۱۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ اور جسکو اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کوئی دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کے لئے سپرد ہو۔ ایسے طور سے اُس دستاویز کو مرتب کرے۔ یا اُس کا ترجمہ کرے۔ جس کو وہ غلط جانتا یا غلط ہونا باور کرتا ہو۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس سے کسی شخص کو نقصان پہونچائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۲۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہے۔ اور جس پر اس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے تجارت سے سروکار نہ رکھنا قانوناً واجب ہے۔ تجارت سے سروکار رکھے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۳ (الف) کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے۔ اور جس پر اس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی مال کو خرید نہ کرنا یا اس کے لئے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہے۔ اُس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے یا بالاشتراک خواہ اوروں کیساتھ بحصص خریدے۔ یا اس کے لئے بولی بولے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور مال مذکور اگر خرید کیا گیا ہو۔ تو ضبط کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۳۴۔ جو کوئی شخص غیر سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدہ پر منصوب ہونیکا ادعا کرے۔ یہ جانکر کہ وہ ایسے عہدہ پر منصوب نہیں ہے۔ یا جھوٹ بھیس بدلکر کوئی ایسا شخص بن بیٹھے جو اس عہدہ پر منصوب ہے۔ اور اُس مرتبہ ادعا کی

حالت میں عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے۔ یا کسی فعل کا اقدام کرے۔ تو
شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد
ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۷۱۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازموں کی کسی خاص جماعت میں داخل نہو کوئی
ایسا لباس پہنے۔ یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے۔ جو اُس لباس یا نشان کے مشابہ
ہو۔ جو سرکاری ملازموں کی اِس جماعت میں مستعمل ہے۔ اِس نیت سے یا
اُس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازموں کی جماعت میں
داخل سمجھا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا
دیجائیگی۔ جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دوسو
روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب دہم

سرکاری ملازموں کے اختیارات جائز کی تحقیر کے بیان میں

دفعہ ۱۷۲۔ (۱) جو کوئی شخص اِس لئے روپوش ہو جائے۔ کہ کسی ایسے سرکاری
ملازم کے جاری کئے ہوئے حکم نامہ یا حکم کا اِس تک پہونچایا جانا۔ جو
اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے ایسا حکم نامہ یا حکم کے جاری کرنے میں
قانوناً مجاز ہے۔ یا

(ب) کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے حکمنامہ یا حکم کے اپنے
یا اور کے پاس پہونچنے کو قصداً روکے۔ یا قصداً اُس سمن یا حکمنامہ یا حکم کے

کسی جگہ جوازاً چسپاں کیئے جانیکو روکے۔ یا کسی ایسے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کو جو کسی جگہ جوازاً چسپاں کیا گیا ہے۔ قصداً اکھاڑے۔ یا کسی ایسے اشتہار کی اجرائے جائز و مشتہر کیئے جانے کو قصداً روکے۔ جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے مطابق ہو۔ جو سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اُس اشتہار کے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہے۔ یا

(۳) جس کو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کیئے ہوئے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اشتہار کی تعمیل میں جو اُس سرکاری ملازمت کی حیثیت سے اس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اشتہار جاری کرنیکا قانوناً مجاز ہے۔ کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے مختار کو حاضر کرنا قانوناً واجب ہو۔ اور وہ شخص اُس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصداً ترک کرے۔ یا اُس مقام سے جہاں اُسکو حاضر رہنا واجب ہے۔ اُس وقت سے پہلے چلا جائے۔ جبکہ اُس کا وہاں سے چلا جانا جائز ہے۔ یا

(۴) جس کو کسی سرکاری ملازم کے حضور میں اُسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرنا یا اُس کا اُس ملازم کو حوالہ کر دینا قانوناً واجب ہے۔ دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالے کر دینا قصداً ترک کرے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۰۔ (۱) کوئی شخص جس پر کسی سرکاری ملازم کو اُسکی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب ہے اس وقت اور اُس طور پر جو قانون کی رُو سے معین ہے۔ وہ اطلاع دینی یا خبر کرنی

تشریح ۔ اتہک تکرار کو دیکھو حصہ ۔ یا

(۱۳۶) جس پر کسی امر کی نسبت اطلاع دینا قانوناً واجب ہو۔ اور وہ اس امر کی نسبت ایسی دانستہ خبر دی جسکو وہ جھوٹی جانتا ہو۔ یا جسکے جھوٹی باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور اگر وہ خبر جس کا دینا اس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔ یا جرم کے ارتکاب کی روک کیلئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنیکے لئے ضرور ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۷۹ (۱) جو کوئی شخص سچ سچ بیان کرنے کیلئے حلف اٹھانے یا اقرار صالح کرنے سے اس حال میں انکار کرے۔ جبکہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اسکو حلف اٹھانے کا حکم دے۔ جو حلف اٹھانے کیلئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے۔ یا

(۲) جس پر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہو۔ کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے انکار کرے۔ جو وہ سرکاری ملازم اپنے سرکاری خدمت کے اختیارات جائز کے نفاذ میں اس امر کی نسبت اس سے پوچھے۔ یا

(۳) اپنے کسی بیان پر جو قلمبند ہوا ہو۔ اس حال میں دستخط کرنے سے انکار کرے۔ جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو اس شخص کو اس بیان پر دستخط کرنے کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے۔ اس کو اس بیان پر دستخط کرنیکا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔ جس کی میعاد چھ مہینے تک

ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے
یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۸ - (ب) جو کوئی شخص کسی مال کے لئے جانے میں یا جو کسی سرکاری ملازم
کے اختیار جائز کی رو سے لیجاتا ہو۔ کسی طرح کا تعرض کرے۔ یہ جانکر یا
باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ ویسا ہی سرکاری ملازم ہے۔ یا
کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمت سرکاری ملازم کے اختیار جائز
کی رو سے نیلام پر چڑہایا گیا ہو۔ قصداً مزاحمت پہونچائے۔ تو شخص مذکور کو
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک
ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۹ - جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اس شخص کو جسکی نسبت وہ باور
کرتا ہو کہ اس سرکاری ملازم کو اس شخص سے غرض ہے۔ اس لئے ضرر پہونچانے
کی دھمکی دے۔ کہ اس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے
کرانے سے باز رہنے یا اس کے کرنے میں تاخیر کرنے کی ترغیب دے۔ جو اس
سرکاری ملازم کے لوازم منصبی کے نفاذ سے تعلق رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی
ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۳۹ - (الف) جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہونچانیکی
دھمکی دے۔ کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کے پانے کے لئے کسی ایسے
سرکاری ملازم کے حضور میں حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے۔ یا دست
کش ہو۔ جو اس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے
کا قانوناً مجاز ہو۔ تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا

دیجائیگی۔ جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۸۲۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو ایسی اطلاع دے۔ جسکو وہ جھوٹی جانتا۔ یا جھوٹی باور کرتا ہو۔ اس کی نیت ہو یا اِس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ اِس کے ذریعہ سے اُس سرکاری ملازم سے اُسکی سرکاری ملازمت کا اختیار بخلاف کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانے کے لئے نافذ کرائے۔ یا کوئی ایسا امر کرائے یا ترک کرائے۔ جس کا کرنا یا ترک کرنا اُس سرکاری ملازم کو نہ چاہیئے تھا اگر اُن واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ اطلاع دیگئی ہے۔ اسکو معلوم ہوتا۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تمثیلیں

(ا) زید کسی مجسٹریٹ کو یہ اطلاع دے۔ کہ بکر کو جو ایک عہدہ دار پولیس ہے۔ اور وہ اُس مجسٹریٹ کا ماتحت ہے۔ اپنے کام میں غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہوا ہے۔ یہ جانکر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے۔ اور یہ جانکر کہ اس اطلاع کے سبب سے احتمال ہے۔ کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کر دیگا۔ تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید کسی سرکاری ملازم کو یہ جھوٹی اطلاع دے۔ کہ بکر کے پاس ایک مخفی جگہ میں نمک ناجائز موجود ہے۔ یہ جانکر کہ وہ اطلاع جھوٹی ہے۔ اور یہ جانکر کہ اس اطلاع کے

سبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہونیکا احتمال ہے۔جس سے بکر کو رنج پہونچیگا۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا۔جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۴۱۔ جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام میں جو بحیثیت ملازمت کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائیز کی رو سے ہوتا ہو۔ کسی شخص کے لئے عام اس سے کہ وہ خود ہی ہو یا کوئی اور کوئی مال خریدے۔ یا اُس کے لئے بولی بولے۔ یہ جانکر کہ اُس شخص کو اس نیلام میں مال مذکورہ کا خریدنا قانوناً ممنوع ہے۔ یا اس مال پر بولی بولے۔اوران شرائط کے اداء کرنیکی نیّت نہ رکھتا ہو۔ جو اس بولی بولنے سے اس پر عاید ہونگی۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی۔جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۲۔ جو کوئی شخص جس پر کسی ملازم سرکاری کو اس کے لوازم منصبی کے انجام ہی میں مدد دینی یا پہونچانی قانوناً واجب ہو۔ قصداً ایسی مدد دینی ترک کرے۔ تو اس کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔جسکی میعاد دو مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزاء جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر وہ مدد اُس شخص سے کسی ایسی سرکاری ملازم نے مانگی ہو۔ جو قانوناً ایسی مدد طلب کرنیکا مجاز ہے۔ واسطے تعمیل کسی حکمنامہ کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جواز اً جاری کیا ہو۔ یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے کے لئے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو۔ یا جو کسی جرم کا یا حراست جائیز سے بھاگ جانیکا مجرم ہوا ہو۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی۔جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزاء

جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے - یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۱۴۲ (الف) جو کوئی شخص اِس عالم میں کسی سرکاری ملازم کی بالارادہ مزاحمت کرے - جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو انجام دے رہا ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی - جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہوسکتی ہے - یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۱۴۳ :- جو کوئی شخص یہ جانکر کہ اس کو کسی حکم کے ذریعہ سے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشتہر کرایا ہو - جو قانون کی رُو سے اپنے حکم کے مشتہر کرانے کا مجاز ہے - کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اُس کے قبضہ یا اہتمام میں ہے - کوئی خاص بندوبست کرنیکی ہدایت ہوئی ہے - اور وہ شخص اِس ہدایت سے انحراف کرے - اُس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی - جو ایک مہینے تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے - یا دونوں سزائیں دیجائینگی - اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا امن کو خطرہ پہونچانے - یا پہونچانیکی طرف منجر ہو یا کوئی بلوہ یا کوئی ہنگامہ برپا کرے - یا برپا کرنے کی طرف منجر ہو - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

تشریح - یہ ضرور نہیں - کہ نقصان پہونچانا مجرم کی نیت میں ہو - یا اِس امر کا احتمال اُس کے ذہن میں ہو - کہ اِس کے انحراف سے نقصان پیدا ہوگا بلکہ اتنا ہی کافی ہے - کہ وہ اُس حکم کو جانتا ہو - جس سے وہ انحراف کرتا ہے

اور یہ اُس کا انحراف نقصان پیدا کرتا ہے۔ یا اُس سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رُو سے ایسا حکم مشتہر کرنیکا مجاز ہے۔ اس ہدایت سے مشتہر کرایا گیا ہو کہ کوئی مذہبی مجمع بہ ہیئت اجتماعی کسی خاص کوچہ سے ہوکر نہ نکلے۔ اور زید جان بوجھ کر اُس حکم سے انحراف کرے۔ اور اس باعث سے بلوہ کا خطرہ پیدا کرے۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہے۔ جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

باب یازدہم

جھوٹی گواہی اور جرائم خلاف معدلت عامہ کا

دفعہ ۱۹۱۔ جو کوئی شخص کسی حلف سے یا قانون کے صریح حکم سے سچ بولنے کا قانوناً پابند ہو۔ یا قانون کی رُو سے کسی امر کے متعلق بیان دینے کا پابند ہو۔ اور کوئی بیان کرے جو جھوٹا ہو۔ اور جس کا وہ جھوٹا ہونا جانتا ہو۔ یا باور کرتا ہو۔ یا سچ ہونا باور نہیں کرتا ہو۔ تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح :- ہر بیان اِس دفعہ کے معنی میں داخل ہے۔ خواہ وہ زبانی کیا جائے یا اور طرح پر۔

تشریح ۲۔ ہر جھوٹھا بیان بابت تصدیق کرنیوالے شخص کے یقین کے اِس دفعہ کے معنے میں داخل ہے۔ اور ہر شخص جھوٹھی گواہی دینے کا مجرم ہوسکتا ہے اِس امر کے بیان کرنیسے کہ وہ کسی امر کا یقین کرتا ہے۔ جس کا وہ یقین نہیں کرتا ہو۔ اسی طرح جیسے کہ اِس امر کے بیان کرنیسے کہ وہ ایک امر کو جانتا ہے۔ جس کو وہ نہیں جانتا ہو۔

تمثیلاً

(الف) زید ایک واجبی دعوے کی تائید میں جو ایک ہزار روپیہ کی بابت بکر کا عمر پر ہے۔ تحقیقات کے وقت جھوٹھا حلف اُٹھائے کہ عمر کو بکر کے دعوے کی واجبی ہونے کا اقبال کرتے سُنا ہے۔ تو زید نے جھوٹھی گواہی دی

(ب) زید حلف کی رُو سے سچ بیان کرنیکا پابند ہو۔ اور بیان کرے کہ میں باور کرتا ہوں۔ کہ خاص دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں۔ جب کہ وہ اس کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہوا باور نہیں کرتا ہے۔ تو اِس صورت میں زید بیان کرتا ہے۔ جس کو وہ جھوٹھا جانتا ہے۔ اور اِس لیئے وہ جھوٹھی گواہی دیتا ہے۔

(ج) زید جو بکر کے خط کی عام نشان پہچانتا ہے۔ بیان کرے۔ کہ میں خاص دستخط کو بکر کے ہاتھ کا لکھا ہوا باور کرتا ہوں۔ اور زید نیک نیتی سے ایسا ہی باور کرتا ہو۔ تو اِس صورت میں زید کا بیان صرف اُس کے یقین کی

بابت ہے - اور اُس کی یقین کی بابت صحیح ہے - اور اِس لئے اگرچہ وہ دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہوں - تو زید نے جھوٹھی گواہی نہیں دی -

(د) زید کسی حلف کی رُو سے سچ بولنے کا پابند ہو اور بیان کرے - کہ ایک خاص دن بکر ایک خاص مقام پر تھا - اور اِس امر کے متعلق اسکو کچھ معلوم نہ ہو تو زید نے جھوٹھی گواہی دی ہے - خواہ بکر اِس مقام پر اس روز ہو یا نہ ہو -

(ہ) زید ایک ترجمان یا مترجم ہو بطور صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ کے کسی بیان یا دستاویز کے جس کی صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ کرنیکا وہ حلف سے پابند ہو اُس کو دے یا تصدیق کرے - جو صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ نہیں ہے اور جس کو وہ صحیح زبانی یا تحریری ترجمہ باور نہ کرتا ہو - تو زید نے جھوٹھی گواہی دی ہے

دفعہ ۱۴۵ - جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے - یا کسی کتاب یا کاغذ سررشتہ میں کوئی جھوٹھا اندراج بنا دے - یا کوئی دستاویز بنا دے جس میں جھوٹھا بیان مندرج ہو - اِس نیت سے کہ وہ صورت جھوٹھا اندراج یا جھوٹھا بیان کسی کارروائی عدالتانہ میں یا کسی کارروائی میں جو قانون کی رو سے روبرو کسی سرکاری ملازم کے بحیثیت اسکی ملازمت سرکاری کے ہو - یا روبرو کسی ثالث کے ہو شہادت میں پیش ہو سکے - اور وہ صورت جھوٹھا اندراج یا جھوٹھا بیان جو اِس طرح شہادت میں پیش ہو - کسی شخص کے جسکو اُس کارروائی میں شہادت پر رائے قایم کرنی ہو - کسی امر کے متعلق جو اِس کارروائی کے نتیجہ کے لئے اہم ہو - غلط رائے پیدا کرنیکا باعث ہو - تو کہا جائیگا - کہ اِس نے جھوٹھی گواہی بنائی -

تمثیلات

(۲ الف) زید ایک صندوق میں جو بکر کا ہو - جواہرات اِس نیت سے رکھے - کہ

وہ اُس صندوق میں پائے جاویں۔ اور بصورت بکر کے سرقہ کا مجرم قرار
پانے کے زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

(ب) زید اپنی دوکان کے بہی کھاتہ میں ایک جھوٹا اندراج اسکو کسی کورٹ
آف جسٹس میں بطور شہادت تائید کے استعمال کرنیکی غرض سے بنا دے۔ تو زید
نے جھوٹی گواہی بنائی

(ج) زید بکر کو سازش مجرمانہ کا مجرم قرار دلانے کی نیت سے بکر کے خط کی تقلید
کر کے ایک چٹھی لکھے۔ جو اُس سازش مجرمانہ کے کسی شخص کے نام لکھی۔ معلوم
ہو۔ اور اُس چٹھی کو ایسے مقام میں رکھے۔ جہاں وہ جانتا ہو کہ غالباً عہدہ داران پولیس
تلاش کرینگے۔ تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی۔

دفعہ ۱۹۳۔ جو کوئی شخص قصداً عدالتانہ کارروائی کی کسی نوبت میں جھوٹی
گواہی دے۔ یا کسی عدالتانہ کارروائی کی کسی نوبت میں استعمال کئے جانے کی
غرض سے جھوٹی گواہی بنائے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے
کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب
جرمانہ ہوگا۔ اور جو کوئی قصداً کسی اور صورت میں جھوٹی گواہی دے۔ یا
بنائے۔ اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد
تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا

تشریح (۱) تجویز جو روبرو کورٹ مارشل کے ہو کارروائی عدالتانہ ہوتی ہے۔

تشریح (۲) تفتیش جس کی کارروائی کے جو کورٹ آف جسٹس کے روبرو ہو
پہلے بطور ابتدا کے حسب قانون ہدایت ہو کارروائی عدالتانہ کی نوبت
ہے۔ اگرچہ وہ تفتیش کسی کورٹ آف جسٹس کے روبرو وقوع میں نہ آئے

تمثیل

زید ایک تحقیقات میں جو ایک مجسٹریٹ کے اس امر کے دریافت کرنے کی غرض سے ہو کہ آیا بکر تجویز کے واسطے سپرد کیا جانا چاہیئے۔ حلف سے ایک بیان کرتا ہے جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو۔ تو چونکہ یہ تحقیقات کارروائی عدالتانہ کی ایک نوبت ہے زید نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح ۲ - کوئی تفتیش جسکی کورٹ آف جسٹس حسب قانون ہدایت کرے۔ اور جو بحکم کسی کورٹ آف جسٹس کے کیجائے کارروائی عدالتانہ کی ایک نوبت ہے۔ اگرچہ وہ تفتیش کسی کورٹ آف جسٹس کے روبرو وقوع میں نہ آوے۔

دفعہ ۱۹۴ - جو کوئی شخص جھوٹی گواہی اس نیت سے یا اس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ وہ اس سے کسی شخص کو کسی جرم کا جو حسب اس مجموعہ کے قابل سزائے موت ہو۔ مجرم قرار دلا دے۔ یا دلا دے جو اس کو سزا دیگا کھینچی حبس دوام کی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر کوئی بیگناہ شخص بوجہ ایسی جھوٹی شہادت کے مجرم قرار دیا جائے۔ اور سزائے موت پاوے۔ تو وہ شخص جو جھوٹی شہادت دے۔ اسکو سزا دیجاویگی موت کی یا سزائے مذکورہ بالا کی۔

دفعہ ۱۹۵ - جو کوئی شخص جھوٹی گواہی اس نیت سے یا اس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ وہ اس سے کسی شخص کو کسی جرم کا جو حسب اس مجموعہ کے قابل سزائے موت نہ ہو۔ لیکن قابل سزائے حبس دوام کی یا قید کی ہو۔ جسکی میعاد سات سال یا زیادہ ہو سکے۔ مجرم قرار دلاوے دے یا دلا دے سزا پہنچے۔ اسی طرح جیسے کہ کوئی شخص جو اس جرم کا مجرم قرار پاتا مستوجب سزا ہوتا۔

تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے روبرو بکر کو ڈکیتی کا مجرم قرار دلانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دے۔ سزاء ڈکیتی کی حبس دوام یا قید سخت جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ مع یا بلا جرمانہ کے ہے۔ تو زید ایسے ہی مستوجب حبس دوام یا قید کا مع یا بلا جرمانہ کے ہے۔

دفعہ ۱۹۶۔ جو کوئی شخص قاصدطور سے کسی شہادت کو جسکو جھوٹی یا بنائی ہوئی جانتا ہو۔ بطور سچی یا اصلی شہادت کی استعمال کرے۔ یا استعمال کرنیکا اقدام کرے۔ اسی طریق سے سزاء پائیگا۔ گویا کہ اُس نے جھوٹی شہادت دی یا بنائی

دفعہ ۱۹۶ (الف) جو کوئی شخص کوئی ایسا سارٹیفکیٹ جاری کرے۔ یا اُس پر دستخط کرے۔ جس کا دیا جانا یا جس پر دستخط کیا جانا قانون کی رُو سے ضرور ہے۔ یا جو کسی ایسے امر واقعہ سے متعلق ہو جس کی وجہ ثبوت کے طور پر وہ سارٹیفکیٹ قانوناً لیئے جانیکے لائق ہے۔ یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اس سارٹیفکیٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے۔ تو اُس شخص کو اسی طرح سزاء دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۶ ب۔ جو کوئی شخص قاصدطور سے کسی ایسے سارٹیفکیٹ کو سچے سارٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لائے۔ یا کام میں لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اُس سارٹیفکیٹ میں کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے۔ تو اُس کو اُسی طرح سزاء دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۶ (ج) کوئی شخص کسی اظہار میں جو اُس نے دیا یا جس پر اُس نے دستخط کیا ہو۔ اور جس اظہار کو کسی امر واقعی کی وجہ ثبوت کے طور پر لینا کسی

کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اُس کے لیے قانوناً جائز ہو۔ اُس مطلب کے کسی الزام کی نیت میں کے لئے وہ اظہار دیا گیا۔ یا کام میں لایا گیا ہے۔ کچھ بیان کرے۔ جو جھوٹا ہو یا جس کا جھوٹا ہونا یا تو وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو۔ یا جس کا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو۔ تو اُس شخص کو اُسی طرح سزا دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۴۹-د۔ جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام میں لائے۔ یا کام میں لانیکا اقدام کرے۔ یہ جانکر کہ اُسمیں کوئی امر اہم جھوٹ ہے۔ تو اُس کو اُسی طرح کی سزا دیجائیگی۔ کہ گویا اُس نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح۔ ہر ایک ایسا اظہار جو صرف کسی بے ضابطگی کی وجہ سے لے لئے جانے کے قابل نہ ہو۔ دفعہ ۱۴۹ (ج) و ۱۴۹ (د) کی مراد میں داخل ہے۔

دفعہ ۱۵۰۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا بوجہ باور کرنیکی وجہ رکھنے کے کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ مجرم کو سزا سے جائز سے بچانے کی نیت سے اس جرم کے ارتکاب کی کسی شہادت کو غائب کرے۔ یا اُس نیت سے جرم کے متعلق کوئی اطلاع دے جس کو وہ جانتا ہو۔ یا باور کرتا ہو۔ کہ جھوٹ ہے۔ اگر وہ جرم جس کا کہ وہ جانتا ہو۔ یا باور کرتا ہو۔ کہ ارتکاب ہوا ہے۔ قابل سزائے موت ہو۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم قابل سزائے حبس دوام یا قید کا جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم قابل سزائے قید کا کسی میعاد کیواسطے ہو جو دس سال تک نہ ہو سکے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ اس قسم کی قید کی

جو اُس جرم کے واسطے مقرر ہے۔ ایسی میعاد کیواسطے جو سب سے زیادہ میعاد قید کی جو قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اُس جرم کے واسطے مقرر ہو۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے عمر کو قتل کیا ہے۔ بکر کی اس کو سزا سے بچانے کی نیت سے لاش کے چھپانے میں مدد کرتا ہے۔ تو زید مستوجب دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کا سات سال کے واسطے اور نیز جرمانہ کا ہے۔

دفعہ ۲۰۲۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا وجہ باور کرنے کی رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ اُس جرم کے متعلق کسی اطلاع کا جس کے دینے کا وہ قانوناً پابند ہو۔ عمداً ترک کرے۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی۔ یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۰۳۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا وجہ باور کرنے کی رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ اُس جرم کے متعلق کوئی اطلاع دے۔ جسکو کہ وہ جھوٹ جانتا ہو یا باور کرتا ہو۔ اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۰۴۔ جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جس کو وہ کسی کورٹ آف جسٹس میں یا کسی کارروائی حسب قانون کسی سرکاری ملازم کے روبرو اس کی سرکاری ملازمت کی حیثیت سے ہو رہی ہو۔ بطور شہادت پیش کرنے کے لئے جائز

طور پر مجبور کیا جا سکتا ہو۔ پوشیدہ یا ضائع کرے۔ یا جس عدالت یا ملازم سرکار کے حسب مذکورہ بالا کے روبرو ہے اُس کے بطور شہادت پیش یا استعمال کئے جانیکو روکنے کی نیت سے یا اِس مطلب کیواسطے اس کے پیش کرنیکے لئے اس کو حسب قانون حکم یا ہدایت کئے جانیکے بعد اُس دستاویز کے کل یا کسی جزو کو مٹا دے۔ یا ایسا کرے۔ کہ پڑھا نہ جاوے۔ تو اُس کو سزاء دیجاویگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۰۵۔ جو کوئی شخص جھوٹ کوئی اور شخص بنے۔ اور اس وضع اوعائی کی حالت میں کوئی اقبال یا بیان کرے۔ یا اقبال دعویٰ کرے۔ یا کوئی حکم نامہ جاری کرالئے۔ یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جائے۔ یا کسی مقدمہ یا کارروائی دیوانی یا فوجداری میں کوئی اور فعل کرے۔ تو اُس کو سزاء دیجاویگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۰۶۔ جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی حق کو جو اُس مال میں ہو۔ فریباً دور کرے چھپائے۔ منتقل کرے۔ یا کسی شخص کے حوالہ کرے۔ اس نیت سے کہ اس سے اس مال یا حق کو بطور ضبطی یا بابت ادائے جرمانہ کے موجب کسی حکم کی جو کسی کورٹ آف جسٹس یا اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو۔ یا اس کے صادر ہونے کے احتمال کا اُس کو علم ہو۔ لئے جانے کو یا کسی ڈگری یا حکم کے بحکم کسی کورٹ آف جسٹس نے کسی مقدمہ دیوانی میں صادر کیا ہو۔ یا جس کے صادر ہونے کے احتمال کا اُس کو علم ہو۔ اجراء میں لئے جانے کو روکے۔ تو اُس کو سزاء دیجاویگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ

کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۵۶ - جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی حق کو جو ایسے مال میں ہو منتقل یا قبول کرے - یا دعویٰ کرے - یہ جانکر کہ اس کو اس مال یا حق یا استحقاق میں جسکا کچھ حق یا واجبی دعویٰ نہیں ہے - یا کسی مال کے یا کسی استحقاق کے جو ایسے مال میں ہو - کسی حق کے متعلق کوئی دہوکا دہی استعمال کرے - اس نیت سے کہ اس سے اس مال یا حق کو بطور ضبطی یا بایفائے جرمانہ کے موجب کسی حکم کے جو کسی کورٹ آف جسٹس یا اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو - یا جس کے صادر ہونیکے احتمال کا اسکو علم ہوئے جانے کو یا کسی ڈگری یا حکم کے جس کو کسی کورٹ آف جسٹس نے کسی مقدمہ دیوانی میں صادر کیا ہو - یا جس کے صادر ہونے کے احتمال کا اس کو علم ہو - اجرا میں لئے جانیکو روکے - تو اُس کو سزا دیجائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۱۵۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کے مقدمہ پر جو کسی رقم کے واسطے ہو - جو واجب نہ ہو - یا کسی رقم کے واسطے ہو - جو اس سے زیادہ ہو - جو اُس شخص کو واجب الادا ہو - یا کسی مال کے یا مال کے متعلق کسی حق کیواسطے ہو - جس کا کہ وہ شخص حقدار نہ ہو - اپنے خلاف کوئی ڈگری یا حکم فریباً صادر کرالے - یا صادر ہونے دے - یا کسی ڈگری یا حکم کا بعد اس کے کہ وہ ایفا ہو چکی ہو - یا کسی چیز کے واسطے جس کے متعلق کہ وہ ایفا ہو چکی ہو - اپنے خلاف فریباً اجرا کرانے یا اجرا ہو جانے دے - تو اُس کو سزا دیجائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی - یا دونوں کی

تمثیل

زید بکر کے خلاف مقدمہ رجوع کرے۔ بکر یہ جانکر کہ زید اغلباً اس کے خلاف ڈگری حاصل کریگا۔ عمرو کے جس کو اس کے خلاف واجبی دعویٰ نہیں ہے مقدمہ میں اپنے خلاف زیادہ تعداد رقم کے واسطے فیصلہ فریباً صادر ہونے دے۔ تاکہ عمرو خود اپنے واسطے یا بکر کے فائدہ کے واسطے بکر کے مال کے نیلام کی آمدنی میں جو حسب ڈگری زید کے کیا جائے۔ حصہ لے تو زید نے جرم حسب دفعہ ہذا کا ارتکاب کیا۔

دفعہ ۱۵۸۔ جو کوئی شخص فریباً یا بددیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان یا رنج پہونچانیکی نیت سے کسی کورٹ آف جسٹس میں کوئی دعوے کرے۔ جس کا وہ جھوٹا ہونا جانتا ہو۔ تو اُس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۵۹۔ جو کوئی شخص فریباً کسی شخص کے خلاف کسی رقم کے واسطے جو واجب الوصول نہ ہو۔ یا رقم واجب الوصول سے زیادہ ہو۔ یا کسی مال یا حق استفادہ مال کی جس کا کہ وہ حقدار نہ ہو۔ فریباً کوئی ڈگری یا حکم حاصل کرے۔ یا کسی شخص کے خلاف کسی ڈگری یا حکم کا بعد اس کے کہ وہ ایفا ہو گئی ہو۔ یا کسی شے کیواسطے جس کے متعلق اس کا ایفا کیا گیا ہو۔ فریباً اجرا کرا دے یا کوئی ایسا فعل اپنے نام سے فریباً کئے جانے دے۔ یا کئے جانے کی اجازت دے۔ تو اس کو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۶۰۔ جو کوئی کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی نیت سے اس شخص کے خلاف

کوئی کارروائی فوجداری دائر کرے۔ یا دائر کرادے۔ یا کسی شخص پر کسی
جرم کے ارتکاب کا جھوٹ الزام لگا دے۔ یہ جانکر کہ کوئی واجبی یا جائز وجہ
اُس شخص کے خلاف ایسی کارروائی یا الزام کی نہیں ہے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا
جرمانہ کی یا دونوں کی۔

اور اگر ایسی فوجداری کارروائی کسی جرم قابل سزائے موت حبس دوام یا سات
سال یا زیادہ کے جھوٹے الزام پر دائر کی جاوے۔ تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے
اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۱۲۔ جب کبھی کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ جو کوئی شخص کہ جس کو وہ جانتا
ہو۔ یا وجہ باور کرنے کی رکھتا ہو۔ کہ مجرم ہے۔ اُس کو سزائے جائز سے بچانے
کی نیت سے پناہ دے۔ یا چھپادے۔ اگر وہ جرم قابل سزائے موت ہے۔ تو
اُس کو سزاء دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد
پانچ سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم قابل سزائے
حبس دوام یا قید ہے جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ تو اُس کو سزاء
دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو
سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر قابل سزائے قید ہے جس کی
میعاد ایک سال سے زیادہ اور دس برس سے کم ہو تو اُس کو سزاء دیجائیگی۔
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو جسکی
میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے
جو اس جرم کے لئے مقرر ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی

مستثنیٰ

یہ احکام کسی صورت سے متعلق نہ ہونگے۔ جس میں پناہ دینا یا چھپانا مجرم کے شوہر یا زوجہ کی جانب
سے ہو اور اس صورت میں بھی متعلق نہ ہونگے جس میں باپ یا والدہ اپنی لڑکی کو یا لڑکا یا لڑکی اپنے باپ کو پناہ دے

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جان بوجھ کر بکر کو سزاے جائیز سے بچانیکے واسطے
چھپائے تو اس صورت میں چونکہ بکر مستوجب حبس دوام ہے زید مستوجب دونوں قسموں
میں سے کسی قسم کی قید کا ہے جس کی میعاد تین سال سے زیادہ نہ ہو اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہے

دفعہ ۱۶۳ ۔ جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم قرار پایا ہو جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو
اس جرم کیواسطے حراست جائیز میں ہو کر اس حراست سے بھاگ جائے یا جب کبھی کہ ملازم
کوئی سرکاری اس ملازم سرکاری کے جائیز اختیار کے استعمال میں کسی خاص شخص کے گرفتار
کئے جانیکا حکم دے۔ جو کوئی کہ اس بھاگ جانے یا گرفتاری کے حکم کو جانکر اس شخص کو گرفتار
ہونیکے بچانے کی نسبت سے پناہ دے یا چھپائے تو اسکو حسب طریقہ ذیل سزا دیجائیگی۔
یعنے اگر وہ جرم جس کے واسطے وہ شخص حراست میں تھا یا اس کے گرفتار کئے جانیکا حکم ہے
اگر وہ جرم قابل سزاے موت ہے تو اسکی سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید
کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اگر قابل سزاے
حبس دوام یا قید دس سالہ ہے تو اسکو سزا دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی
میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے معہ یا بلا جرمانہ کے۔ اور اگر وہ جرم قابل سزاے قید ہے جسکی میعاد
ایک سال تک ہو سکتی ہے۔ اور دس سال تک نہیں ہو سکتی۔ تو اسکو سزا دیجائیگی۔ اس قسم کی قید
کی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔ اور جسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک
چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۱۶۴ (الف) جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ بعض

اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنیوالے ہیں - یا حال ہی انہوں نے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کی ہے ان سبکو یا ان میں سے کسی شخص کو اس ارادہ سے پناہ دے کہ ویسے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب سہل ہو جاے یا وہ اشخاص یا ان میں سے کوئی شخص سزاء سے بچ جائے اسکو قید سخت کی سزا جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کیلئے یہ امر قابل لحاظ نہیں ہے کہ آیا ریاست جموں و کشمیر کے اندر یا باہر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا ارادہ کیا گیا ہے یا نہیں یا اس کا ارتکاب ہوا ہے یا نہیں

استثناء یہ حکم اس صورت سے متعلق نہیں ہوگا جس صورت میں مجرم کے شوہر یا اسکی زوجہ یا اسکی والدہ یا باپ یا لڑکے یا لڑکی کی جانب سے پناہ دیجائے

دفعہ ۱۶۲ (ب) دفعات ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۲ (الف) میں لفظ "پناہ" میں کسی شخص کو پناہ دینا یا اسکو خوراک یا شے نوشیدنی یا زر نقد یا کپڑے یا اسباب جرب و ضرب یا تکمیل کے وسائل کا پہونچانا یا کسی شخص کو کسی نوع سے گرفتاری سے نکل بھاگنے میں مدد دینا داخل ہے

مستثنیٰ

یہ احکام کسی صورت سے متعلق نہ ہوں گے جس میں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کے شوہر یا زوجہ کی جانب سے ہو یا اسکی والدہ یا باپ یا لڑکے یا لڑکی کی جانب سے ہو گرفتار کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۶۳- جو کوئی ملازم سرکاری ہو اور جائز قانون کی کسی ہدایت سے متعلق کسی طریقہ کے جس سے اسکو بطور اس ملازم سرکاری کے عمل کرنا چاہیئے انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث وہ کسی شخص کو سزاے جائز سے بچائے یا جس قدر سزاء کا وہ شخص مستوجب ہو اس سے کم سزا دلائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ کسی مال ضبطی یا کسی بار سے جس کا وہ قانوناً مستوجب ہو بچائے تو اسکو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۶۳۔(الف) اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی کاغذ سررشتہ یا کسی اور نوشتہ کا مرتب کرنا اُس پر لازم کیا گیا ہو اور وہ اس کاغذ سررشتہ یا نوشتے کو ایسے طور سے مرتب کرے جس کو وہ غلط جانتا ہو اس نیت یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے باعث عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیاں یا نقصان پہونچائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اُس کے باعث کسی شخص کو سزائے جائز سے بچائے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسکے باعث کسی مال کو ضبطی یا کسی اور خرچ سے جس کا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۶۴۔جو کوئی شخص کسی جرم کے چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزائے جائز کرانے باز رہنے کے عوض میں اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی مابہ الاحتظاظ اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے استرداد کے ذریعہ سے کوئی مال حاصل یا قبول کرنے کا اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے۔اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔اور اگر اس جرم کی پاداش میں حبس دوام یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو اس شخص کو اس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانے

کی سزا۔ یا دونوں سزائیں

دفعہ ۱۶۵ ۔ جو کوئی شخص کوئی جرم چھپالے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزاء جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزا جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض میں کسی شخص کو کچھ مابہ الاحتفاظ دے یا پہونچائے یا دینے یا پہونچانے کو کہے یا دینے یا پہونچانے پر راضی ہو یا کسی شخص کو کوئی مال واپس کرے یا واپس کرائے یا واپس کرانیکو کہے یا واپس کرانے پر راضی ہو تو اگر اس جرم کی پاداش میں سزاء موت مقرر ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں حبس دوام یا ایسی قید کی سزاء مقرر ہے جو دس برس تک ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس جرم کی پاداش میں ایسی قید کی سزاء مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو اس شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اُسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اس جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

مستثنیٰ

دفعہ ۱۶۴ اور ۱۶۵ کے احکام کسی ایسی حالت کو شامل نہیں ہیں جسمیں جرم کی بابت مصالحت قانوناً جائز ہے

دفعہ ۱۶۶ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اپنے مال منقولہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے یا سبب سے مابہ الاحتفاظ لے یا لینے پر راضی ہو یا لینا قبول کرے جس سے شخص کسی جرم کے سبب سے جس کے لئے اس مجموعہ میں سزا مقرر ہے محروم کیا گیا ہو۔ تو بجز اس کے کہ شخص مذکور مجرم کے گرفتار کرانے اور اسکو اس جرم کا مجرم ثابت کرانے کے لئے اپنے حتی المقدور سب وسیلوں کو کام میں لائے اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد

چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۱۶۷- جو کوئی شخص ایسے عہدہ پر ہو جسکی رو سے قانوناً اختیار اشخاص کی تجویز یا قید کیواسطے سپرد کرنے یا اشخاص کو قید میں رکھنے کا عطا ہو اس اختیار کی استعمال میں بدی سے یا کینہ سے کسی شخص کو تجویز یا قید کے واسطے سپرد کرے - یا کسی شخص کو قید میں رکھے یہ جانکر کہ ایسا کرنے میں وہ خلاف قانون عمل کرتا ہے - تو اسکو سزاء دیجائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۶۸- جو کوئی شخص ملازم سرکاری ہو اور بطور ایسے ملازم سرکاری ہونیکے کسی شخص کو جس کے ذمہ کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو - یا جو کسی جرم کے واسطے مستوجب گرفتاری ہو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو بالارادہ اُس شخص کا گرفتار کرنا ترک کرے یا بالارادہ اس شخص کو فرار ہو جانے دے - یا بالارادہ اس شخص کی اس قید سے فرار ہو جانے میں یا فرار ہو جانے کے اقدام میں امداد دے - تو اسکو حسب ذیل سزاء دیجائیگی -

اگر وہ شخص جو قید میں ہو - یا جو گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا اس کے ذمہ الزام لگایا گیا ہو یا وہ مستوجب گرفتاری ہو - واسطے کسی جرم کے جو قابل سزائے موت حبس دوام کے یا قید کے جسکی میعاد دس سال سے کم ہو سکتی ہو قید دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے مع یا بلا جرمانہ کے -

دفعہ ۱۶۹- جو کوئی شخص ملازم سرکاری ہو اور بطور ایسے ملازم سرکاری ہونیکے کسی شخص کو جسکو کورٹ آف جسٹس نے کسی جرم کیواسطے حکم دیا ہو یا بطور جائز سپرد حراست کیا گیا ہو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو بالارادہ اس شخص کا گرفتار کرنا ترک کرے یا بالارادہ اُس شخص کو فرار ہو جانے دے یا بالارادہ اس شخص کو اس قید سے فرار ہو جانے میں یا فرار ہو جانے کے اقدام میں امداد دے - تو اس کو حسب ذیل سزا دیجائیگی -

اگر اس شخص کو جو قید میں ہو یا جو گرفتار کیا جانا تھا - حکم سزائے موت ہو چکا ہو تو حبس دوام کی یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکتی ہے معہ یا بلا جرمانہ کے
اگر اس شخص کو جو قید میں ہو یا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سے یا اس حکم
کے تبدل کی وجہ سے حکم سزائے حبس دوام یا قید کا ہوچکا ہو جسکی میعاد دس سال یا زیادہ ہو تو
دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے معہ یا بلا جرمانہ کے
اگر اس شخص کو جو قید میں ہو یا گرفتار کیا جانا چاہیئے تھا کسی کورٹ آف جسٹس سے حکم سزائے قید ہوچکا
ہو۔ جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔ یا اگر وہ شخص بطور جائز پسر حراست ہوا تھا تو
سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ
کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۷۰ - جو کوئی شخص ملازم سرکاری ہو اور بطور اس ملازم سرکاری ہونیکے کسی شخص کو جسکے
ذمہ کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو۔ یا جو کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہو۔ یا بطور جائز یہ حراست کیا گیا ہو قید
میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو غفلت سے اس شخص کو قید سے فرار ہو جانے دے تو اسکو سزا دیجائیگی
قید محض کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۱۷۱ - جو کوئی اپنی جائز گرفتاری کا بابت کسی جرم کے جس کا اس پر الزام لگایا گیا ہو یا
جس کا وہ مجرم قرار دیا گیا ہو کوئی مقابلہ یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی حراست سے جسمیں وہ بطور
جائز کسی ایسے جرم کیواسطے روکا گیا ہو فرار ہو جائے یا فرار ہو جانیکا اقدام کرے تو اسکو سزا
دیجائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

تشریح :- سزا اس دفعہ میں علاوہ اس سزا کے ہے جس کا وہ شخص جو گرفتار کیا جانا حراست میں
رکھا جانا تھا۔ اس جرم کیواسطے مستوجب ہو جسکا اسکے ذمہ الزام لگا یا تہا جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا تھا

دفعہ ۱۷۲ - جو کوئی شخص کسی اور شخص کے کسی جرم کی بابت جائز گرفتاری کا کوئی مقابلہ یا
ناجائز مزاحمت کرے یا کسی اور کو کسی حراست سے جسمیں وہ شخص کسی جرم کی بابت جائز طور
پر روکا گیا ہو چھڑا دے یا چھڑانیکا اقدام کرے تو اس کو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے

کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اگر اس شخص پر جو گرفتار کیا جاتا تھا۔ یا اس شخص پر جو چھوڑا یا گیا یا جسکے چھوڑانیکا اقدام کیا گیا۔ الزام لگایا گیا ہو۔ یا وہ مستوجب گرفتاری ہو۔ بابت کسی جرم کے جو قابل سزاء یا حبس دوام یا قید کے ہو جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے۔ تو اسکو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ یا اگر اس شخص پر جو گرفتار کیا جاتا ہو چھوڑا یا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو الزام لگایا جاوے یا وہ مستوجب گرفتاری ہو بابت کسی جرم کے جو قابل سزائے موت ہو تو اسکو سزاء دیجائیگی دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کیا جاتا تھا یا چھوڑا یا گیا یا جسکے چھڑائے جانے کا اقدام کیا گیا بوجہ حکم سزائے کسی کورٹ آف جسٹس کے یا بذریعہ تبادلہ کسی ایسے حکم سزاء کی مستوجب حبس دوام کا یا قید کا ہو جسکی میعاد دس سال یا زیادہ ہو تو اسکو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۱۔ (الف) جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہو کر بحیثیت دیسی سرکاری ملازم کے قانوناً کسی شخص کے کسی ایسی صورت میں گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہے جسکی نسبت دفعات ۱۶۸۔ ۱۶۹ یا ۱۷۰ یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے۔ کسی ایسے شخص کی گرفتاری ترک کرے یا اس کو قید سے بھاگ جانے دے تو اسکو حسب ذیل سزا دیجائیگی۔

(الف) اگر ملازم مذکور قصداً اس فعل کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

(ب) اگر وہ اس فعل کا غفلتاً مرتکب ہو تو اُس کو قید کی سزاء دیجائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزاء یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۱۷۳۔ جو کوئی شخص قصداً کسی ایسی صورت میں جبکی نسبت دفعہ ۱۷۱ یا ۱۷۲ میں کسی قانون نافذالوقت میں کچھ حکم مناسب نہیں ہے اپنے یا کسی اور شخص کے جواز اً گرفتار کئے جانے میں تعرض یا خلاف قانون مزاحمت کرے یا اس حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانیکا اقدام کرے۔ جس میں وہ شخص جائز طور پر محصور ہو تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۱۷۴۔ جس کسی نے کسی شرط معافی سزاء کو قبول کیا ہو اور کسی شرط کی جس پر وہ معافی عطا کی گئی ہو خلاف ورزی کرے تو اسکو سزاء دیجائیگی اسی سزاء کی جسکا اسکو ابتداً حکم دیا گیا ہو۔ اگر اس نے سزاء کا کوئی جزو نہ بھگتا ہو۔ اگر حکم سزاء کا کوئی جزو بھگتا ہو۔ تو سزاء مذکور کے اسی قدر جزو کی سزا دیجائیگی جو اس نے نہیں بھگتا۔

دفعہ ۱۷۵۔ جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا کسی طرح سے کسی سرکاری ملازم کا ہارج ہو۔ جبکہ وہ سرکاری ملازم عدالت کی کارروائی کی کسی عدالت میں اجلاس کر رہا ہو تو اس کو قید محض کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزاء جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

باب دوازدہم

جرائم متعلق سکہ اور اسٹامپ کے بیان میں

دفعہ ۲۳۰- سکہ وہ دہات ہے جو بوقت موجودہ بطور زر نقد کے رائج ہو اور کسی ریاست یا بادشاہ کے حکم سے اس طور پر استعمال کیجانے کے واسطے منقش و جاری کیا گیا ہے۔

شہنشاہ کا سکہ وہ دہات ہے۔ جو شہنشاہ یا گورنمنٹ ہند یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی اور گورنمنٹ واقعہ قلمرو شہنشاہ ممدوح کے حکم کے رُو سے بطور زر نقد کے رائج ہونے کی غرض سے ٹھپا کیا۔ اور جاری کیا گیا۔ اور وہ دھات جو اس طور پر ٹھپہ کیا اور جاری کیا گیا ہو۔ اس بات کی اغراض کے لئے شہنشاہ کا سکہ قایم رہے گا۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بطور زر نقد کے اس کا رائج ہونا موقوف ہوگیا ہو۔

تمثیلات

(الف) کوڑیاں سکہ نہیں ہوتیں۔

(ب) غیر منقوش تانبہ کے ٹکڑے گو نقد کے طور پر مستعمل ہوں۔ سکہ نہیں ہیں۔

(ج) تمغہ سکہ نہیں ہیں۔ کیونکہ اُن سے مقصود نہیں کہ وہ نقد کے طور پر مستعمل ہوں۔

(د) سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے وہ شہنشاہ کا سکہ ہے۔

(ہ) فرخ آبادی روپیہ جو گورنمنٹ ہند کے حکم کے بموجب پیشتر بطور زر نقد کے رائج تھا شہنشاہ کا سکہ ہے۔ اگر وہ اب حسب مذکورہ بالا رائج نہ رہا ہو۔

دفعہ ۲۳۱- جو کوئی شخص سکہ کی تلبیس کرے۔ یا اسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر

انجام دے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

تشریح - وہ شخص اِس جرم کا مرتکب ہو گا۔ جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اُس علم سے کہ اُسکے ذریعہ سے اِس مغالطہ کے چل جانیکا احتمال ہے۔ کسی اصلی سکّہ کو ایسا کر دے۔ کہ وہ کسی اور سکّہ کی مانند معلوم ہو۔

(الف) جو کوئی شخص شہنشاہ کے سکّہ کی تلبیس کرے یا اُسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے۔ تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ ۱۷۸ جو کوئی شخص کوئی ٹھپّا یا ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکّہ اور اوزار بنائے یا اُس کی مرمت کرے۔ یا اُس کے بنانے یا مرمّت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے۔ یا اُس کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جُدا کرے۔ اِس غرض سے کہ وہ سکّہ کی تلبیس کے لیے کام میں آئے۔ یا یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اُس کا سِکّے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ ۱۷۸ (الف) جو کوئی شخص کوئی ٹھپہ یا اوزار بنائے یا اسکی مرمت کرے یا بنانے یا مرمت کرنیکے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اس غرض سے کہ وہ شہنشاہ کے سکے کی تلبیس کے لئے کام میں لایا جاوے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اس سکے کی تلبیس کیلئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ ۱۷۹ جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اپنے پاس رکھتا ہو بغرض سے کہ وہ سکہ کی تلبیس کیلئے کام میں لایا جاوے یا یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اسکا اس غرض کیلئے کام میں لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزاء دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔
اور اگر سکہ جو تلبیس کئے جانیکو ہے شہنشاہ کا سکہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزاء دیجائیگی جسکی

میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۰۔ جو کوئی شخص ریاست جموں وکشمیر کی حدود سے باہر سکہ کی تلبیس میں اعانت کرے۔ تو شخص مذکور کو اسی طرح سزا دی جائیگی۔ کہ گویا اس نے ریاست جموں وکشمیر کی حدود کے اندر اس سکے کی تلبیس میں اعانت کی

دفعہ ۱۸۱۔ جو کوئی شخص کوئی تلبیس سکہ ریاست جموں وکشمیر کے اندر لائے یا اس سے باہر لیجائے۔ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ ملبس ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۱۔ الف۔ جو کوئی شخص کوئی ملبس سکہ جس کو وہ جانتا ہو۔ یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ شہنشاہ کے سکہ سے ملبس ہے۔ ریاست جموں وکشمیر کے اندر لائے یا اس سے باہر لیجائے۔ تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۲۔ جو کوئی شخص کوئی ملبس سکہ رکھتا ہو جس کو وہ اس وقت جب وہ اس کے قبضہ میں آیا ملبس جانتا تھا۔ اور فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے۔ اس کو کسی شخص کے حوالہ کرے۔ یا کسی کو اس کے لینے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے تو اسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۱۸۲۔ الف۔ جو کوئی شخص جس کے پاس کوئی ایسا ملبس ہو جو شہنشاہ کے سکہ سے ملبس ہوا ہو اور جس کو اس نے قبضہ میں لیتے وقت شہنشاہ کے سکہ سے ملبس جانا ہو اس سکہ کو فریباً یا فریب کے ارتکاب کئے جانیکی نیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۸۳۔ جو کوئی شخص کوئی ملبّس سکہ جسکو وہ ملبس کرکے جانتا ہو لیکن اسکو قبضہ میں لیتے وقت ملبّس نہ جانتا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے۔ یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سے اُسے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا اُس جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اُس سکے کی مالیت کے دس گونہ تک ہو سکتی ہے۔ جس کی تلبیس کی گئی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۸۴۔ جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ملبّس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو۔ اور اُس کو قبضہ میں لاتے وقت اُسے یہ علم تھا کہ وہ ملبّس سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۴۔ الف۔ جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ملبّس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو۔ جو شہنشاہ کے سکہ کے ملبّس ہو۔ اور اُس کو قبضہ میں لاتے وقت یہ علم تھا۔ کہ وہ ایسا سکہ ملبّس ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۵۔ جو کوئی شخص کسی سکہ پر بہ فریب یا بد دیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کا وزن کم ہو جائے۔ یا اُس سکہ کی ترکیب بدل جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ جو شخص کسی سکہ میں سے کھود کر کوئی جزو نکال لے۔ اور گڑھے میں کوئی اور شئے بھر دے۔ تو اُس نے اُس سکہ کی ترکیب کو تبدیل کیا۔

دفعہ ۱۸۵ (الف) جو کوئی شخص شہنشاہ کے کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کا وزن کم ہو جائے۔ یا اسکی ترکیب بدل جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۸۶۔ جو کوئی شخص کسی سکہ پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۶ (الف) جو کوئی شخص شہنشاہ کے کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس سکہ کی صورت بدل جائے۔ اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷۔ کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعات ۱۸۵ و ۱۸۶ میں کی گئی ہے۔ اور جس نے اس سکہ کو قبضہ میں لاتے وقت یہ جان لیا ہو کہ اس سکہ کی نسبت جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے اس سکہ کو کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے۔ یا کسی دوسرے شخص کو اس سے اپنی تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۷ (الف) کوئی شخص جس کے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف ۱۸۵ الف یا ۱۸۶ الف میں کی گئی ہے اور جس نے اس سکہ کو قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو۔ کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے۔ اس سکہ کو فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے۔ کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے۔ یا کسی دوسرے شخص کو اس سے اپنی

تحویل میں لینے کی تحریک کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۸ - جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے۔ کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے۔ جسکی تعریف دفعہ ۱۸۵ یا ۱۸۶ میں کی گئی ہے - اور اس نے سکہ مذکور قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو - کہ اس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۸۸ (الف) جو کوئی شخص فریباً یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاوے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو۔ جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۱۸۵ الف یا ۱۸۶ میں کی گئی ہے اور اس نے سکہ مذکور کو قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو - کہ اس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۹ - جو کوئی شخص کسی سکہ کو جس کے متعلق وہ جانتا ہو - کہ کوئی ایسا عمل کیا گیا ہے جس کا دفعات ۱۸۵ و ۱۸۵ الف ۱۸۶ و ۱۸۶ الف میں ذکر ہے لیکن جس کے متعلق جب اس نے اس کو قبضہ میں لیا نہیں جانتا ہو کہ ایسا عمل کیا جاچکا ہے کسی اور شخص کو بطور اصلی کے یا جس قسم کا وہ ہے اس سے مختلف قسم کی سکہ کی حیثیت سے کسی کے حوالہ کرے - یا کسی شخص کو اس کے لینے کی بطور اصلی کے یا جس قسم کا وہ ہے - اس سے بطور مختلف قسم کے سکہ کی ترغیب دینے کا اقدام کرے - تو اس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی جسکی مقدار اس سکہ کے دس گونہ قیمت تک ہوسکتی ہے جس کے عوض سکہ مبتدل چلایا گیا - یا چلانے کا اقدام کیا گیا۔

دفعہ ۱۹۰ - جو کوئی شخص کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اس کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ یا ریاست جبھوتون و کشمیر کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری

کیا گیا ہے۔ تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد
دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

تشریح۔ وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو اور نوع کے اصلی اسٹامپ کی صورت بدل کر دینے سے تلبیس کرے

دفعہ ۱۹۰ (الف) جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اس غرض سے اپنے قبضہ میں رکھتا ہو کہ وہ کسی
ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے یا یہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اس کا کسی ایسے
اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب
سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا
دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۹۰ (ب) جو کوئی شخص کوئی اوزار بنائے۔ یا اسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام
دے یا اس اوزار کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے۔ اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے
اسٹامپ کی تلبیس کے کام میں آئے۔ یا یہ جان کر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اس کا کسی ایسے اسٹامپ
کی تلبیس کے کام میں آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے سرکاری
آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی
جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۹۰ (ج) جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ بیچے یا بغرض بیع میں رکھے۔ یہ جان کر یا
باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملبس ہے۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی
جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی
قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۱۹۰ (د) جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ جس کو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملبس
ہے جو گورنمنٹ یا ریاست جموں و کشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے اپنے
پاس رکھتا ہو۔ اس نیت سے کہ اس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لائے یا اپنے

قبضہ سے جدا کرے۔ یا یہ غرض ہو کہ وہ اصلی اشٹامپ کی حیثیت سے کام میں لایا جاوے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۹۰ (ھ) جو کوئی شخص اصلی اشٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ کام میں لائے۔ یہ جان کر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اشٹامپ سے ملتبس ہے۔ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ (و) جو کوئی شخص فریب سے یا اِس نیت سے کہ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا زیان کرائے۔ کسی مادہ سے جس پر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ کوئی تحریر یا دستاویز دور کرے۔ یا ستاویز (؟) ایسے جس کے لئے وہ اشٹامپ کام میں لیا گیا تھا۔ یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اُس تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو اِس غرض سے دور کرے۔ کہ وہ اشٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ (ز) جو کوئی شخص فریب یا اِس نیت سے کہ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا زیان کرائے۔ کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو۔ کسی غرض سے کام میں لائے۔ یہ جان کر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۱۹۰ (ح) جو کوئی شخص فریب سے یا اِس نیت سے کہ گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کا زیان کرائے۔ کسی اشٹامپ پر سے جو گورنمنٹ یا ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری آمدنی

کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے۔ یا دُور کرے۔ جو اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے اس اسٹامپ پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وُہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔ یا ایسا اسٹامپ جس پر سے وُہ نشان چھیلا گیا۔ یا دُور کیا گیا ہو۔ جان بُوجھکر اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جُدا کرے۔ یا ایسے اسٹامپ کو جس کو وُہ جانتا ہو۔ کہ استعمال ہو چکا ہے۔ فروخت کرے یا قبضہ سے علیحدہ کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۶۳ الف۔ (۱) جو کوئی شخص (الف) کوئی مصنوعی اسٹامپ بنائے یا جان بُوجھکر چلائے یا اُس کا کاروبار کرے۔ یا اُسے بیچے یا کوئی مصنوعی اسٹامپ کسی ڈاک کی غرض سے جان بُوجھکر استعمال کرے یا

(ب) کوئی مصنوعی اسٹامپ بدُون عذر جایز کے اپنے پاس رکھے یا (ج) کوئی ٹھپّہ یا دھات کے کندہ کیئے ہوئے تختے یا آلہ یا سامان کوئی مصنوعی اسٹامپ بنانے کے لئے بنائے یا بدُون عذر جایز کے اپنے پاس رکھے تو اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) ہر ایسا اسٹامپ یا ٹھپّہ یا دھات کے کندہ کیئے ہوئے تختہ یا آلہ یا سامان مصنوعی اسٹامپ بنانے کا جو کسی شخص کے پاس پایا جائے وُہ قرق ہو کر ضبط کر لیا جائیگا۔

(۳) اس دفعہ میں "مصنوعی اسٹامپ" کے الفاظ سے ہر ایسا اسٹامپ مراد ہے جو جُھوٹ موٹھ مقتضی اس کا ہو کہ گورنمنٹ نے اُسے محصول ڈاک کی شرح کے ظاہر کرانیکی غرض سے جاری کیا ہے۔ یا ایسے اسٹامپ کی کوئی نقل یا تقلید یا شبیہہ کرا دے جسے گورنمنٹ نے اس غرض کیلئے جاری کیا ہے۔ عام اس سے کہ وُہ کاغذ پر ہو یا اور نہج پر

(۴) دفعہ ہذا اور نیز دفعہ ۲۶۰ الغایت ۲۶۳ بشمول ہر دو میں گورنمنٹ کے لفظ سے جبکہ اسکا استعمال کسی ایسے اسٹامپ کے ساتھ یا اُس کے متعلق کیا جائے جو محصول ڈاک کی شرح کی

ظاہر کرنیکی غرض سے جاری کیا گیا ہو ہر وہ شخص یا اشخاص سمجھے جائینگے - جو اگز کٹو گورنمنٹ کا انتظام کرنے کے لئے نہ صرف برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں بلکہ نیز جناب شہنشاہ کی قلمرو کے کسی حصہ میں یا کسی ملک غیر میں قانوناً مجاز گردانے گئے ہوں

باب سیزدہم

جرائم متعلقہ اوزان و پیمانوں کا

دفعہ ۱۹۱ (۱) جو کوئی شخص وزن کرنے کے کسی آلہ کو جس کو وہ جھوٹا جانتا ہو - یا کسی جھوٹے وزن یا طول یا وسعت کے پیمانہ کو فریباً کام میں لائے -

(۲) یا کوئی وزن یا پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو - اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ وہ فریباً کام میں لایا جائے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۱۹۱ (الف) جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی بانٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو - اس غرض سے بنائے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے - یا یہ جان کر کہ سچے کی حیثیت سے اس کے کام میں لانے کا احتمال ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

---

باب چہاردہم

اُن جرموں کے بیان میں جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا کے اخلاق پر مؤثر ہیں

دفعہ ۱۹۲- وہ شخص امر باعث تکلیف عامہ خلائق کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسی ترک ناجایز کا مجرم ہو جو عامہ خلائق کو یا عموماً اُن لوگوں کو جو اُس کے قرب وجوار میں رہتے یا کسی جائداد پر دخل رکھتے ہوں کوئی مشترک ضرر یا خطرہ یا رنج عام پہنچائے جو اُن لوگوں کو جن میں کسی استحقاق عامہ کے کام میں لانے کی ضرورت ہو۔ بالضرور نقصان یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہنچائے۔ کوئی امر باعث تکلیف عامہ خلائق اِس وجہ سے درگذر کے لائق نہ ہوگا۔ کہ اِس سے کچھ آسایش یا نفع ظہور میں آتا ہے۔

دفعہ ۱۹۳ جو کوئی شخص ناجایز طور پر یا غفلت سے کوئی فعل کرے جو ایسا ہے اور جس کو وہ جانتا ہے۔ یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ اُس سے کسی ایسی مرض کی خاصیت متعدی کے پھیلنے کا احتمال ہے۔ جس سے جان کو خطرہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۴- جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا ہو۔ اور جس کو وہ جانتا ہو۔ یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُس سے کسی ایسی مرض کی خاصیت متعدی کے پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں

سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۴ الف ؛ جو کوئی شخص جان بوجھکر کسی ایسے قاعدہ سے انحراف کرے جو سرکار والا نے واسطے انتظام آمدرفت مدمیان ایسے مقاموں کے جہانکہ کوئی مرض عفونتی پھیلا ہوا ہے۔ اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی کسی شے میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے میں مضر ہو جائے۔ اس نیت سے کہ اس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اس شے کے بک جانیکا احتمال ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۶۔ جو کوئی شخص کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے۔ جو مضر بنائی گئی ہو یا مضر ہو گئی ہو یا ایسی حالت میں ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہ ہو یا یہ جان کر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لئے مضر ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۷۔ جو کوئی شخص کسی دوائی مفرد یا مرکب میں ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اسکے ذریعہ سے اسکی تاثیر کم کردے۔ یا اس کا اثر بدل دے۔ یا اس کو مضر بنادے

اِس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی مطلب کے لئے اس طرح سے بک جائے یا کام میں آئے۔ کہ گویا اُس میں آمیزش نہیں ہوئی۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۸- جو کوئی شخص یہ جان کر کہ کسی دوائی مفرد یا مرکب میں ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے۔ کہ اِس کے سبب سے اسکی تاثیر کم ہوگئی یا اثر بدل گیا یا وہ مضر بنادی گئی ہے مطالب طبی کے لئے اُس کو بیچے یا معرض بیع میں رکھے۔ یا بیچنے کیلئے نکالے۔ یا دواخانہ سے مطالب طبی کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے جس میں آمیزش نہیں کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اِس آمیزش سے واقف نہ ہو مطالب طبی کے لئے اِس کا استعمال کرائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۱۹۹- جو کوئی شخص کسی اور دوائی مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائی کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچے یا معرض بیع میں رکھے یا بیچنے کے لئے نکالے یا دوائی خانہ سے مطالب طبی کے لئے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۰- جو کوئی شخص کسی چشمہ عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ خراب یا گندا کرے اس طرح پر کہ اسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کیواسطے وہ حسب معمول کام میں آتا ہے جیسا تھا ویسا اُس کے لائق نہ رہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۱- جو کوئی شخص کسی جگہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کرے۔ اِس طرح پر کہ عموماً خلق اللہ کی صحت کے لئے مضر ہو۔ جو عموماً اُس کے قرب وجوار میں بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہیں

یا کسی گذرگاہ عام سے ہو کر آمد و رفت رکھتے ہوں۔ تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جو پندرہ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۰۲۔ جو کوئی شخص کسی شاہرہ عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سوار ہو کر نکلے۔ کہ اُس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی دُوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جُرمانہ کی سزا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۳۔ جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اس طور پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے کہ اِس سے انسان کی جان کو خطرہ یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جُرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۴۔ جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو مرکب تری میں جبکہ وُہ مرکب تری ایسی حالت میں یا اِس قدر لدا ہو۔ کہ اُس میں اُس شخص کی جان کو خطرہ ہو۔ جان بُوجھکر یا غفلت کر کے اجورہ پر لیجائے۔ یا لیجانے کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۵۔ جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی جائیداد کی نسبت جو اُس کے قبضہ یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مرکب تری کے عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچائے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۶- جو کوئی شخص زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷- جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو۔ یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادہ کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھ کر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس آگ آتشگیر مادہ سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷ (الف) جو کوئی شخص بھک سے اُڑ جانیوالے کسی مادہ سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو۔ یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو۔ یا بھک سے اڑ جانیوالے کسی مادہ کی نسبت جو اُس کے پاس ہو۔ جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس بھک سے اڑ جانیوالے مادہ سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں

سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۷ (ب) جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے۔ جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی کل کی نسبت جو اُس کے پاس ہو یا اُس کے اہتمام میں ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے۔ جو اُس خطرہ کے دفعیہ میں جس کے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اُس کل سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جُرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۸ - جو کوئی شخص کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے میں اُس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کر کے ترک کرے۔ جو اُس خطرے سے جس کے پہونچنے کا انسان کی جان کو اُس عمارت یا اُس کے کسی جزو کے گرنے سے اغلب ہے۔ کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۰۹ - جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اُس کے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسے انتظام کا کرنا ترک کرے۔ جو انسان کی جان کے خطرہ یا ضرر شدید کے اندیشہ کے دفعیہ کے لئے جس کے پہونچنے کا اُس حیوان سے اغلب ہے۔ کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۰ - جو کوئی شخص کسی ایسی حالت میں کسی امر باعث تکلیف وہ خلائق عام کا مرتکب ہو جس کے پاداش میں اِس مجموعہ کے رو سے کوئی اور سزا معین نہیں ہے۔ تو شخص

مذکور کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۱۱- اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف دہ خلائق عام کا اعادہ کرے یا اُسے کرتا رہے جس کو کسی ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے اُس امر باعث تکلیف کے اعادہ نہ کرنے یا اسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت ہو چکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جایز رکھتا ہو۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۱۲- جو کوئی شخص

(الف) کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار یا شبیہ یا کوئی اور نقش یا اور کوئی فحش چیز خواہ کسی قسم کی ہو بیچے یا کرایہ پر چلائے یا بانٹے یا عامہ خلائق کو دکھلائے یا کسی طریق پر اسے گشت کرائے۔ یا بیچے یا کرایہ پر چلائے یا بانٹے یا عامہ خلائق کو دکھائے یا گشت کرانیکی غرض سے بنائے یا تصنیف کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے۔ یا

(ب) کسی فحش چیز کو درآمد یا برآمد کرے۔ یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچائے اغراض مذکورہ بالامیں سے کسی غرض سے یا اس علم سے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ شے مذکور بیچی جائیگی۔ یا کرایہ پر چلائی جائیگی۔ یا عامہ خلائق کو دکھائی جائیگی یا کسی طریق سے گشت کرائی جائیگی۔

(ج) کوئی ایسا کاروبار کرے یا اُس سے منفعت حاصل کرے جسکے دوران میں اُسے علم ہو یا وہ یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی ایسی قسم فحش اشیاء اغراض مذکورہ بالامیں سے کسی غرض کے لئے بنائی جاتی ہیں یا تصنیف کیجاتی ہیں۔ یا خریدی جاتی ہیں۔ یا رکھی جاتی ہیں یا درآمد برآمد کیجاتی ہیں۔ یا ایک مقام سے دوسرے پر مقام پر پہنچائی جاتی ہیں۔ یا عامہ خلائق کو دکھائی جاتی ہیں۔ یا کسی طریق سے گشت کرائی جاتی ہیں۔ یا

(د) اشتہار دے۔ یا خواہ کسی وسائل سے مشہور کرے کہ کوئی شخص کوئی فعل جو زیر دفعہ ۔ جرم کی حد تک پہنچتا ہو۔ کر رہا ہے۔ یا کرنے پر آمادہ رہے۔ یا کوئی ایسی فحش شے کسی شخص سے یا

شخص کی وساطت سے مِلسکتی ہے - یا

(ھ) کسی ایسے فعل کے کرانے پر جو زیر دفعہ ہذا جرم کی حد تک پہنچتا ہو - آمادہ ہو - یا اُس کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

مستثنیٰ

یہ دفعہ کسی ایسی کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار پر جو نیک نیتی سے اغراض مذہبی کے لئے رکھی یا استعمال کی جاتی ہو یا کسی ایسے نقش پر حاوی نہ ہوگی - جو کسی مندر کے اُوپر یا اندر یا کسی گاڑی پر جو مورتیوں کے لیجانے کے واسطے یا مذہبی اغراض کے لئے استعمال کی جاتی ہو - تراشی ہوئی یا کھودی ہوئی یا رنگدار یا سادہ بنی ہوئی یا اور طرح منقش ہو - یا کسی مذہبی غرض کے لئے رکھے یا استعمال میں لائی جاتی

دفعہ ۲۱۳ - جو کوئی شخص کسی ایسی فحش شے کو جو پچھلی ملحق الذکر دفعہ میں مذکور ہوئی ہے کسی ایسے شخص کے پاس جسکی عمر بیس برس سے کم ہو بیچے یا کرایہ پر دے - یا بانٹے یا گشت کرائے - یا ایسا کرنے پر آمادہ ہو یا اُس کا اقدام کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۲۱۴ - جو کوئی شخص اوروں کے رنج پہونچانے کو عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ میں کوئی فحش فعل کرے یا ایسی جگہ یا اِس کے قریب کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتیں کہے - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو مہینے تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۲۱۴ (الف) - جو کوئی شخص کوئی دفتر یا مکان بغرض ایسی چھٹی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکار سے نہیں ہے - اُس کو دونوں اقسام میں سے کسی قسم کی قید اُس میعاد کی ہوگی - جو چھ مہینے تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائینگی - اور جو شخص کسی واقعہ یا اتفاق کے وقوع پر جو بنت یا نقلِ کسی کمیٹی یا قرعہ یا نمبر یا مہندسہ وغیرہ سے ایسی چھٹی ڈالنے میں رکھتا ہو کسی شخص کی منفعت کیواسطے

کچھ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کے عمل میں لانے یا کسی فعل کے کرنے سے باز رہنے کیلئے کوئی تجویز مشتہر کرے۔ اُس کو سزا جرمانہ کی ہوگی۔ جو ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے ؛

باب پانزدہم

جرائم متعلقہ مذہب

دفعہ ۲۱۵ - جو کوئی شخص کسی مقام پرستش کو یا کسی شے کو جس کو کوئی فرقہ اشخاص متبرک سمجھتا ہو۔ غارت کرے۔ نقصان پہونچائے یا ناپاک کرے اس نیت سے کہ کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی اُس سے توہین ہو یا اس علم سے کہ اُس کو غارت کرنے نقصان پہنچانے یا ناپاک کرنے کو کوئی فرقہ اشخاص اپنے مذہب کی توہین اغلباً خیال کریگا۔ تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۱۶ - جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع میں جو مذہبی پرستش یا مذہبی رسمیات کے ادا میں بطور جائز مصروف ہو خلل ڈالے۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۱۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کی طبیعت کو رنج دینے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اس علم سے کہ کسی شخص کی طبیعت کو غالباً اُس سے رنج پہونچیگا۔ یا کسی شخص کے مذہب کی اغلباً اُس سے توہین ہوگی۔ کسی مقام پرستش میں یا کسی مقام قبرستان میں یا کسی مقام میں جو مراسم تدفین کی ادائے کے واسطے یا بطور نعش کی ودیعت گاہ کے علیحدہ ہو۔ مداخلت کا مرتکب کرے۔ یا کسی فرقہ اشخاص میں جو رسمیات تدفین کی ادائے کے واسطے جمع ہوں۔ خلل ڈالے اُسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔

دفعہ ۲۱۸ - جو کوئی شخص کسی شخص کی مذہبی طبیعت کے رنج پہنچانیکی نیت سے سوچ بچار کر اُس شخص کی سماعت میں کوئی لفظ زبان سے نکالے کوئی آواز کرے - یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا اُس شخص کے پیش نظر کوئی شے رکھے - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی

دفعہ ۲۱۹ - اگر کوئی شخص بالارادہ کسی جانور کو جو از قسم گائے - بیل - بیل - سانڈ - مادہ گائے - گوسالہ کے ہو ذبح یا ہلاک کرے (خواہ وہ خانگی ہو یا جنگلی) تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز وہ مستوجب جرمانہ ہوگا -

تشریح - لفظ گائے میں گوند شامل بھی ہے -

دفعہ ۲۱۹ (الف) اگر کوئی شخص ی مذبوح یا ہلاک کردہ جانور متذکرہ دفعہ ۲۱۹ کا گوشت اپنے قبضہ میں رکھے - یہ جان کر یا یہ باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ گوشت کسی ایسے جانور کا گوشت ہے - تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز وہ مستوجب جرمانہ کا ہوگا جسکی حد پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۱۹ (ب) اگر کوئی شخص بالارادہ کسی جاموش یا گاومیش کو ذبح یا ہلاک کرے تو اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی - جو اُس اراس مذبوحہ کی قیمت سے جو عدالت مقرر کرے پانچ گونہ تعداد تک -

دفعہ ۲۱۹ (ج) اگر کوئی شخص کسی قصبہ میں گوند کا گوشت کچا یا پکا ہوا لائے - یا اپنے قبضہ میں رکھے - تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو صد روپیہ تک ہو سکتی ہے - یا دونوں سزائیں دی جائینگی

تشریح - برائے اغراض دفعہ ہذا لفظ قصبہ کے معنی کسی تحصیل کا صدر مقام متصور ہوں گے -

باب شانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو انسان کی جان پر مؤثر ہیں

دفعہ ۲۲۰ - جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے موت کا باعث ہو اس نیت سے کہ موت وقوع میں آئے۔ یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس کا موت کا باعث ہونا اغلب ہو یا اس علم سے کہ غالباً اس فعل کے کرنے سے وہ موت کا باعث ہوگا۔ تو وہ شخص مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس رکھدے۔ اس نیت سے کہ اس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہو۔ یا اس علم سے کہ اس کے ذریعہ سے موت اغلباً وقوع میں آیگی۔ اور بکر اس کو سخت زمین سمجھکر اس پر چلے اور اس میں گر کر ہلاک ہو جائے۔ تو زید قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوا

(ب) زید یہ جانتا ہو۔ کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے۔ اور عمر یہ نہ جانتا ہو اور زید عمر کو اس جھاڑی پر بندوق چلانیکی ترغیب دے اس نیت سے یا اس امر کو اغلب جان کر کہ وہ ترغیب بکر کی موت کا باعث ہوگی۔ عمر بندوق چلائے۔ اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ عمر کسی جرم کا مجرم نہ ہو۔ مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کسی مرغی کو مارنے اور چرانے کی نیت سے مرغی پر بندوق چلائے۔ اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے۔ اور زید کو یہ معلوم نہ ہو۔ کہ بکر وہاں ہے۔ تو اس صورت میں زید قتل انسان

مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہ ہوگا۔ کہ وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا۔ کیونکہ اُس نے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہیں کی تھی۔ اور نہ اُسکی یہ نیت تھی۔ کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا۔ کہ اغلباً موت کا باعث ہوگا۔ موت کا باعث ہوجائے۔

پہلی تشریح۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضہ یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو ضرر جسمانی پہنچائے۔ اور اِس کے ذریعہ سے اُسکی موت کی تعجیل کا باعث ہو۔ تو شخص مذکور اُسکی موت کا باعث متصور ہوگا۔

دُوسری تشریح۔ جس حال میں ضرر جسمانی کے سبب سے موت واقع ہو تو وہ شخص جو اُس ضرر جسمانی کا باعث ہوا ہے اس موت کا باعث متصور ہوگا۔ گو مناسب تدبیروں اور عاقلانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اس موت کی روک ہو سکتی تھی۔

تیسری تشریح۔ رحم مادر میں کسی بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہیں ہے مگر کسی زندہ بچہ کی موت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔ اگر اُس بچہ کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو۔ گو اُس بچے نے سانس نہ لی ہو۔ یا تام وکمال پیدا نہ ہُوا ہو۔

دفعہ ۳۰۰۔ اِن صُورتوں کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کی جاتی ہیں قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا

پہلی۔ اگر وہ فعل جس کے باعث سے موت واقع ہُوئی۔ اِس نیت سے کیا گیا۔ کہ موت کا باعث ہو یا

دُوسری۔ اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہنچانیکی نیت سے کیا گیا ہو۔ جس سے مجرم کے علم میں ہو کہ وہ اغلباً شخص متضرر کی موت کا باعث ہوگا۔

تیسری۔ اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا گیا ہو۔ اور وہ ضرر جسمانی جس کا پہنچانا مقصود تھا طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یقینی عادتاً ہلاک کرنیکو کافی ہو۔ یا

چوتھی۔ اگر وہ شخص جو اِس فعل کا مرتکب ہے۔ یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ اغلباً موت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے اور اِس فعل کے ارتکاب میں موت کا خطرہ یا ضرر مذکورۃ الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو۔

تمثیلیں

(ا) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے اُس پر بندوق چلائے۔ اور بکر اِس سبب سے مر جائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید یہ جان کر کہ بکر ایسی مرض میں مبتلا ہے۔ کہ ایک ضرب سے اسکی موت کا واقع ہونا اغلب ہے ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اُس ضرب کے سبب سے مر جائے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔ گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی موت کے باعث ہونیکو کافی نہ ہو سکے۔ لیکن اگر زید یہ نہ جانتا ہو کہ بکر کسی مرض میں مبتلا ہے۔ اور اسکو کوئی ایسی ضرب لگائے۔ جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی موت کے باعث ہونیکو کافی نہ ہو سکے۔ تو اِس صُورت میں زید قتل عمد کا مجرم نہ ہوگا۔ اگرچہ اُس نے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ ہلاک کرنا یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اُسکی نیت میں نہ تھا۔ جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً موت کا باعث ہو سکتا تھا۔

(ج) زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو بالارادہ ایسا زخم پہنچائے۔ جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی آدمی کے ہلاک کرنیکو کافی ہوتا ہے۔ اور بکر اُس زخم کے سبب سے مر جائے تو اُس صورت میں زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔ گو بکر کا ہلاک کرنا اُسکی نیت میں نہ تھا۔

(د) زید لوگوں کے ایک ہجوم پر بغیر بلا وجہ بھری ہُوئی توپ چلائے۔ اور اُن میں سے ایک کو ہلاک کرے۔ تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا۔ گو پہلے سے نیت کرکے اُس نے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو۔

پہلا استثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہوگا جبکہ سخت و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے۔ اور وہ اُس شخص کو ہلاک کرے جس نے وہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو۔ یا غلطی یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث ہو

مستثنیٰ بالا تابع شرائط ذیل کے ہے

پہلی۔ یہ کہ مجرم خود اُس باعث اشتعال طبع کا طالب نہ ہُوا ہو یا بالارادہ اِس غرض سے اِس باعث اشتعال طبع کا محرک نہ ہُوا ہو کہ آیسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے کی وجہ ہو جائے

دوسری۔ یہ کہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو۔ جو قانون کی تعمیل میں کیا گیا ہے۔ یا جس کو کسی سرکاری ملازم نے اپنے سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہے۔

تیسری۔ یہ کہ وُہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز میں کیا گیا ہے۔

تشریح۔ یہ بات کہ آیا وُہ باعث اشتعال طبع واقع میں اِس قدر سخت و ناگہانی تھا۔ یا نہیں کہ اُس سے اُس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہنچنا رُک جائے۔ ایک امر تنقیح طلب ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید غلبہ غیظ میں جو بکر کے دلائے ہُوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہو گیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو بالارادہ ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وُہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہیں دلایا تھا۔ اور اس طفل کی موت اتفاق یا شامت سے ایسے فعل کے کرنے میں واقع نہیں ہُوئی۔ جس کا سبب وُہ باعث اشتعال طبع ہُوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہاں باعث اشتعال طبع دلائے۔ اور زید اُس باعثِ اشتعال طبع کے ہوتے۔ بکر پر پستول چلائے۔ اور خالد کے ہلاک کرنیکی اُسکی نیت ہو۔ اور نہ اِس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو۔ کہ وُہ خالد کو ہلاک کرے۔ جو اُس کے پاس کھڑا ہے۔ اگر نظر نہیں آتا۔ اور زید خالد کو ہلاک کرے۔ تو اُس صُورت میں زید قتل عمد کا مرتکب نہیں ہُوا۔ بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزاء کا۔

(ج) زید کہ ناظر کا پیادہ ہو۔ جواز اً بکر کو گرفتار کرے۔ اور بکر گرفتاری کے باعث دفعتہً غیظ شدید میں آکر زید کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا۔ جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اُس کے اختیارات کے نفاذ میں سرزد ہُوا۔

(د) زید بکر کے رُوبرُو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ میں زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہیں کرتا۔ اور زید نے دروغ حلفی کی ہے اور زید ان باتوں سے دفعتاً غیظ میں آجائے۔ اور بکر کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے

(ہ) زید بکر کے ناک مروڑنے کا اقدام کرے۔ اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں زید کو اس لئے پکڑ لے۔ کہ اُسکی یہ حرکت رُوکے اور زید اس سبب سے دفعتہً غیظ شدید میں آکر بکر کو ہلاک کرے۔ تو یہ قتل عمد ہے۔ کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا ہو۔ جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں سرزد ہُوا۔

(و) زید بکر کو مارے اور بکر اُس اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید میں بھر جائے۔ اور خالد جو قریب کھڑا ہُوا ہو اس نیت سے کہ اُس غیظ میں زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع مِل جائے۔ بکر کے ہاتھ میں اس غرض سے ایک چھُری دیدے اور بکر اُس چھُری سے زید کو ہلاک کرے۔ تو اس صورت میں ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہو گا۔

دُوسری مستثنیٰ۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہ ہو گا۔ اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے استعمال میں اختیار عطیہ قانون سے تجاوز کرے۔ اور اس قدر ضرر سے جو اُس حفاظت کے لئے ضرور ہے۔ زیادہ ضرر پہنچانے کے پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کرکے اُس شخص کو ہلاک کرے۔ جس کے مقابلہ میں اُس استحقاق حفاظت کو استعمال کرتا ہے

تمثیل

(۱) زید بکر کے کوڑے مارنے کا اقدام کرے نہ اِس طرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہنچے - اور بکر پستول نکالے اور زید اُس حملے میں اصرار کرے - اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھ کر کہ وہ اپنے تئیں کسی اور تدبیر سے کوڑے کھانے سے نہیں بچا سکتا - زید کو پستول مار کر ہلاک کرے - تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہیں ہُوا - بلکہ صرف قتل انسان مستلزم السزاء کا -

تیسری مستثنیٰ! قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہ ہوگا - اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجراء کے لئے عمل کر رہا ہے - اُن اختیارات سے جو اُس کو قانون کی رُو سے حاصل ہیں - تجاوز کرے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے موت کا باعث ہو جس کو وہ نیک نیتی سے جائز اور منصبی خدمت کے مناسب انجام دینے کے لئے بحیثیت اُس سرکاری ملازمت کے ضروری سمجھتا ہو اور اُس شخص سے جو ہلاک ہُوا - کچھ عداوت نہ رکھتا ہو -

چوتھی مستثنیٰ! قتل انسان مستلزم السزا قتل عمد نہ ہوگا - اگر بلا ارادہ سابق کی ناگہانی تنازعہ کے واقع ہونے پر بحالت غیظ ناگہانی لڑائی میں اُس کا ارتکاب ہُوا ہو - اور بدون اِس کے کہ مجرم نے اُس حمل میں نامناسب استفادہ کیا ہو - یا بے رحمی سے یا غیر معمولی طور پر عمل کیا ہو

تشریح - ایسی صورت میں یہ امر بجا طلب نہیں ہے - کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا پہلے کس نے حملہ کا ارتکاب کیا -

پانچویں مستثنیٰ! قتل انسان مستلزم السزا اُس حالت میں قتل عمد نہ ہوگا - جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا جائے - یا ہلاکت کا خطرہ اٹھائے

تمثیل

زید بکر سے جس کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے - ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے - تو چونکہ

اس صورت میں بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نہ تھا اس لئے زید نے قتل عمد میں اعانت کی۔

دفعہ ۲۲۲۔ اگر کوئی شخص ایسا امر کرنے سے جس سے اسکی یہ نیت ہو۔ یا جس سے اس امر کا اغلب ہونا اس کے علم میں ہو کہ وہ موت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی موت کا باعث ہو کر قتل انسان مستلزم السزا کا ارتکاب کرے جسکی موت کے باعث ہونیکی نہ تو اس نے نیت کی نہ اس امر کا اغلب ہونا اسکے علم میں تھا کہ وہ اسکی موت کا باعث ہو تو یہ قتل انسان مستلزم السزا جسکا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے۔ اسی قسم کا ہے۔ جو اس حالت میں ہوتا۔ جبکہ مجرم اس شخص کی موت کا باعث ہوا ہوتا جسکی موت اسکی نیت میں تھی یا اس امر کا اغلب اسکے علم میں تھا کہ وہ اسکی موت کا باعث ہوگا

دفعہ ۲۲۳۔ جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اسکو سزاے موت یا حبس دوام کی سزا دی جائیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۴۔ جو کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام کا حکم سزا صادر ہو چکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اس کو سزاے موت دی جائیگی۔

دفعہ ۲۲۵۔ جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم السزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہنچتا ہو۔ تو اس شخص کو حبس دوام کی سزا دیجائیگی۔ یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد بارہ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ وہ فعل جس سے موت واقع ہوئی موت کا باعث ہونیکی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی کے باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا ہو جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہو۔

یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو۔ کہ اس سے موت کا واقع ہونا اغلب مگر کچھ یہ نیت نہ ہو کہ اس سے موت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہونچے جس سے موت کا واقع ہونا اغلب ہے۔

دفعہ ۲۲۶۔ اگر کوئی شخص عدم احتیاط یا غفلتانہ فعل کے کرنے سے جو قتل انسان مستلزم السزا

کی حد تک نہ پہنچے کسی شخص کی موت کا باعث ہو تو اُس کو دونوں قسموں سے کسی قسم کی قید کی سزا اُس میعاد تک ہوگی جو دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی۔

دفعہ ۲۲۷۔ اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی فاتر العقل یا مسلوب الحواس یا کوئی مخبوط فطری یا کوئی تنشی احوالی خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے اُس کو سزائے موت یا حبس دوام یا ایسی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد بارہ برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۸۔ اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اس خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۹۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت سے یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم یا تو حبس دوام یا اُس سزا کا جو اس دفعہ میں بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا۔

جس حالت میں کہ کوئی شخص جو حسب دفعہ ہذا مجرم ہو کر سزائے حبس دوام بھگت رہا ہو اُس صورت میں اگر کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اُس کو سزائے موت ہوسکتی ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو ہلاک کرنیکی نیت سے ایسی حالت میں بندوق اُس پر چلائے کہ اگر اس سے موت واقع ہوتی تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے

(ب) زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرنیکی نیت سے اُس کو کسی ویران جگہ میں ڈال دے تو زید اس جرم کا

مرتکب ہوگا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔ گو اِس طفل کی موت واقع نہ ہو۔

(ج) زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کر کے ایک بندوق خرید ے اور اُس کو بھرے تو ہنوز زید جُرم کا مرتکب نہیں ہے۔ پھر زید بکر پر بندوق چلائے تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔ اور اگر بندوق چلانے سے وہ بکر کو زخمی کرے تو زید اِس سزا کا مستوجب ہوگا جو اِس دفعہ کے جُزو اخیر میں مقرر کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت کر کے زہر خرید ے اور اُس کو اُس کھانے میں ملاوے جو زید کی تحویل میں رہتا ہو۔ تو ہنوز زید نے اِس جُرم کا ارتکاب نہیں کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

پھر زید اِس کھانے کو بکر کے دسترخوان پر لگائے۔ یا بکر کے نوکروں کو زید دے کہ وہ اُسکو بکر کے دسترخوان پر لگائیں۔ تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۰۸۔ جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت میں کرے کہ اگر وہ اِس فعل کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا تو وہ اِس قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہونچتا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جُرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ اور اگر اِس فعل کے باعث کسی شخص کو ضرر پہونچے۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد چھ برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی

تمثیل

زید بخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے بکر پر ایسی حالت میں پستول چلائے اگر وہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا۔ تو وہ اِس قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا۔ جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا ہے۔ تو زید اِس جُرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۳۰۹ - جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف مجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا - یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے بیان میں

دفعہ ۳۱۲ - جو کوئی شخص بالارادہ کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اُس عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کرایا گیا ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی - جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی - اور اگر اس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تشریح - وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کی باعث ہو - اس دفعہ کی مراد میں داخل ہے -

دفعہ ۳۱۳ - جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے اس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف دفعہ ملحقہ بالا میں کی گئی ہے - عام اس سے کہ اس عورت کے جنین میں جان پڑگئی ہو یا نہیں تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دیجائیگی - یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۱۴ - جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط حمل کرانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جو اس عورت کی موت کا باعث ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

اور اگر وہ فعل بلا رضامندی اس عورت کے کیا جاوے تو یا تو حبس دوام کی سزا دیجائیگی

یا وہ سزا دی جائیگی - جو پہلے بیان کی گئی ہے -
تشریح - اس جرم کے متحقق ہونے کے لیے مجرم کا یہ جاننا ضروری نہیں ہے - کہ اس فعل سے موت واقع ہونے کا احتمال ہے -

دفعہ ۳۱۵ - جو کوئی شخص کسی بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے - کہ وہ اُس کے باعث سے اُس بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے - یا اُس کے پیدا ہونے کے بعد اُسکی موت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۳۱۶ - جو کوئی شخص ایسی حالت میں کوئی فعل کرے - کہ اگر وہ اُس کے ذریعہ سے موت کا باعث ہوتا - تو وہ قتل انسان مستلزم السزا کا مجرم ہوتا - اور وہ اس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرائے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تمثیل

زید یہ جان کر کہ وہ غالباً کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا - کوئی ایسا فعل کرے - کہ اگر اُس سے عورت کی موت واقع ہوتی تو وہ قتل انسان مستلزم السزا کی حد تک پہونچتا اور اُس عورت کو ضرر پہونچے - مگر ہلاک نہ ہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے اس فعل کے باعث سے ہلاک ہوجائے - تو زید اس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے -

دفعہ ۳۱۷ - جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر بچہ کا باپ یا ماں یا محافظ ہوکر اس بچہ کو کسی جگہ اس نیت سے ڈالدے یا چھوڑدے کہ اس بچہ سے قطع تعلق کرے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا

دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح - اس دفعہ سے یہ مراد نہیں کہ اگر اس ڈالدینے کے سبب سے بچہ ہلاک ہوجائے۔ تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان مستلزم السزا ایسی صورت ہو ماخوذ نہ کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۸ - جو کوئی شخص کسی بچہ کی نعش چپکے سے دفن کردینے سے یا کسی اور طرح اسکو علیحدہ کردینے سے بقصد اس بچہ کے تولد کا اخفا کرے۔ یا اس کے اخفا میں جہد کرے۔ عام اس سے کہ وہ بچہ پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے پیدا ہوتے ہی مر گیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ضرر کے بیان میں

دفعہ ۳۱۹ - جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہنچائے تو کہا جائے گا۔ کہ اس نے ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۳۲۰ - ضرر کی صرف دو قسمیں جو نیچے لکھی جاتی ہیں ضرر شدید کہی جائینگی۔

پہلی۔ مخنث کیا جانا

دوسری۔ کسی آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا۔

تیسری۔ کسی کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا۔

چوتھی۔ کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا۔

پانچویں۔ کسی عضو یا مفصل کے قوائے کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کے لئے ضعیف کیا جانا۔

چھٹی۔ سر یا چہرہ کا ہمیشہ کے لئے بدصورت کیا جانا۔

ساتویں۔ کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا۔ یا اکھاڑ ڈالا جانا۔

آٹھویں۔ کوئی ضرر جو جان کو خطرہ میں ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد

جسمانی میں مبتلا رکھے۔ یا اُس کو اپنے معمولی کاروبار کرنے کے ناقابل کردے۔

دفعہ ۳۲۱- جو کوئی شخص اِس نیت سے کوئی فعل کرے۔ کہ اِس کے ذریعے سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے۔ یا اِس امر کے اغلب ہونے کے علم سے کہ اِس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو کہا جائیگا۔ کہ اُس نے بالارادہ ضرر پہنچایا۔

دفعہ ۳۲۲- جو کوئی شخص بالارادہ ضرر شدید پہنچائے۔ اگر وہ ضرر جس کے پہونچانیکی اُسکی نیت ہو۔ یا جس کو وہ جانتا ہو کہ اُس سے اُسکے پہونچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اُس نے پہنچایا وہ ضرر شدید ہے۔ تو اُسکی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا کہا جاتا ہے۔

تشریح- کسی شخص کی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا نہیں کہا جاتا۔ بجز اس کے کہ جب وہ ضرر شدید پہونچائے اور نیز ضرر شدید پہونچانیکی نیت یا پہونچانیکے اغلب ہونیکا اس کو علم رکھتا ہو۔ لیکن اسکی نسبت بالارادہ ضرر شدید کا پہنچانا کہا جا سکتا ہے۔ اگر ایک قسم کے ضرر شدید پہونچانیکی نیت یا پہونچانے کے اغلب ہونیکا علم ہو اور دوسری قسم کے ضرر شدید فی الواقع پہونچائے۔

تمثیل

زید بکر کے چہرہ کو ہمیشہ کے لئے بدشکل کرنے کے احتمال کے علم سے بکر کے ایک ضرب لگائے جس سے بکر کا چہرہ ہمیشہ کے واسطے بدشکل نہ ہو جائے۔ لیکن جو بکر کو عرصہ بست یوم تک سخت جسمانی تکلیف میں رکھے۔ زید نے بالارادہ ضرر شدید پہونچائی۔

دفعہ ۳۲۳- جو کوئی شخص بجز اِس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۳۳۴) میں حکم ہے بالارادہ ضرر پہونچائے اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۲۴- جو کوئی شخص بجز اُس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۳۳۴) میں حکم ہے بالارادہ

ضرر پہنچائے۔ بذریعہ کسی چھوڑ کر چلانے والے ضرب کرنے والے یا کاٹنے والے ہتھیار کے یا کسی ہتھیار کے جو اگر بطور آلہ حرب کام میں لایا جائے۔ اغلباً باعث موت ہو یا بذریعہ آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادہ کے یا بذریعہ کسی زہر یا کسی گلا مادہ کے یا بذریعہ کسی بھبک سے اڑجانیوالے مادہ کے یا بذریعہ کسی مادہ کے جس کا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا جسم انسان کو مضر ہو یا بذریعہ کسی حیوان کے تو اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اور

اگر وہ ضرر جو پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو سزا دی جائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۲۵۔ جو کوئی شخص بجز اس صورت کے جس کے واسطے دفعہ (۳۵۰) کے فقرہ ثانی میں حکم ہے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے۔ اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۲۶۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے اس غرض سے کہ متضرر سے یا کسی شخص سے جو متضرر سے غرض یا واسطہ رکھتا ہو کسی مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرے یا متضرر سے واسطہ رکھتا ہو یا کسی امر کے کرنے کو جو ناجائز ہو مجبور یا کسی جرم کے ارتکاب کو سہل کرے تو اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور

اگر وہ ضرر جو غرض مذکورہ دفعہ ہذا کے لئے پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو اسکو سزا دی جائیگی حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۲۷۔ جو کوئی شخص کسی اور شخص کو کوئی زہر یا بیہوش کرنے والی نشئی یا مضر صحت دوائی

مفرد یا کوئی اور شے کھلائے۔ یا کھلوائے۔ اس نیت سے کہ اس شخص کو ضرر پہنچائے یا کسی جرم کا ارتکاب کرے یا ارتکاب سہل کرے۔ یا یہ جان کر کہ وہ غالباً اس سے ضرر پہونچائیگا اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۳۴۸۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہنچائے۔ اس غرض سے کہ متضرر سے یا کسی شخص سے جو متضرر سے واسطہ رکھتا ہو۔ کوئی اقبال یا کوئی اطلاع جو کسی جرم یا بد اعمالی کے انکشاف کا باعث ہو سکے بالجبر کرائے۔ یا اس غرض سے کہ متضرر کو یا کسی شخص کو جو متضرر سے واسطہ رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کسی دعوے یا مطالبہ کا ایفا کرنے یا کسی اطلاع کے جو کسی مال یا کفالت المال کی واپسی کا باعث ہو سکے دینے کے لیے مجبور کرے۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

اور اگر وہ ضرر جو غرض مذکورۃ الصدر سے پہنچایا گیا ہو ضرر شدید ہو تو اسکو سزا دی جائیگی حبس دوام کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

تمثیلات

(الف) (زید) ایک عہدہ دار پولیس (بکر) کو اس لیے تکلیف پہنچاتا ہے کہ (عمر) کو اس اقبال کرنے کی ترغیب ہو کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہٰذا کا مجرم ہے۔

(ب) (زید) ایک عہدہ دار پولیس (بکر) کو اس امر کی اطلاع دینے کے واسطے تکلیف دے کہ وہ بتلا دے کہ اس نے خاص مال مسروقہ کہاں رکھا ہے۔ (زید) جرم حسب دفعہ ہٰذا کا مجرم ہے۔

(ج) (زید) ایک عہدہ دار مال (بکر) کو بقایا مالگذاری کے جو (عمر) کے ذمہ واجب الادا ہے۔ ادا کرنے کو مجبور کرنے کے لئے تکلیف دے۔ (زید) مجرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے

(د) زید ایک زمیندار ایک رعیت کو اپنا لگان ادا کرنے کو مجبور کرنے کے لئے تکلیف دے (زید) مجرم حسب دفعہ ہذا کا مجرم ہے۔

دفعہ ۲۴۹ - جو کوئی شخص کسی شخص کو جو ملازم سرکاری ہو بالارادہ ضرر پہنچائے۔ اس کے اور اُس ملازم سرکاری کے فرض کی انجام دہی میں یا اُس شخص کو یا کسی اور ملازم سرکاری کو اس کے بطور اس ملازم سرکاری کے فرض کی انجام دہی سے روکنے یا خوف دلانے کی نیت سے یا بوجہ کسی امر کے جو اُس شخص نے بطور اس ملازم سرکاری کے فرض کی جائز انجام دہی میں کیا ہو۔ یا کرنے کا اقدام کیا ہو۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں کی۔ اور

اگر وہ ضرر جو غرض مذکورہ دفعہ ہذا کے لئے ملازم سرکاری کو پہنچایا ہو۔ ضرر شدید ہو تو اس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۲۵۰ - جو کوئی شخص سخت و ناگہانی اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچائے۔ اگر اس شخص کے باعث اشتعال طبع ہوا۔ علاوہ کسی شخص کو ضرر پہنچانیکی نہ اُسکی نیت ہو نہ پہنچانے کے اغلب ہونے کا علم ہو۔ اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں کی۔

اگر وہ ضرر جو بصورت متذکرہ دفعہ ہذا پہنچایا گیا۔ ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چار سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی جسکی مقدار دو ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں کی۔

تشریح - یہ دفعہ انہی شرائط کے تابع ہے۔ جن کا مستثنیٰ دفعہ (۲۲۱) تابع ہے ؎

دفعہ ۲۵۱- جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی عدم تاملی یا غفلت سے کرے جس سے جان انسان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے- اُس کو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی جسکی مقدار ڈھائی سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں کی-

دفعہ ۲۵۲- جو کوئی شخص کسی فعل کے اس طرح عدم تاملی یا غفلت سے کرنے سے کہ جان انسان یا اوروں کی ذاتی عافیت کو خطرہ میں ڈالے- کسی شخص کو ضرر پہنچائے اسکو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے- یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے- یا دونوں کی-

اگر وہ ضرر جو بصورت متذکرہ دفعہ ہذا پہنچایا جائے ضرر شدید ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی- دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے- یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے- یا دونوں کی-

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں

دفعہ ۲۵۳- جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اس طرح سدراہ ہو کہ اُس شخص کو کسی ایسی سمت میں جانے سے روکے جس میں وہ جانے کا استحقاق رکھتا ہو- تو کہا جائیگا کہ اُس نے اُس شخص کی مزاحمت بیجا کی-

مستثنیٰ

خشکی یا تری کے کسی نجی راہ کو مسدود کرنا جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وہ اُس کو مسدود کرنے کا استحقاق جائز رکھتا ہے- حسب منشا اس دفعہ کے جرم نہیں ہے ÷

تمثیل

زید کسی راہ کو جس پر چلنے کا بکر استحقاق رکھتا ہے۔ بسدود کرے نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ میں اسکے روکدینے کا استحقاق رکھتا ہوں اور اس باعث سے بکر اس راہ پر چلنے سے روکا جاوے۔ تو زید نے بکر کی مزاحمت بیجا کی ہے۔

دفعہ ۳۴۰ ۔جو کوئی شخص کسی شخص کی اس طرح سے مزاحمت بیجا کرے کہ اُس شخص کو کسی خاص حدود محیط کے باہر جانے سے روکے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے اُسکی نسبت حبس بیجا کیا

تمثیلیں

(الف) زید اس امر کا باعث ہو کہ بکر ایک چاردیواری کے اندر جائے۔ اور زید قفل لگا کر اُس کو اُسکے اندر بند کر دے۔ اور اسطرح بکر دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت میں جانے سے رک جائے۔ تو زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

(ب) زید آدمیوں کو جو گولی مارنے کے ہتھیار لئے ہوئے ہیں۔ کسی مکان کی برآمدگاہوں پر متعین کرے۔ اور بکر سے کہدے کہ اگر تو اس مکان سے باہر جانیکی جہد کریگا۔ تو وے تجھے گولی مارینگے تو اُس صورت میں زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

دفعہ ۳۴۱ ۔جو کوئی شخص کسی شخص کو مزاحمت بیجا کرے۔ تو اُس کو قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۴۲ (الف) جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرے۔ تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی ۔

(ب) اگر تین روز یا اِس سے زیادہ کے لئے حبس بیجا کیا جائے۔ یا اِس غرض سے حبس مذکور وقوع میں آوے۔ کہ کسی مال کا استحصال بالجبر ہو یا کوئی ایسا اقرار یا مخبری کیجائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کر دینے کی طرف منجر ہو۔ یا کسی مال کے واپس کرنے کے واسطے یا دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے کے لئے جبر عمل میں آوے تو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔

(ج) جو کوئی شخص کسی شخصکو حبس بیجا میں رکھے یہ جان کر کہ اُس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکمنامہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور یہ اُس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جس کا وہ اِس مجموعہ کی کسی اور دفعہ کی رُو سے مستوجب ہوگا۔

(د) جو کوئی شخص کسی شخص کو اِس طرح سے حبس بیجا کرے۔ کہ جس سے یہ نیت ظاہر ہو۔ کہ اُس شخص کا محبوس ہونا کسی شخصکو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو۔ یا کسی سرکاری ملازم کو معلوم نہ ہوسکے یا یہ کہ اُس حبس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جس کا ذکر اِس دفعہ میں پہلے کیا گیا ہے معلوم یا دریافت نہ ہو جائے۔ تو شخص مذکور کو اور سزا کے علاوہ جس کا وہ اِس حبس بیجا کی پاداش میں مستوجب ہو۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان میں

دفعہ ۲۵۷۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔ یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو

کہ وہ شے اُس دُوسرے شخص کی جسم کی کسی جزو سے اتصال پائے۔ یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جس کو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے۔ پائے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے تو جو ایسے موقع میں ہو کہ وہ اتصال اُس دوسرے شخص کے احساس پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کا استعمال کیا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔ جیسے نیچے لکھے ہوئے تینوں طریقوں میں سے کسی طریق پر اُس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو

پہلی - خود اپنی قوت جسمانی سے

دُوسری کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اُس شخص کی جانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے وقوع میں آئے۔

تیسری کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے

دفعہ ۳۵۰ - جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اُسکی بلا رضامندی قصداً جبر اُسکا استعمال کرے - یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اس شخص کو جس پر جبر کا استعمال کیا گیا ہے۔ نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیگا۔ تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے دُوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

تمثیلیں

(۱) بکر کسی کشتی پر جو دریا میں رسی سے بندھی ہوئی ہے بیٹھا ہے۔ اور زید رسی کو کھول دے اور اس طرح قصداً کشتی کو دریا میں بہا دے۔ تو اس صورت میں زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اُس نے یہ فعل اشیاء کو اس طرح رکھنے سے کیا۔ کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کی جانب سے حرکت پیدا ہو گئی۔ تو اس سے زید نے بکر پر قصداً جبر کا استعمال کیا اور اگر اُس نے

کسی جرم کا ارتکاب کرنے کیلئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کے استعمال کرنے سے بکر کو خوف یا نقصان یا رنج پہونچائے۔ بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

(ب) بکر گاڑی پر سوار ہے۔ اور زید بکر کے گھوڑوں کو چابک مارے اور اس ذریعہ سے انکی رفتار تیز کردے۔ تو اس صورت میں زید حیوانوں کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکر کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اس سے زید نے بکر پر جبر کا استعمال کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس جبر سے بکر کو نقصان یا رنج یا خوف پہنچائے۔ ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

(ج) بکر پالکی میں سوار ہے۔ اور زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر پالکی کو روک لے تو اس صورت میں زید بکر کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ اس نے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اس سے زید نے بکر پر جبر استعمال کیا۔ اور چونکہ زید نے جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے بلا رضامندی بکر کے قصداً ایسا کیا۔ تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا۔

(د) اگر زید گلی میں قصداً بکر کو دھکا لگائے۔ تو اس صورت میں زید نے اپنی قوت جسمانی سے اس طرح سے اپنے جسم کو حرکت دی۔ کہ اس نے بکر سے اتصال پایا۔ اس سے زید نے بکر پر قصداً استعمال جبر کیا۔ اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے۔ ایسا کیا تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

(ہ) زید ایک پتھر پھینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ پتھر بکر کے جسم سے یا بکر کے کپڑے یا کسی چیز سے جو بکر لئے ہوئے تھے۔ اتصال پائیگا یہ کہ وہ پتھر پانی میں لگ کر

کے کپڑوں پر یا کسی اور چیز پر جو بکر لیے ہوئے ہے چھینٹیں ڈالے تو اس صورت میں اگر اس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے۔ جس کے سبب سے کوئی شے بکر پر یا بکر کے کپڑوں سے انفصال پائے۔ تو زید نے بکر پر جبر کیا۔ اور اگر اس نے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہنچائے تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا

(د) زید کسی عورت کا نقاب قصداً اتارے تو اس صورت میں زید نے قصداً اس عورت پر استعمال جبر کیا۔ اور اگر اس نے اس عورت کی بلا رضامندی ایسا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کیا کہ اس ذریعہ سے وہ اس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے۔ تو زید نے اس عورت پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

(ذ) بکر نہاتا ہو اور زید حوض میں ایسا پانی جس کو وہ کھولتا ہوا جانتا ہو ڈالے تو اس صورت میں زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کھولتے ہوئے پانی کو اس طور سے قصداً حرکت دی کہ وہ پانی بکر کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسے موقع پر ہے کہ اس کا یہ اتصال بکر کے جسم پر بالضرور مؤثر ہو۔ مس ہوا اس لیے زید نے بکر پر قصداً استعمال جبر کیا۔ اور اگر اس نے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعہ سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

(ح) زید کسی کتے کو بلا رضامندی بکر کے بکر پر دوڑنے کی تحریک کرے۔ تو اس صورت میں اگر زید کی یہ نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے۔ تو زید نے بکر پر استعمال جبر مجرمانہ کیا۔

دفعہ ۲۵۹ جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے۔ یا کوئی تیاری کرے۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص جو حاضر ہو فی الفور یہ تصور کرے کہ صورت بنانے والا یا تیاری کرنے والا شخص اس پر عنقریب استعمال جبر مجرمانہ کرنے والا ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور حملہ کا مرتکب

تشریح محض الفاظ حملہ کی حد کو نہیں پہونچتے مگر ممکن ہے کہ ان الفاظ سے جن کا کوئی شخص استعمال کرے اس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنے کی نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا

یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے۔

تمثیلیں

(۱) زید بکر پر گھونسا اٹھائے بہ نیت کرکے یا اِس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اِس کے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ اُس کو عنقریب مارنیوالا ہے۔ تو زید حملہ کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید کسی کٹکھنے کتے کا دہان بند کھولنا شروع کرے اِس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعہ سے بکر کو یہ باور کرائے۔ کہ وہ بکر پر عنقریب اُس کتے کو دوڑانیوالا ہے تو زید نے بکر پر حملہ کا ارتکاب کیا۔

(ج) زید ایک لکڑی اُٹھاکر بکر سے یہ کہے کہ میں تجھ کو ماروں گا۔ اِس صورت میں اگرچہ وہ الفاظ جن کا استعمال زید نے کیا کسی حالت میں حملہ کی حد کو نہیں پہونچ سکتے۔ اور نیز محض یہ صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملہ کی حد کو نہیں پہونچتے۔ تاہم وہ صورت بنانا جس کا مطلب لفظوں کے ذریعہ سے کیا گیا ہے۔ حملہ کی حد کو پہونچ سکتا ہے۔

دفعہ ۳۵۲ - جو کوئی شخص کسی پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ سوا اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آئے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح - سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اُس سزا کے جو دفعہ میں تخفیف نہ ہوگی۔ جو اس دفعہ میں مذکور ہے۔ اگر مجرم خود اس باعث اشتعال طبع کا طالب یا بالارادہ متحرک ہو تو تاکہ اس جرم کے لیے ایک وجہ بنجائے یا اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو۔ جو باتباع قانون کیا گیا ہے۔ یا جو کسی سرکاری ملازم نے سرکاری ملازمت کے اختیارات کے نفاذ جائز میں کیا ہو۔ یا اگر باعث اشتعال طبع کسی امر کے سبب سے ظہور میں آیا ہو۔ جو اتفاق

حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جایز میں کیا گیا ہو۔

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع فی الواقع ایسا سخت اور ناگہانی تھا۔ کہ وہ اس جرم کے خفیف کرنے کو کافی ہو۔ ایک امر تنقیح طلب ہے۔

دفعہ ۲۶۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہے۔ جبکہ وہ ملازم بحیثیت سرکاری ملازمت کے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو۔ حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ یا اس نیت سے کہ اس ملازم کو اسکی ملازمت کی حیثیت سے اسکی خدمت منصبی کی انجام دہی سے روکے یا ڈرائے سے حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے یا بسبب کسی امر کے جو اس شخص نے سرکاری ملازمت کی حیثیت سے خدمت منصبی کی انجام دہی جایز میں کیا ہو۔ یا کرنے کا اقدام کیا ہو حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۶۲۔ جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جان کر کہ وہ اس کے ذریعہ سے اسکی عفت میں خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۶۳۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ یہ نیت کرکے کہ اس کے ذریعہ سے اس شخص کی بے حرمتی کرے سوا اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور میں آیا ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۶۴۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر کسی ایسے مال کے سرقہ کے ارتکاب کرنے کے اقدام میں حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے جس کو وہ شخص اس وقت پہنے یا لئے ہو تو شخص مذکور کو

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۵۔ جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے جو کسی شخص کی جانب سے ظہور میں آیا ہو۔ اُس شخص پر حملہ یا استعمال جبر مجرمانہ کرے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

تشریح۔ یہ پچھلی دفعہ اُس تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ (۶۰) مشروط ہے۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگالیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں

دفعہ ۳۶۶۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو بلا رضامندی اُس شخص کے یا کسی اور شخص کے جو اُس شخص کی جانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے۔ ریاست جموں و کشمیر کی حدود کے باہر لے جائے۔ تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور اُس شخص کو ریاست جموں و کشمیر میں سے بھگا

دفعہ ۳۶۷۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ مذکر کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو یا کسی نابالغ مونث کو جس کی عمر سولہ برس سے کم ہو یا کسی شخص کو جس کی عقل میں فتور ہو اُس نابالغ کے یا اس شخص کے جسکی عقل میں فتور ہے ولی جائز کی سپردگی میں سے بلا رضامندی اس ولی کے لیجائے۔ یا پھسلا لیجائے۔ تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اُس نابالغ یا اُس شخص کو ولی کی ولایت جائزہ سے لے بھاگا۔

تشریح۔ ولی جائز کا لفظ اس دفعہ میں ہر کسی شخص کو شامل ہے جس کو اُس نابالغ یا اس دوسرے شخص کی خبرگیری یا حفاظت جوازاً سپرد ہو۔

مستثنٰی

یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل پر عائد نہیں ہے۔ جو نیک نیتی سے اپنے تئیں کسی ولد الحرام کا باپ

باور کرتا ہو یا جو نیک نیتی سے اپنے تئیں اُس طفل کی ولایت جایز کا مستحق باور کرتا ہو۔ سوا اسکے اُس کے کہ اِس فعل کا ارتکاب بدچلنی یا ناجایز غرض سے واقع ہوا ہو۔

دفعہ ۲۶۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لئے خواہ بجبر مجبور کرے خواہ کسی طرح دغابازی کے وسیلوں سے ترغیب دے تو کہا جاویگا۔ کہ شخص مذکور اُس شخص کو بھگا لے گیا۔

دفعہ ۲۶۹۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ریاست جموں و کشمیر سے یا کسی ولی کی ولایت جایز سے لے بھاگے۔ اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۷۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اِس لئے لے بھاگے یا بھگا لے جائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے۔ یا ایسی حالت میں رکھا جائے کہ وہ مارے جانے کے خطرہ میں پڑے تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دی جائیگی۔ یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(۱) زید بکر کو ریاست جموں و کشمیر میں سے لے بھاگے۔ اور اُسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اُس کے علم میں ہو۔ کہ بکر مارے جانے کے خطرہ میں پڑے تو زید نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو اُس کے گھر سے اِس لئے بجبر اُٹھوا لے۔ یا پھسلا لے جائے۔ کہ بکر مار ڈالا جائے تو زید نے اِس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۲۷۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے۔ اِس نیت سے کہ وہ شخص مخفیہ اور ناجایز طور پر حبس میں رکھا جائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی

سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۶ - جو کوئی شخص کسی عورت کو لے بھاگے یا بھگا لے جائے۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج کرنے کے لئے مجبور کی جائے یا اسکی یہ غرض ہو کہ وہ جماع ناجائز کے لئے مجبور کی جائے۔ یا پھسلائی جائے۔ یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ جماع ناجائز کے واسطے مجبور کی جائیگی۔ یا پھسلائی جائیگی تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جو کوئی شخص بذریعہ تخویف مجرمانہ جیسا کہ اسکی تعریف مجموعہ ہذا میں کی گئی ہے۔ یا اختیارات کے ناجائز استعمال کے ذریعہ سے یا کسی دیگر طریق جبر کے ذریعہ سے کسی عورت کو کسی مقام سے چلے جانیکی ترغیب دے۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی دیگر شخص کے ساتھ جماع ناجائز پر مجبور کی جائے۔ یا مجبور کی جائیگی۔ یا پھسلائی جائے۔ یا پھسلائی جائیگی۔ تو وہ بطریق مذکور مستوجب سزا ہوگا۔

دفعہ ۳۶۶ (الف) جو کوئی شخص کسی نابالغ لڑکی کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خواہ کسی وسائل سے کسی جگہ سے چلے جانے یا کوئی فعل کرنے کی ترغیب دے۔ اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسے کسی دیگر شخص سے جماع ناجائز کے لئے مجبور کیا جائے یا مجبور کیا جائیگا یا پھسلایا جائے یا پھسلایا جائیگا۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۶۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے۔ یا بھگا کر لیجائے کہ وہ ضرر شدید اٹھائے یا وہ غلام بنایا جائے یا اس سے کوئی شخص خلاف وضع فطری حرکت اٹھائے یا اس سے کہ وہ شخص ایسی حالت میں رکھا جائے کہ وہ ضرر شدید اٹھانے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کے عمل خلاف وضع فطری کے اٹھانے کے خطرہ میں پڑے یا اس امر کا احتمال ہے

علم میں ہو کہ اُس شخص کے ساتھ ایسا عمل کیا جائیگا۔ یا وہ ایسی حالت میں رکھا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۴۔ جو کوئی شخص کسی ایسے شخص کو یہ جانکر کہ اُس کو کوئی لے بھاگا یا بھگا لے گیا ہے ناجائز طور پر چھپائے یا حبس بیجا میں رکھے تو شخص مذکور کو اُسی طرح سے سزا دیجائیگی کہ گویا وہ خود اُس شخص کو اُسی نیت یا علم سے یا اُسی غرض سے جس سے اُس نے اُس شخص کو چھپایا یا حبس بیجا میں رکھا ہے لے بھاگا یا بھگا لے گیا۔

دفعہ ۳۷۵۔ جو کوئی شخص کسی طفل کو جسکی عمر دس برس سے کم ہو اس نیت سے لے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ بد دیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اُس طفل کے جسم سے لے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۶۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کے طور پر لائے۔ یا غیر ملک میں لیجائے یا دوسری جگہ پہنچائے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا کسی شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے یا خرید لے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۷۔ جو کوئی شخص غلاموں کو عادتاً غیر ملک سے لائے۔ یا غیر ملک میں لیجائے یا دوسری جگہ پہونچائے۔ یا خریدے یا بیچے یا اُن کی تجارت کرے یا اُن کا کاروبار کرے تو اُس شخص کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۸۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو۔ بیچے یا اجرت پر چلائے

یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے - اس واسطے کہ وہ شخص خواہ کسی عمر میں فعل شنیعہ یا کسی شخص کے ساتھ جماع ناجائز یا کسی امر ناجائز اور بدچلنی کے مطلب کے لیے مصروف کیا جائے یا کام میں لایا جائے - یا یہ جان کر کہ اُس شخص کے ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اُس سے ایسا کام لیے جانے کا احتمال ہے - تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

تشریح اوّل - جب کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو - جو کسی کسبی یا کسی شخص کے پاس جو کوئی قحبہ خانہ رکھتا ہو - یا اُس کا منتظم ہو - بیچی جائے - یا اُجرت پر چلانے کے لئے دی جائے یا کسی اور طریق پر قبضہ سے علیحدہ کی جائے - تو ایسے شخص کی نسبت جو اِس طریق پر ایسے شخص کو اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے - جبتک کہ اُس کے نقیض ثابت نہ کیا جائے - یہ قیاس کیا جائیگا - کہ اس نے نابالغہ کو اِس نیّت سے اپنے قبضہ سے علیحدہ کیا - کہ وہ فعل شنیعہ کی غرض سے کام میں لائی جائیگی -

تشریح دوم - دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے جماع ناجائز سے مراد وہ جماع ہے - جو ایسے اشخاص کے مابین ہو - جن کا ازدواج نہ ہوا ہو - یا جو کسی ایسے عقد یا تعلق کے پابند نہ ہوں - جو گو ازدواج کی حد تک نہ پہونچتا ہو - اِلّا اُس قوم کے جس سے اُن کا تعلق ہو ذاتی قانون یا رواج کی رُو سے یا جب وہ مختلف اقوام سے تعلق رکھتے ہوں - تو ہر دو اقوام مذکورہ کے یا ذاتی قانون یا رواج کی رو سے ازدواج نما تعلق قایم کرنیوالا تسلیم کیا جاتا ہو -

دفعہ ۳۷۳ - جو کوئی شخص کسی شخص کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خریدے - یا اُجرت پر لے یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ میں لائے - اِس نیّت سے کہ وہ شخص خواہ کسی عمر میں فعل شنیعہ یا کسی شخص کے ساتھ جماع ناجائز یا کسی امر ناجائز اور بدچلنی کیواسطے مصروف کیا جائے یا کام میں لایا جائے - یا یہ جان کر کہ اُس شخص کے خواہ کسی عمر میں ایسے کام میں مصروف کئے جانے یا اس سے

ایسا کام لئے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

تشریح اول - کسی کسبی یا کسی ایسے شخص کی نسبت جو کوئی قحبہ خانہ رکھتا ہو یا اُس کا منتظم ہو جو کسی شخص کو جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو خریدے - کرایہ پر لے یا کسی اور طریق پر قبضہ میں لائے - جبتک کہ اُس کے نقیض ثابت نہ ہو یہ قیاس کیا جائیگا کہ اُس نے ایسے شخص کو اس نیت سے قبضہ میں لیا کہ وہ فعل شنیعہ کی غرض سے کام میں لائی جائیگی -

تشریح دوم - جماع ناجائزہ کے وہی معنی ہیں جو دفعہ ۳۷۲ میں درج ہیں -

دفعہ ۳۸۰ - جو کوئی شخص کسی اور شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف محنت کرنیکے لیے ناجائز طور پر مجبور کرے - تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیگی -

زنا بالجبر کے بیان میں

دفعہ ۳۸۱ - جو مرد اُس صورت کے سوا جو نیچے مستثنٰے کی گئی ہے ایسے حالات میں جو پانچ تعریفات ذیل میں سے کسی میں داخل ہوں - کسی عورت سے جماع کرے - تو کہا جائیگا کہ اُس مرد نے زنا بالجبر کیا -

پہلی - عورت کی مرضی کے خلاف

دوسری - عورت کی بلا رضامندی

تیسری - عورت کی رضامندی کے ساتھ - جبکہ اُسکی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کی گئی ہے -

چوتھی - عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ مرد یہ جانتا ہو - کہ وہ اُس عورت کا شوہر نہیں ہے اور یہ کہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی

ہے کہ یہ مرد وُہی مرد ہے۔ جس کے ساتھ اُس کا ازدواج جوازاً ہُوا ہے۔ یا جس کے ساتھ وہ اپنا جوازاً ازدواج ہونا باور کرتی ہے۔

پانچویں۔ عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اُسکی بلا رضامندی جبکہ اُسکی عُمر چودہ[*] برس سے کم ہو۔

تشریح۔ واسطے قائم کرنے جماع کے جو کہ جُرم زنا بالجبر میں ضروری ہے دخول کافی ہے

مستثنیٰ

مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اُسکی عُمر تیرہ برس سے کم نہ ہو زنا بالجبر نہیں ہے۔

دفعہ ۲۷۶۔ جو کوئی شخص زنا بالجبر کا مرتکب ہو اُس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ لیکن اگر وہ عورت جس سے زنا بالجبر کیا جائے اُسکی اپنی بیوی اور بارہ برس سے کم عُمر کی نہ ہو تو اِس صُورت میں اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ۲ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی

جرائم خلاف وضع فطری کے بیان میں

دفعہ ۲۷۷۔ جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اُس شخص کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ اُس وطی کے متحقق ہونیکے لیے جو جُرم مبینہ دفعہ ہذا کے قائم کرنیکے لیے ضرور ہے دخول کافی ہے

[*] نوٹ ہذا ملاحظہ ہو اعلان نمبر ۱۳ - ایل مورخہ ۳۰ - اگست ۱۹۲۶ء
باوجودیکہ اعلان ہذا کے متن (ہ) میں یہ بھی درج ہو - کسی شخص کا اپنی بیوی سے جماع کرنا زنا بالجبر نہیں ہے اگرچہ بیوی تیرہ برس کی عمر کو نہ پہنچی ہو - اگر اُس شخص کا ازدواج اُس عورت کیساتھ اطلاق ہذا کے عمل پذیر ہونیکی تاریخ سے قبل ہو چکا ہو - اور وہ تاریخ مذکور کو بارہ برس کی عمر کو پہنچ چکی ہو۔

باب ہفدہم

جرائم مخالف مال

سرقہ کے بیان میں

دفعہ ۳۷۸- جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ میں سے اُسکی بلا رضامندی لینے کی نیت سے اپنے لینے کے لئے اُس مال کی تبدیل جائے کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے سرقہ کا ارتکاب کیا۔

پہلی تشریح- کوئی شے جبتک کہ وہ زمین سے ملحق رہے وہ مال منقولہ ہونیکی وجہ سے ایسی شے نہیں ہے جسکی نسبت سرقہ کا ارتکاب ہو سکے مگر جب ہی کہ وہ زمین سے جدا کیجائے تب ہی سے مذکور چرانے کے قابل ہو جائیگی۔

دوسری تشریح- تبدیل جائے جو اُسی فعل سے پیدا ہو جس فعل سے علیحدگی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتی ہے۔

تیسری تشریح جس طرح کسی شخص کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ وہ کسی شے کے تبدیل جائے کا باعث ہوا جبکہ وہ فی الواقعہ شے مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اسیطرح اُسی حال میں بھی کہا جائیگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائے سے مانع ہوتی ہے ہٹا دے یا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے۔

چوتھی تشریح- جو کوئی شخص کسی وسیلہ سے کسی حیوان کو تبدیل جائے کا باعث ہو اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ اُس اُس حیوان کی تبدیل جائے کی اور نیز اُس شے کی تبدیل جائے کی جسکی اُس حیوان نے اس تبدیل جائے کے سبب سے جو اس طرح ظہور میں آئی۔

پانچویں تشریح- وہ رضامندی جو اس تعریف جرم میں مذکور ہوئی ہے۔ صریحاً ہو سکتی ہے یا ضمناً اور وہ خواہ

شخص قابض لیجانے سے خواہ کسی ایسے شخص کی جانب سے ظاہر کی جاسکتی ہے۔ جس کو صریحاً یا اقتضاءً ایسی اجازت دینے کا اختیار ہے۔

چھٹی تشریح۔ بالمویشی جو رکھوکد سرکاری میں آزادانہ طور پر چھوڑا گیا ہو دفعہ ہذا کے معنوں میں مال منقولہ متصور ہوگا۔ اور اُس کا بددیانتی سے بلا رضامندی سرکار رکھوکد سے تبدیل جائے کرنا داخل جرم دفعہ ہذا ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کی زمین سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اُس کو بکر کے قبضہ میں سے بلا رضامندی بکر کے بددیانتی سے لے لے۔ تو اُس صورت میں جب ہی کہ زید نے درخت کو ایسی طرح سے لیجانے کے لیے جدا کیا۔ تب ہی وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید کتوں کا طعمہ جیب میں رکھے اور اس طرح سے بکر کے کتے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی تحریک کرے تو اس صورت میں اگر زید کی نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضہ میں سے بکر کی بلا رضامندی اُس کا کتا لے لے۔ تو جب ہی سے بکر کے کتے نے زید کے پیچھے چلنا شروع کیا تب ہی زید سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید جو بکر کا نوکر ہے اور جس کی امانت میں ظروف نقرہ یا طلائی بکر کی جانب سے رکھے گئے ہیں۔ بلا رضامندی بکر کے اُن ظروف کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جائے۔ تو زید سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(د) بکر سفر کا آمادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ یا طلائی کو اپنے واپس آنے تک زید کو جو کہ گودام کا مالک ہے امانتاً سپرد کرے اور زید اُن ظروف کو سنار کے پاس لیجا کر بیچ ڈالے تو اُس صورت میں چونکہ وے ظروف بکر کے قبضہ میں نہ تھے۔ اس لیے وے بکر کے قبضہ میں سے نہیں لیے جاسکتے تھے۔ اور زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہوا۔ گو ممکن ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو۔

(ہ) زید بکر کی انگوٹھی کسی میز پر رکھی ہوئی اُس گھر میں پائے۔ جہاں بکر رہتا ہو تو اُس صورت میں انگوٹھی بکر کے قبضہ میں ہے۔ اور اگر زید اُس کو بددیانتی سے وہاں سے اُٹھا لیجائے۔ تو زید سرقہ کا مرتکب ہوگا۔

(و) زید ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضہ میں نہ ہو۔ شاہراہ عام میں پڑی پائے۔ تو اُس کے لینے سے زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔ گو ممکن ہے کہ وہ مال کے تصرف مجرمانہ کا مرتکب ہو

(ز) زید بکر کی انگوٹھی اُس کے گھر میں میز پر پڑی ہوئی دیکھے اور زید تلاش اور افشا کے خوف سے اُسی وقت اُس انگوٹھی کے تصرف بیجا کرنے کی جرأت نہ پاکر اُس کو ایسی جگہ میں چھپائے۔ جہاں سے مل جانا اُسکا بکر کو محض خلاف قیاس ہے اِس نیت سے کہ جب گم ہو جانا انگوٹھی کا بکر کی یاد سے جاتا رہے۔ تب زید اس انگوٹھی کو اُس مخفی کرنیکی جگہ سے نکالکر بیچ ڈالے۔ تو اِس صورت میں زید اُس انگوٹھی کی پہلی تبدیل جاے کرنے سے سرقہ کا مرتکب ہوُا۔

(ح) زید اپنی گھڑی کی چال ٹھیک کرانے کے لیئے اُسکو بکر گھڑی ساز کے حوالہ کرے اور بکر اُس کو اپنی دوکان پر لیجائے اور زید جس کو بکر گھڑی ساز کا کوئی قرض دینا نہیں ہے جس کے عوض میں گھڑی ساز اُس گھڑی کو ضمانت کے طور پر روک رکھ سکتا ہو۔ بکر کی دوکان میں علانیہ چلا ائے اور بکر کے ہاتھ سے وہ گھڑی جبراً لے کر چلدے تو اِس صورت میں اگرچہ ممکن ہے کہ زید مداخلت بیجا مجرمانہ اور حملہ کا مرتکب ہوُا لیکن سرقہ کا مرتکب نہیں ہے۔ کیونکہ جو کچھ اُس نے کیا بددیانتی سے نہیں کیا۔

(ط) اگر زید کو گھڑی کے مرمت کرنیکی بابت بکر کا کچھ روپیہ دینا ہو۔ اور بکر اُس قرضہ کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو جواز اً روک دے اور زید بکر کے قبضہ میں سے اُس گھڑی کو اِس نیت سے لے کہ وہ بکر کو اُس مال سے محروم کرکے قرضہ کی ضمانت کو معدوم کرے۔ تو زید سرقہ کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اُس گھڑی کو بددیانتی سے لیتا ہے

(د) پھر اگر زید اپنی گھڑی بکر کے پاس رہن کرے اور بغیر ادا کرنے اُس روپیہ کے جو اُس نے بکر سے گھڑی پر قرضہ لیا ہے گھڑی کو بکر کے قبضہ میں سے اُسکی بلا رضامندی لے لے۔ تو اگرچہ زید کا مال ہے مگر تاہم سرقہ کا مرتکب ہوگا۔ کیونکہ وُہ اُس کو بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ک) زید اس نیت سے بکر کی کوئی چیز اُس کے قبضہ میں سے بلا رضامندی لے لے۔ کہ جبتک بکر سے اُسکے واپس کرنے کے صلہ کے طور پر کچھ روپیہ حاصل نہ کرے۔ چیز مذکور کو اپنے پاس رکھے تو اِس صورت میں چونکہ زید بددیانتی سے لیتا ہے اس لئے زید سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(ل) زید جو بکر کے ساتھ دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کی غیبت میں اُسکے کُتب خانہ میں جائے اور اُسکی بلا رضامندی صریح کے کوئی کتاب صرف پڑھنے کے لئے لیجائے اور واپس کرنا اُس کا زید کی نیت میں ہو تو اس صورت میں اغلب ہے کہ زید نے یہ سمجھا ہو کہ اُسکو بکر کی جانب سے بکر کی کتاب پڑھنے کی معناً اجازت ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا۔ تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔

(م) زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وُہ زید کو روپیہ کھانا اور کپڑے دے۔ جس کو زید جانتا ہو کہ وُہ اُس کے شوہر کا مال ہے تو اُس صورت میں اغلب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تھا تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہُوا۔

(ن) زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے وُہ زید کو قیمتی مال دے جس کو زید جانتا ہو کہ اُس کے شوہر بکر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کی طرف سے وُہ اُس کے دینے کی مجاز نہیں ہے پس اگر زید بددیانتی سے مال لے لے۔ تو سرقہ کا مرتکب ہُوا۔

(س) زید بکر کے مال کو اپنا مال سمجھ کر نیک نیتی سے اُس کے قبضہ میں سے لے لے۔ تو اُسصورت

ہیں چونکہ زید بددیانتی سے نہیں لیتا ہے اس لئے زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے

دفعہ ۳۸۵ - جو کوئی شخص سرقہ کا مرتکب ہو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

اگر ارتکاب سرقہ کا کسی مکان میں کیا جائے۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح - لفظ مکان اور اُس کے معنوں میں خیمہ یا مرکب تہہی یا برانڈہ یا عمارت جو انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کے کام میں آتا ہو داخل ہے۔

دفعہ ۳۸۶ - جو کوئی شخص منشی یا نوکر ہو یا منشی یا نوکر کے کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اُس کے آقا یا آمر کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ برس تک ہوسکتی ہے اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۸۷ - جو کوئی شخص سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا اُس سرقہ کے ارتکاب کے بعد اپنے بھاگ جانے کے لئے یا اُس مال کے بچا رکھنے کے لئے جو اُس سرقہ کے ذریعہ سے لیا جائے موت یا ضرر یا مزاحمت کے یا موت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کرے تو اُس شخص کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) زید اُس مال کی نسبت جو بکر کے قبضہ میں ہو سرقہ کا ارتکاب کرے اور جس وقت کہ وُہ اس سرقہ کا ارتکاب کر رہا ہو اُس کے کپڑے کے نیچے ایک بھرا ہوا طپنچہ ہو جو اُس نے اسلئے

بہم پہنچایا ہے کہ اگر بکر تعرض کرے۔ تو اُس کو ضرر پہنچائے۔ تو زید اُس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) زید اپنے ہمراہیوں میں سے چند کو اپنے آس پاس اسلئے کھڑا کرکے جیب کترے کہ اگر بکر اِس ماجرے سے مطلع ہوکر تعرض کرے یا زید کے پکڑنے کا اقدام کرے۔ تو وے بکر کے مزاحم ہوں تو زید اِس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کیگئی ہے

استحصال بالجبر کے بیان میں

دفعہ ۳۸۳۔ جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا دوسرے شخص کے کسی نقصان کی تخویف کرے اور اُس کے ذریعہ سے اُس شخص کو جس کو اسطرح تخویف کیگئی ہے بددیانتی سے اسبات کی ترغیب دے کہ وہ کوئی مال یا کفالت المال یا کوئی شے مختوم یا دستخطی جو کفالت المال ہوجانیکی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالہ کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ تو مجھ کو روپیہ دے ورنہ میں ایک نوشت جو تیری حیثیت عرفی کے مخل ہوگی مشتہر کردوں گا۔ اور اِس طرح سے بکر کو اپنے تئیں روپیہ دینے کی ترغیب دے۔ تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ میں تیرے طفل کو حبس بیجا میں رکھونگا ورنہ تو ایک رقعہ پر دستخط کرکے اُس کو میرے حوالہ کر جس میں تیری جانب سے مجھ کو روپیہ کی فلاں مقدار دینے کا وعدہ ہو۔ اور بکر دستخط کرکے وہ رقعہ حوالہ کردے۔ تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا۔

(ج) زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ میں لٹھ بندی بھیجکر تیرا کھیت چنوا اُوں گا۔ ورنہ ایک تمسک دستخط کرکے حامد کے حوالہ کر جسکے رُو سے حامد کو دینا کسی خاص پیداوار کا اور پیداوار نہ دینے کی صورت میں دینا تاوان کا لازم آئے۔ اور اِس کے ذریعہ سے زید بکر کو اُس تمسک پر دستخط کرنے اور حوالہ کرنیکی ترغیب دے۔ تو زید انتحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا

(د) زید بکر کو ضرر شدید کی تخویف کرنیکے ذریعہ سے اُس کو سادہ کاغذ پر دستخط یا مہر دوبارہ کرنے اور زید کے حوالہ کرے۔ تو چونکہ اُس صورت میں وہ کاغذ جس پر دستخط ہوئے۔ کفالتہ المال ہو جانے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس لئے زید انتحصال بالجبر کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۳۸۹۔ جو کوئی شخص انتحصال بالجبر کا ارتکاب کرے۔ اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۲۹۰۔ جو کوئی شخص انتحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانیکی تخویف کرے یا تخویف کرنے کا اقدام کرے۔ تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی یا دونوں کی

دفعہ ۲۹۱۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اُس شخص کی یا کسی دوسرے شخص کی موت یا ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے انتحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۲۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اُس شخص کے یا کسی اور کے خلاف کسی جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام یا ایسی میعاد قید کے جو دس سال تک ہو سکتی ہے ارتکاب کرنے یا ارتکاب کے اقدام کے یا کسی اور شخص کو اُن جرائم کے ارتکاب کی ترغیب دینے کے اقدام کا

الزام لگانیکی دہمکی دینے سے استحصال بالجبر کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا اور اگر وہ جرم مستوجب سزا حسب دفعہ ۳۸۲ ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام کی سزا دیجاسکتی ہے

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان میں

دفعہ ۳۹۰ سرقہ بالجبر ہیں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے سرقہ سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرقہ کے ارتکاب کے لیے یا سرقہ کے ارتکاب میں یا اُس مال کے لیجانے یا لیجانے کے اقدام میں جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اس مطلب سے بالارادہ کسی شخص کی موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اُس کے باعث ہونے کا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اُٹھانے کی تخویف کا باعث ہو یا اُس کے باعث ہونے کا اقدام کرے استحصال بالجبر سرقہ ہوگا۔ اگر جرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت شخص مخوف کے قریب میں حاضر ہو اور اُس شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دُوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اُٹھانیکی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو شئے مستحصل بالجبر کے اسی وقت اور اُسی جگہ حوالہ کر دینے کی ترغیب دے۔

تشریح

اگر مجرم اس قدر قریب ہو کہ اُس کا قرب اُس شخص دُوسرے کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا کے اُٹھانے کی تخویف کو کافی ہو تو کہا جائیگا کہ مجرم قریب میں حاضر ہے

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو دبا بیٹھے اور بکر کے کپڑوں میں سے بکر کا روپیہ اور زیور بلا رضامندی

بکر کے قریب آئے تو اس صورت میں زید سرقہ کا مرتکب ہوا۔ اور چونکہ سرقہ کے ارتکاب کے لئے اس نے بکر کی نسبت بالارادہ مزاحمت بیجا کی اسلئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید شاہراہ عام پر بکر سے ملاقی ہو اور بکر کو طپنچہ دکھا کر اسکی ہمیانی طلب کرے۔ اور بکر اس کے سبب سے ہمیانی مجبور ہو کر چھوڑ دے۔ اس صورت میں چونکہ زید نے بکر کو فور اً ضرر پہونچانے کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے اس سے ہمیانی استحصال بالجبر کر کے لے اور استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت بکر کے قریب میں حاضر تھا۔ اس لئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید شاہراہ عام پر بکر سے اور اس کے طفل سے ملاقی ہو اور زید طفل کو پکڑ کے بکر کو دھمکائے کہ اگر تو اپنی ہمیانی میرے حوالہ نہ کرے گا۔ تو میں تیرے طفل کو بلندی سے گرا دوں گا۔ اور بکر اس سبب سے اپنی ہمیانی حوالہ کرے۔ تو اس صورت میں زید نے بکر کو اسبات کی تخویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہاں حاضر ہے۔ فور اً ضرر پہونچیگا۔ بکر سے ہمیانی کو استحصال بالجبر کر کے لے لیا اسلئے زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

(د) زید بکر سے کوئی مال یہ کہکر حاصل کرے کہ تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار میں ہے اگر تو ہمکو دس ہزار روپیہ نہ بھیج دیگا۔ تو وہ مار ڈالا جائیگا۔ تو یہ استحصال بالجبر ہے اور اسکی پاداش میں استحصال بالجبر کی سزا دی جائیگی۔ مگر سرقہ بالجبر نہیں ہے سوائے اس کے کہ بکر کو لڑکے کے فور اً ہلاک ہو جانیکی تخویف کیجائے۔

دفعہ ۳۹۲۔ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شاہراہ عام پر غروب وطلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے۔ تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۹۳۔ جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو اس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۶- اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں کسی شخصکو بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو اور کسی دوسرے شخص کو جو اِس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں شامل ہوکر مصروف ہوا ہو حبس دوام کی سزا دی جائیگی یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۷- جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہوکر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا ارتکاب کا اقدام کریں یا جبکہ اُن شخصونکی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام شامل ہوکر کرتے ہوں معہ تعداد اُن شخصوں کے جو حاضر ہوں یا اُس کے ارتکاب یا اقدام میں مدد کرتے ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ ہوں تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنے والا یا اقدام کرنے والا یا اُس میں مدد کرنے والا ڈکیتی کا مرتکب کہلایا جائیگا۔

دفعہ ۲۹۸- جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اُس کو حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۹۹- اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے جو شامل ہوکر ڈکیتی کا ارتکاب کریں کوئی ایک شخص اِس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو اُن میں سے ہر ایک شخصکو سزائے موت یا حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۰۰- اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی آلہ مہلک استعمال کرے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو وہ قید جسکی سزا اِس مجرم کو دی جائیگی جو سات برس سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ ۳۰۱- اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے اقدام کیوقت مجرم کسی آلہ مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید کی سزا اِس مجرم کو دی جائیگی جو سات برس سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ ۳۰۲- جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کرے اُس کو قید سخت

کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

وفعہ ۴۰۲ - جو کوئی شخص ایسے شخصوں کے گروہ کا شریک ہوگا جو ڈکیتی کا عادتاً ارتکاب کرنے کے لئے ملاپ رکھتے ہوں تو اُس شخص کو حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

وفعہ ۴۰۱ (الف) جو کوئی شخص ایسے شخصوں کے گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک ہوگا جو سرقے یا سرقہ بالجبر کے عادتاً ارتکاب کے لئے باہم ربط رکھتے ہوں لیکن وہ گروہ ٹھگ یا ڈاکوؤں کا گروہ نہ ہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

وفعہ ۴۰۲ (ب) جو کوئی شخص اُن پانچ یا زیادہ شخصوں میں سے ہوگا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہوں تو اُس شخص کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان میں

وفعہ ۴۰۳ - جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی مال منقولہ کو اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے استعمال میں لائے تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

تمثیلیں

(الف) زید بکر کے قبضہ میں سے بکر کا مال نیک نیتی سے اُس کو لیتے وقت یہ باور کرتا ہو کہ وہ میرا مال ہے تو اِس صورت میں زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اپنی غلطی معلوم کر لینے کے بعد اُس مال کو بددیانتی سے اپنے تصرف میں لے آئے

تو وہ اُس جرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اس دفعہ میں کیا گیا ہے۔
(ب) زید جو بکر سے دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کے کتب خانہ میں بکر کی غیبت میں جاوے اور بکر کی بلا رضامندی صریح کے ایک کتاب لیجائے۔ اس صورت میں اگر زید کو یہ گمان تھا کہ پڑھنے کے لئے کتاب لینے کی مجھ کو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہے تو زید سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر زید اس کے بعد اپنے فایدہ کے لئے اُس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہے جس کا ذکر اس دفعہ میں ہے۔
(ج) اگر زید و بکر بالاشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہوں اور زید گھوڑے کو بکر کے قبضہ میں سے کام میں لانے کی نیت کر کے لے لے تو اس صورت میں چونکہ زید اُس گھوڑے کو کام میں لانے کا مستحق ہے اس لئے وہ بددیانتی سے اُس کو تصرف بیجا میں نہیں لاتا۔ لیکن اگر زید گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اُسکی قیمت کا تمام روپیہ اپنے کام میں لائے تو اُس جرم کا مجرم ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔
پہلی تشریح۔ تصرف بیجا بددیانتی کے ساتھ جو صرف ایک عرصہ کے واسطے کیا جائے اس تصرف بیجا میں داخل ہے جو اس دفعہ میں مقصود ہے۔

تمثیل

زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ جو بکر کی ملکیت ہے اور جس میں عبارت ظہری نہ لکھی ہو پالے اور زید یہ جانکر کہ وہ نوٹ بکر کی ملکیت ہے اُس کو قرض کی ضمانت میں کسی مہاجن کے پاس مکفول کرے اس نیت سے کہ زمانہ آیندہ میں کسی وقت اُسے بکر کو واپس کریگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہے جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے۔
دوسری تشریح جو شخص کوئی مال جو کسی شخص کے قبضہ میں نہ ہو اور اُس مال کو اُس کے مالک کے لئے محفوظ رکھنے یا اُس کے مالک کو واپس کرنے کے لئے اپنی تحویل میں لائے

تو شخص مذکور اُس مال کو بد دیانتی سے اپنی تحویل یا تصرف بیجا میں نہیں لاتا - اور نہ جرم کا مجرم ہے لیکن وُہ شخص اُس جُرم کا جسکی اُوپر تعریف کی گئی ہے مجرم ہوگا - اگر وُہ اُس مال کو اپنے کام کے لئے تصرف بیجا میں لائے جبکہ وُہ اُس کے مالک کو جانتا ہو یا اُس کے دریافت کرنے کے لئے وسیلے رکھتا ہو یا اُسے پہلے کہ وُہ مالک کے دریافت کرنے اور اُس کے مطلع کرنیکے معقول وسیلے کام میں لاچکا ہو اور ایک معقول عرصہ تک اُس مال کو اپنی تحویل میں رکھا ہو تاکہ مالک اُس کا دعویٰ کر سکے -

یہ بات کہ ایسی صورت میں کونسے وسیلے فی الواقعہ معقول ہیں اور کونسا عرصہ فی الواقعہ معقول ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگا یہ ضرور نہیں کہ پانے والا جانتا ہو کہ اُس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ فلاں شخص اُس کا مالک ہے بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف میں لاتے وقت وُہ یہ باور نہ کرتا ہو کہ وُہ اُس کا اپنا مال ہے یا نیک نیتی سے یہ باور نہ کرے کہ اُس کا حقیقی مالک دستیاب نہیں ہو سکتا ہے -

تمثیلیں

(الف) زید شاہراہ عام پر ایک روپیہ پائے اور اُس کو یہ علم نہ ہو کہ وُہ کس کی ملک ہے اور زید اُس روپیہ کو اُٹھا لے تو اِس صورت میں زید اُس جرم کا مرتکب نہیں ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے -

(ب) زید شاہراہ عام پر ایک خط پائے اور اُس میں ایک مہاجنی ہنڈی ہو اور لفافے اور خط کے مضمون سے زید دریافت کرے کہ وُہ ہنڈی فلاں شخص کی ہے پھر زید اُسکو تصرف میں لائے - تو زید ایک جُرم کا مجرم ہے جس کا اِس دفعہ میں ذکر ہے

(ج) زید ایک رقعہ جس کا روپیہ حامل رقعہ کو واجب الادا ہو پائے اور کسی طرح سے اُسکے خیال میں نہ آئے کہ یہ رقعہ کس سے کھو گیا ہے لیکن رقعہ لکھنے والے کا نام واضح ہو اور زید

یہ جانے۔ کہ اِس رُقعہ کے لکھنے والا اُس شخص کا نشان بتا سکتا ہے جس کے حق میں وہ رُقعہ لکھا گیا ہے۔ مگر زید مالک کے دریافت کرنے کی کوئی جد و جہد نہ کرکے اُس رُقعہ کو تصرف میں لائے۔ تو زید ایک جُرم کا مجرم ہے جس کا ذکر اِس دفعہ میں ہے۔

(د) زید بکر کے پاس سے اُسکی ہمیانی جس میں روپیہ ہوں گرتے دیکھے اور زید بکر کو پھیر دینے کی نیت سے ہمیانی کو اُٹھائے۔ مگر بعد اسکے اُسکو اپنے کام کے واسطے تصرف میں لائے۔ تو زید اُس جُرم کا مرتکب ہُوا جس کا ذِکر اِس دفعہ میں ہے۔

(ہ) زید ایک ہمیانی جس میں روپیہ ہوں پائے یہ نہ جان کر کہ وہ کِسکی مِلک ہے اُٹھائے مگر پیچھے سے وہ دریافت کرے۔ کہ وہ بکر کی مِلک ہے اور اُس ہمیانی کو اپنے کام کے تصرف میں لائے۔ تو اِس صُورت میں زید اُس جُرم کا مجرم ہے جس کا ذِکر اس دفعہ میں ہے

(و) زید ایک قیمتی انگوٹھی پائے۔ یہ نہ جان کر کہ وہ کِسکی مِلک ہے اور اُسکے مالک کی دریافت کرنیکی کوئی جہد نہ کرکے اُس کو فوراً بیچ ڈالے۔ تو زید ایک جُرم کا مجرم ہُوا جس کا اِس دفعہ میں ذِکر ہے۔

دفعہ ۴۰۵۔ جو کوئی شخص کوئی مال بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا یا کام میں یہ جان کر لائے کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت اُس متوفی کے قبضہ میں تھا۔ اور یہ کہ وہ مال اُسی وقت سے کِسی ایسے شخص کے قبضہ میں نہیں رہا ہے۔ جو اُس کے قبضہ کا قانوناً مستحق ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور اگر مجرم اُس شخص متوفی کی جانب سے اُسکی وفات کے وقت متعہدی یا ملازم کے طور پر مامور تھا۔ تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے

تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپیہ پر قابض ہونے کی حالت میں مر جائے۔ اور بکر اُس کا

تو کر قبل اسکے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضہ میں آجائے۔ جو اُس کے قبضہ کا حق ہے۔ روپیہ مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں لائے۔ تو اُس صورت میں بکر اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اِس دفعہ میں کی گئی ہے۔

خیانت مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۰۵۔ جو کوئی شخص جسکو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف کرکے جسمیں امانت مذکور کے ادا کرنیکا طریق معین ہو یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف کرکے جو صریحاً یا معناً شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنے کے طریق کی نسبت کیا ہو مال مذکور کو بددیانتی سے اپنے تصرف بیجا میں یا اپنے کام میں لائے یا اس مال کو بددیانتی سے اپنے استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے۔ تو شخص مذکور خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلیں

(الف) اگر زید جو کسی شخص متوفی کی وصیت کے رو سے وصی ہو بددیانتی سے اُس قانون کے خلاف کرے جس میں وصیت کے مطابق ترکہ کی تقسیم کرنے کا حکم ہے اور ترکہ اپنے کام کے لیے تصرف میں لائے۔ تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

(ب) زید گدام کا مالک ہے اور بکر سفر کو جاتے ہوئے زید کو اثاث البیت اس معاہدہ کی شرط سے امانتاً سپرد کرے۔ کہ جس وقت گدام گھر کی بابت نقدی معہودہ ادا کی جائے اثاث البیت واپس کیا جائیگا۔ اور زید اُس اثاث البیت کو بددیانتی سے بیچڈالے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا

دفعہ ۴۰۶۔ جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۴۰۷۔ اگر کوئی شخص جسکو بحیثیت برندہ مال کے پیشہ ور کے یا دریا گھاٹ دال یا گدام

کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال امانتاً سپرد کیا گیا ہو۔ اُس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔

دفعہ ۴۰۹۔ جو کوئی شخص متصدی یا ملازم ہو یا بطور متصدی یا ملازم کے مامور ہو اور جس کو اس حیثیت میں مال یا مال پر کوئی اہتمام امانتاً سپرد کیا جائے۔

یا وہ شخص جس کو کسی طریق سے مال یا مال پر کوئی اہتمام بحیثیت اُس کے ملازم سرکار ہونے کے یا اُس کے کاروبار کے بہ حیثیت مہاجن۔ سوداگر۔ کارپرداز۔ دلال۔ مختار یا گماشتہ کے امانتاً سپرد کیا جائے۔ اُس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

مال مسروقہ لینے کے بیان میں

دفعہ ۴۱۰۔ وہ مال جس کا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا رہزنی بالجبر کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بیجا مجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جسکی نسبت جرم خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو۔ مال مسروقہ کہا جائیگا۔ عام اس سے کہ اُس کا انتقال یا تصرف یا اُسکی نسبت خیانت مجرمانہ کسی قلمرو ریاست کے اندر یا اُس کے باہر میں ہوا ہو۔ لیکن اگر وہ مال بعدہٗ اُس شخص کے قبضہ میں آجائے۔ جو اُس کے قبضہ کا جوازاً مستحق ہے تب وہ مال مسروقہ نہیں رہتا۔

دفعہ ۴۱۱۔ جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ یہ جان کر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مال مسروقہ ہے بددیانتی سے لے یا رکھے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۱۲۔ جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ بددیانتی سے لے یا رکھے جسکی نسبت وہ جانتا

ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اُس کا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب کے ذریعہ سے منتقل ہُوا ہے یا کسی شخص سے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ میں شریک ہے۔ یا شریک رہا ہے کوئی مال بد دیانتی سے لے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ مالمسروقہ ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۳- جو کوئی شخص کوئی ایسا مال جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مالمسروقہ ہے عادتاً لیا کرتا ہو یا اُس کا کاروبار کیا کرتا ہو۔ اُس شخص کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۴- جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ کرنے یا تلف کرنے میں بالارادہ مدد کرے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو۔ کہ وہ مالمسروقہ ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دغا کے بیان میں

دفعہ ۴۱۵- جو کوئی شخص کسی شخص کو دھوکا دیکر اِس دھوکا کرانے والے شخص کو فریب سے یا بد دیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا اُس پر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال مے رکھے یا دھوکا کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنیکی قصداً ترغیب دے جسکو وہ نہ کرتا یا ترک نہ کرتا درحالیکہ اُس کو اسطرح دھوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اُس شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچائے یا جسکا نقصان پہونچانا اغلب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دغا کی

تشریح - بددیانتی سے امورِ واقعی کا اخفاء کرنا اس دفعہ کے معنی میں ایک دھوکا دینا ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید جھوٹ موٹ ملازم متعہد ملکی ہونیکا ادعا کرکے بکر کو قصداً دہوکا دے اِس طرح بددیانتی سے بکر کو ترغیب دے کہ وُہ اُسے قرض مال دے جسکی قیمت ادا کرنا اُسکی نیت میں نہو تو زید نے دغا کی۔

(ب) زید کسی شے پر کوئی نشان ملتبس لگانے کے ذریعہ سے قصداً دھوکا دیکر بکر کو یہ باور کرائے کہ وُہ شے فلاں نامور کاریگر کی بنائی ہُوئی ہے - اور اسطرح بددیانتی سے بکر کو شے مذکور خریدنے اور قیمت دینے کی ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔

(ج) زید بکر کو کسی شے کا جھوٹا نمونہ دکھلانے سے قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ وُہ شے نمونہ کے مطابق ہے - اور اِس ذریعہ سے بکر کو اُس کے خریدنے اور قیمت دینے کی ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔

(د) اگر زید کسی شے کی قیمت میں کسی کوٹھی پر جس میں زید کا روپیہ جمع نہیں ہے ایک رقعہ پیش کرے اور اُس کو یہ اُمید ہو کہ اِس کوٹھی میں یہ رقعہ نہ پٹے گا - اور اسطرح بکر کو قصداً دھوکا دے اور اُس ذریعہ سے اُسکو شے مذکور کے حوالہ کرنیکی بددیانتی سے ترغیب دے اور اُسکی قیمت کا نہ دینا زید کی نیت میں ہو تو زید نے دغا کی۔

(ہ) اگر زید ایسی چیزوں کو ہیروں کی حیثیت سے گرو رکھکر جن کو وُہ جانتا ہے کہ ہیرے نہیں ہیں - قصداً بکر کو دھوکا دے اور اُس دھوکا کے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔

(و) زید بکر کو قصداً دہوکا دیکر یہ باور کرائے - کہ جو روپیہ مجھ کو قرض دیگا - اُس کے ادا کرنیکی میں نیت رکھتا ہوں - اور اُس کے ذریعہ سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بددیانتی سے ترغیب

دے اور زید کے روپیہ ادا کرنیکی نیّت نہ ہو تو زید نے دغا کی۔

(ز) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ میں تجھ کو ایک خاص مقدار برگ نیل کی دینا چاہتا ہوں جس کا دینا اُسکی نیّت میں نہ ہو اور اُس کے ذریعہ سے اُس دینے کے اعتبار پر بکر پیشگی روپیہ دینے کی بددیانتی سے ترغیب دے تو زید نے دغا کی۔ لیکن اگر روپیہ حاصل کرتے وقت برگ نیل دینا زید کی نیّت میں ہو اور بعد اُس کے وہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالے اور برگ نیل نہ دے تو وہ دغا نہیں کرتا ہے۔ مگر معاہدہ توڑنے کی بابت صرف نالش دیوانی میں ماخوذ ہونیکے لائق ہے۔

(ح) زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کرائے کہ میرے اور تیرے درمیان میں جو معاہدہ ہوا تھا اُسکی نسبت میں نے اپنا عہد وفا کیا۔ جسکو اُس نے وفا نہ کیا ہو۔ اور اِس ذریعہ سے بکر کو روپیہ دینے کی بددیانتی سے ترغیب دے تو زید نے دغا کی

(ط) زید کوئی جایداد بکر کے ہاتھ بیچے اور اُس کے نام منتقل کردے اور پھر یہ جانکر کہ بیع کرنے کے سبب سے اُس مال کی نسبت مجھ کو کچھ استحقاق نہیں رہا۔ بغیر ظاہر کرنے اِس بات کے کہ بکر کے ہاتھ بیع و انتقال ہو چکا ہے۔ خالد کے ہاتھ اُسی جایداد کو بیع یا رہن کرے اور خالد سے زر بیع یا زر رہن لے تو زید نے دغا کی۔

دفعہ ۴۱۶۔ اگر کوئی شخص یہ ادعا کرنے سے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا جان بوجھکر ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کا قائم مقام بنانے سے یا اپنے آپ کو یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الحقیقت نہ ہو دغا کرے تو کہا جائیگا۔ کہ شخص مذکور نے اور شخص بنکر یا بنانے سے دغا کیا۔

تشریح۔ جرم مذکور کا ارتکاب وقوع میں آنا سمجھا جائیگا۔ عام اِس سے کہ وہ شخص جس کے ہونے کا ادعا ہوا۔ واقعی ہو یا خیالی۔

تمثیلیں

(الف) زید اپنے تئیں ایک اپنا ہمنام دولتمند مہاجن ادعا کرکے دغا کرے تو زید نے دوسرا شخص بن کر دغا کی۔

(ب) زید یہ ادعا کرکے دغا کرے۔ کہ میں بکر ہوں۔ اور بکر ایک متوفی شخص ہو تو زید نے دوسرا شخص بنکر دغا کی۔

دفعہ ۳۱۷۔ جو کوئی شخص دغا کرے۔ اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۱۸۔ جو کوئی شخص اس علم سے دغا کرے کہ وہ اغلب ہے کہ اُس سے ناجائز نقصان کسی شخص کو پہنچائے جس کے حقوق کی اُس معاملہ میں جس سے دغا متعلق ہو وہ حفاظت کرنیکا قانون سے یا کسی جائز معاہدہ سے پابند ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۳۱۹۔ جو کوئی شخص اور شخص بنکر دغا کرے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۲۰۔ جو کوئی شخص دغا کرے۔ اور اُس دھوکا کھانے والے شخصکو کوئی مال کسی شخص کو حوالہ کرنے کی یا کسی کفالتہ المال کے یا کسی چیز کے جو دستخطی یا مہری ہو اور جو کفالتہ المال بنائے جانیکے قابل ہو۔ کل یا جزو کے بنانے۔ تبدیل کرنے یا تلف کرنے کی بد دیانتی سے ترغیب دے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

فریب آمیز دستاویزات اور مال کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنے کے بیان میں

دفعہ ۴۲۱ - جو کوئی شخص بغیر دینے کافی عوض کے کوئی مال بددیانتی سے یا فریب سے دور کرے یا چھپائے۔ یا کسی شخص کے حوالہ کرے۔ یا منتقل کرے۔ یا کرائے بہ نیت کرنے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اس کے ذریعہ سے مال مذکور اسکے قرضخواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہوں کے درمیان میں قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جائے۔ تو اسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۱ (الف) جو کوئی شخص کسی قرض یا مطالبہ کو جو اس کا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پاتا ہو اپنے قرض یا اس دوسرے شخص کے قرض کے ادا ہونیکے لئے قانون کے موافق میسر ہونے سے بددیانتی یا فریب سے روکے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۱ (ب) جو کوئی شخص بددیانتی یا فریب سے کسی ایسے وثیقے یا نوشتے پر دستخط کرے یا اسکی تکمیل کرے یا اس میں فریق ہو جائے جس وثیقے یا نوشتے کا مضمون یہ ہو کہ کسی مال یا کسی استحقاق متعلق اس مال کا اس کے ذریعہ سے انتقال ہو یا اس میں کوئی خرچ پڑے اور جس میں کوئی جھوٹ بیان بابت اس انتقال یا خرچ کے عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اس شخص یا ان شخصوں سے تعلق رکھتا ہو جسکی یا جن کے استعمال یا نفع کے لئے اس کا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۲ - جو کوئی اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپائے یا دور کرے یا اس کے چھپانے یا دور کرنے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبہ

یا دعویٰ سے جس کا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

نقصان رسانی کے بیان میں

دفعہ ۴۲۵ جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے اغلب ہونیکے علم سے کہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہنچائے کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کے ایسے تبدیل یا اُسکی جگہ کے ایسے تبدیل کا باعث ہو جس سے اُسکی مالیت یا کام میں آنیکی قابلیت معدوم یا کم ہو جائے۔ یا جو اضرار اُس پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

پہلی تشریح ۔ جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ اُس مال کے مالک کو جسے نقصان پہنچایا۔ یا جو تلف ہُوا زیان یا مضرت پہنچانا مجرم کی نیت میں ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اُسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا اغلب ہونا اُس کے علم میں ہو۔ کہ کسی مال کے نقصان پہونچانے کے ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہنچائے۔ عام اس سے کہ وہ مال اُس شخص کی ملک ہو یا نہ ہو۔

دوسری تشریح ۔ نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔ جو کسی مال پر اثر کرے۔ خواہ وہ مال اُس شخص کی ملک ہو۔ جو ارتکاب فعل کرتا ہے۔ خواہ اُس شخص اور دیگر اشخاص کی بالاشتراک ملکیت ہو۔

تمثیلیں

(الف) زید بکر کو نقصان ناجایز پہنچانیکی نیت سے بکر کے کسی کفالتہ مال کو بالارادہ جلادے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید بکر کو زیان ناجائز پہنچانے کی نیت سے اُس کے برف خانہ میں پانی پہنچائے اور اِس طرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(ج) زید دریا میں بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینکدے۔ اِس نیت سے کہ وُہ اُس کے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(د) زید یہ جان کر کہ اُس کا اثاث البیت بکر کے قرضہ کے ادا کرنے کے لئے جو زید پر آتا ہے قُرق ہونے والا ہے۔ اُس جائداد کو تلف کرڈالے۔ اِس نیت سے کہ وُہ اُس کے ذریعہ سے بکر کو اُس کے قرضہ کا ایفا حاصل کرنے سے روکے اور اِس طرح سے بکر کو مضرّت پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(ہ) زید کسی کشتی کی تباہی کا باعث ہو اِس نیّت سے کہ بکر کو جس نے اُس کشتی کی کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو مضرّت پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

(و) زید جو بکر کی شرکت میں کسی گھوڑے کا مالک ہو اُس گھوڑے کے گولی مارے اِس نیّت سے کہ وُہ اِس کے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجائز پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ز) زید بکر کے کھیت میں مویشی کے گھس جانے کا باعث ہو بہ نیّت کرنے کے یا اِس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کے فصل کو مضرّت پہنچائے۔ تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہُوا۔

دفعہ ۴۲۶۔ جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۲۵۔ جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو۔ اُس کے ذریعہ سے بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے زیان یا مضرّت کا باعث ہو تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۲۶۔ جو کوئی شخص دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان یا حیوانوں کو مار ڈالنے

اور ریشہ یا اسکے کسی عضو کو بیکار کرنے یا اسکو بیکار کرنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں میں سے
کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۳۲۷ - جو کوئی شخص کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینس یا بیل یا گائے یا سانڈ کو خواہ اسکی کچھ قیمت
یا کسی دوسرے مویشی کی مالیت کے کسی دوسرے جانور کو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اسکے عضو کو بیکار یا اسکو بیکار کرنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی
کا مرتکب ہو وہ شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ
کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی

تشریح - بصورت تجویز پانے [illegible] یا اسی دفعہ کی بنا پر متعلق قتل شدہ دفعہ ۳۱۹ کے ہوگی

دفعہ ۳۲۸ - جو کوئی شخص کسی [illegible] کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو آبپاشی کی کمی کا باعث ہو یا جسکی بابت
اسکو ایسا کرنیکے باعث ہونیکا علم ہے جو زراعت کے کام میں آتا ہے یا انسان یا حیوانات کے کھانے پینے کیلئے جو پانی
صفائی کیلئے یا کسی کاریگری کے جاری رکھنے کیلئے کام آتا ہو وہ شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۳۲۹ - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے کرنے سے کرے جو کسی عام سڑک یا پل یا دریا قابل جہاز رانی
یا مصنوعی قابل جہاز رانی [illegible] کو تباہ کرے یا جسکی بابت اسے علم ہو کہ اس سے [illegible] کم
کرنے کا باعث ہوگا یا کسی شخص کو [illegible] جسکی بابت اسکو علم ہو
کا جس سے سفر [illegible] کا باعث ہو یا جسکا باعث ہونا اسکو معلوم ہو تو اسکو سزا دیجائیگی دونوں
قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی .

دفعہ ۳۳۰ - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا ارتکاب کسی نشان زمین کو جو کسی سرکاری
ملازم کے حکم سے قایم کیا گیا ہو تلف کرنے یا منتقل کرنے کے ذریعہ سے یا کسی فعل کے ذریعہ سے جو
اس نشان زمین کو بحیثیت اس نشان کے کم مفید کردے تو اسکو سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک سال
تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

دفعہ ۳۳۱ - جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اڑ جانیوالی شے کے ذریعہ سے نقصان رسانی

رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے یا اِس امر کا احتمال جان کر کہ کسی مال میں بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے یا درحالیکہ جائداد پیداوار کشتکاری ہو تو بقدر دس روپیہ یا زیادہ کے نقصان پہنچائے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۶۔ جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کے ذریعے نقصان رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرکے یا یہ اغلب جان کر کہ اُس کے ذریعہ سے کسی عمارت کی تباہی کا باعث ہو جو معمولاً عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش کے لئے یا جائے حفاظت مال کے لئے کام میں آتی ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۴۰۔ جو کوئی شخص کسی کی موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا پہونچانیکی یا موت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی تخویف کی تیاری کرکے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اِس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۴۱۔ جو کوئی شخص کسی ملکیت یا جائداد کے اندر یا اوپر جو کسی دوسرے شخص کے قبضہ واقعی میں ہو کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی یا کسی شخص کو جسکا اس جائداد پر قبضہ ہو تخویف کرنے توہین کرنے یا دق کرنے کی نیت سے داخل ہو یا اندر یا اُس پر ملکیت یا جائداد کے بطور جائز داخل ہو کر وہاں کسی ایسے شخص کو اس سے تخویف کرنے توہین کرنے یا دق کرنیکی نیت سے یا کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی نیت سے ٹہرا رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہوا

دفعہ ۴۴۲۔ جو کوئی شخص کسی عمارت خیمہ یا مرکب تحت الما میں جو بطور مسکن انسان مستعمل ہو یا کسی عمارت میں جو بطور پرستش گاہ یا بطور جگہ حفاظت مال کے مستعمل ہو داخل ہو نے یا رہنے سے مداخلت بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا خانہ کا مرتکب ہوا۔

تشریح - مداخلت بیجا مجرمانہ کے مرتکب کے جسم کے کسی حصہ کا داخل ہونا مداخلت بیجا بخانہ کے تحقق ہونے کے لئے کافی داخل ہوتا ہے

دفعہ ۳۳۶ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا مجرمانہ کا ارتکاب کرے - تو اُسکو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں کی -

اور اگر وہ مداخلت جس کا ارتکاب کیا گیا ہے - مداخلت بیجا بخانہ ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی یا دونوں کی -

دفعہ ۳۳۷ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اُس کو حبس دوام کی سزا دی جائیگی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۳۳۸ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے حبس دوام کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہ ہو - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۳۳۹ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے قید کے لئے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا - اور اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو تو میعاد قید سات سال تک ہو سکتی ہے -

دفعہ ۳۴۰ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص ضرر کے حملہ کے یا مزاحمت بیجا کے خوف دلانے کے واسطے تیاری کر کے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں

سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۳۴۱ - جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو یہ پیش بندی کرکے کہ اُس مداخلت بیجا بخانہ کو کسی ایسے شخص سے مخفی رکھے جو مرتکب مداخلت بیجا بخانہ کو اُس عمارت خیمہ یا مرکب تری سے جس میں وہ مداخلت کی جائے نہ داخل ہونے دینے یا باہر نکال دینے کا استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائیگا - کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہُوا -

دفعہ ۳۴۲ - وہ شخص جو مداخلت بیجا کا ارتکاب کرے - اُسکی نسبت نقب زنی کا ارتکاب کرنا کہا جاتا ہے - اگر وہ اپنا دخل اُس مکان میں یا اُسکے کسی حصہ میں اُن چھ طریقوں میں سے جس کا اس دفعہ میں آئیندہ ذکر ہے کسی سے کرے یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کرنیکی غرض سے کسی مکان میں یا اُس کے کسی جزو میں موجود ہوکر یا وہاں کسی جرم کا ارتکاب کرکے وہ مکان سے یا اُس کے کسی حصہ سے اُن چھ طریقوں میں باہر نکلجائے - یعنی

اوّل - اگر وہ داخل ہو یا باہر نکلجائے کسی راستہ سے جس کو خود اُس نے یا اُس مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معین نے اُس مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کرنے کے لئے بنایا ہو -

دوم - اگر وہ داخل ہو یا باہر جائے کسی راستہ سے جس سے انسان کا داخل ہونا کسی اور شخص کو علاوہ خود اُس کے یا جرم کے کسی معین کے مقصود نہ ہو یا کسی راستہ سے جس تک کہ وہ کسی دیوار عمارت پر کُود نے یا چڑھنے کے ذریعہ سے پہنچا ہو -

سوم - اگر وہ داخل ہو یا باہر جائے کسی راستہ سے جس کو اُس نے یا اُس مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معین نے اُس مداخلت بیجا کے ارتکاب کے لئے کسی وسایل سے کھولا ہو کہ جن سے اُس راستہ کا کھولا جانا دخیل مکان کا مقصود نہ تھا -

چہارم - اگر وہ داخل ہو یا باہر جائے کسی قفل کو اُس مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرنیکے لئے یا بعد مداخلت بیجا بخانہ کے اُس مکان سے باہر جانیکے لئے کھولنے کے ذریعہ سے

پنجم - اگر وہ اپنا دخول یا خروج جبر مجرمانہ کا استعمال کرنے یا حملہ کا ارتکاب کرنے یا کسی شخص کو حملہ کی

دھمکی دینے سے کرے۔

ششم اگر وہ داخل ہو یا باہر جائے۔ کسی راستہ سے جس کو کہ وہ جانتا ہو کہ اُس دخول یا خروج کے خلاف بند کیا گیا ہے اور خود اُس نے یا اُس مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معین نے کھولا ہے۔

تشریح۔ کوئی مکان شاگرد پیشہ یا عمارت جس پر شامل کسی مکان کے داخل ہو اور جس میں اور اُس مکان میں ایک پیوستہ اندرونی آمد و رفت ہو اس دفعہ کے معنی میں اُس مکان یا عمارت کا ایک حصّہ ہے۔

تمثیلات

(الف) زید بکر کے مکان کی دیوار میں سوراخ کرے اور اپنا ہاتھ اُس سوراخ کے اندر ڈالکر مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو یہ نقب زنی ہے۔

(ب) زید ایک کھڑکی کے راستہ سے بکر کے مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو یہ نقب زنی ہے۔

(ج) زید ایک بند دروازہ کو کھول کر اُس کے راستہ سے بکر کے گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو یہ نقب زنی ہے۔

(د) زید دروازہ کے ایک سوراخ میں تار ڈالنے سے چٹخنی کو اُٹھا کر اُس دروازہ سے بکر کے مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو یہ نقب زنی ہے۔

(ہ) زید بکر کے مکان کے دروازہ کی کنجی جو بکر سے گم ہو گئی پاوے۔ اور اُس کنجی سے دروازہ کھولکر بکر کے مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو یہ نقب زنی ہے۔

(و) زید اپنے دروازہ میں کھڑا ہو (بکر) (زید) کو مار کر جبراً گذر حاصل کرے اور مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو یہ نقب زنی ہے۔

(زید بکر کا دربان بکر کے دروازہ پر کھڑا ہو۔ عمر زید کو اُس کے مارنے کی دھمکی سے اپنا مقابلہ کرنے سے روک کر مکان میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے۔ تو
تو یہ نقب زنی ہے۔

دفعہ ۴۴۳ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا بعد غروب و قبل طلوع آفتاب ارتکاب کرے۔ تو کہا جائیگا۔ تو شخص مذکور نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ ۴۴۴ - جو کوئی شخص نقب زنی کا بعد غروب و قبل طلوع آفتاب ارتکاب کرے تو اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۵ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے۔ تو اُس کو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

اور اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب ہو تو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۴۴۶ - جو کوئی شخص کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے تو اُسکو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے۔ اور نیز مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔
اور اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت سرقہ ہو تو میعاد قید دس سال تک ہو سکتی ہے
اور اگر وہ مداخلت یا نقب زنی مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب ہو تو سزا دی جائیگی۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا۔ اور اگر وہ جرم جس کی نیت سرقہ ہو تو میعاد قید چودہ سال تک ہو سکتی ہے ۞

دفعہ ۳۴۷ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے یا کسی شخص کو ضرر حملہ یا مزاحمت بیجا کے خوف دلانے کے واسطے تیاری کرکے ارتکاب مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا کرے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد دس سال تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

اور اگر وہ مداخلت یا نقب زنی حسب منشاء دفعہ ہذا جس کا ارتکاب وقوع میں آئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب ہو تو قید کی میعاد چودہ سال تک ہو سکتی ہے -

دفعہ ۳۴۸ - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کے باعث ہونیکا اقدام کرے تو اُس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۴۹ - اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ کسی شخص کی موت یا ضرر شدید کا باعث ہو یا باعث ہونیکا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اس مخفی مداخلت بیجا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں شریک ہو حبس دوام یا دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۵۰ - جو کوئی شخص بد دیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جس میں مال ہو یا جس میں مال کا ہونا مظنون ہو توڑ کر کھولے یا اُس کا بند کھولے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۳۵۱ - اگر کوئی شخص جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف امانتاً سپرد ہو جس میں کچھ مال ہو یا جس میں

مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو بد دیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اس کے کہ اُس کے کھولنے کا اُسکو اختیار ہو۔ اُس ظرف کو توڑ کر کھولے یا اُس کا بند کھولے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب ہشتدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو دستاویزات اور حرفہ یا ملکیت کے نشانات سے متعلق ہیں

دفعہ ۴۶۳۔ جو کوئی شخص عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہنچانیکی یا کسی دعوی یا استحقاق کی تائید کرنیکی یا کسی شخص سے کسی مال کو علیحدہ کرانیکی یا کوئی صریح یا معنوی معاہدہ کرانے کے باعث ہونیکی نیت سے یا فریب کا ارتکاب کرنیکی نیت سے یا اسواسطے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاسکے کوئی جھوٹی دستاویز یا جزو دستاویز بناوے مرتکب جعلسازی کا ہوتا ہے۔

دفعہ ۴۶۴۔ اُس شخص کی نسبت کہا جائیگا کہ اُس نے جھوٹی دستاویز بنائی۔

اوّل۔ جو کوئی دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو بد دیانتی سے یا فریب سے بناوے یا اُس پر دستخط یا مہر کرے یا اُسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان بناوے جس سے کسی دستاویز کی تکمیل ظاہر ہوتی ہو اور اُسکی نیت اس امر کے باور کرا دینے کی ہو کہ وہ دستاویز یا دستاویز کا وہ جزو اُس شخص نے بنایا یا اُسپر دستخط کئے یا مہر کی یا اُسکی تکمیل کی یا ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اُسپر دستخط کئے گئے یا مہر کی گئی ہے یا اُسکی تکمیل کی گئی ہے جس کو وہ جانتا ہے کہ اُس شخص نے بنایا نہ اُسپر دستخط کئے نہ مہر کی نہ اُسکی تکمیل کی۔ نہ اُسکی اجازت سے وہ بنائی گئی ہے نہ اُسپر دستخط یا مہر کی گئی یا نہ اُسکی تکمیل کی گئی یا ایسے وقت پر جس میں وہ جانتا ہے کہ وہ نہ بنائی گئی نہ اُسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اُسکی تکمیل کی گئی تھی۔ یا

دوسرے۔ جو بغیر اختیار جائز کے بد دیانتی سے یا فریب سے خط منسوخ کھینچکر یا کسی اور طرح کسی

دستاویز کو باعتبار اُس کے کسی جزو اہم کے تبدیل کرے بعد اس کے کہ اُس دستاویز کو خود اُس نے یا کسی دوسرے شخص نے بنایا ہو یا اُس کی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرا شخص اُس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مر گیا ہو یا نہ

تیسری۔ جو بددیانتی سے یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرالے۔ یا اُس کی تکمیل یا تبدیل کرالے یہ جان کر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کی نوعیت کو فتور عقل یا نشے میں ہونے کے سبب سے نہیں جان سکتا یا دھوکے کے سبب جو اُس کو دیا گیا ہے۔ نہیں جانتا

تمثیلیں

(الف) زید کے پاس دس ہزار روپیہ کا لیٹر آف کریڈٹ بکر کے نام عمر کی لکھی ہوئی ہو اور زید بکر کو ٹھگ لینے کی غرض سے دس ہزار روپیہ کے ہندسہ پر ایک صفر بڑھا کے مبلغ ایک لاکھ بنائے یہ نیت کر کے کہ بکر باور کرے کہ عمرو نے وہ لیٹر آف کریڈٹ ایسی ہی لکھی ہے۔ تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

(ب) زید بلا اجازت بکر کے بکر کی ایک مہر دستاویز پر کرے جس کا مضمون اس امر کا مقتضی ہے کہ اُس کے رُو سے کوئی ملکیت بکر کی جانب سے زید کو منتقل ہوتی ہے۔ اس نیت سے کہ زید اُس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اُس کے ذریعے سے زر ثمن خالد سے حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا

(ج) زید بکر کا کوئی پڑا ہوا دستخطی رقعہ جو کسی مہاجن کے نام پر ہو اُٹھا لے جس کا روپیہ بعمل رقعہ ملنا ہو مگر رقعہ مذکور میں روپیہ کی کوئی تعداد مندرج نہ ہو اور زید اُس رقعہ میں دس ہزار روپیہ کی تعداد درج کر دیوے اُس رقعہ کو فریباً مکمل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

(د) زید اپنے گماشتہ بکر کو اپنا دستخطی ایک رقعہ کسی مہاجن کے نام بغیر درج کرنے کسی تعداد کے جو دی جائے۔ حوالہ کرے بکر کو یہ اجازت دے کہ فلاں فلاں لوگوں کا روپیہ ادا کرنے کے لیے اُس رقعہ میں کوئی تعداد جو دس ہزار سے زیادہ نہ ہو درج کر کے اُس کو پورا کرے اور

مجموعہ کو بعد ترمیم شدہ پینا ہزار روپیہ کی تعداد درج کرنے فریباً اُسکو تکمیل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا

(ہ) زید کوئی ہنڈوی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے لکھے بہ نیت کرکے کہ اُسکو صحیح ہنڈوی کے طور پر کسی مہاجن سے ہنتی کٹوا کر پا لے اور اُسکی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اُس ہنڈوی کا روپیہ ادا کرے تو اُس صورت میں چونکہ زید مہاجن کو یہ دھوکہ دینے کی نیت سے ہنڈوی لکھتا ہے۔ کہ اُسکو یہ گمان کرائے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اُسکے ذریعہ سے ہنڈوی کو ہنتی کاٹ کر پا لے۔ اس لئے زید جعلسازی کا مجرم ہے۔

(و) بکر کے وصیت نامہ میں یہ عبارت ہو کہ میں ہدایت کرتا ہوں کہ میرے ترکہ میں سے تمام باقیماندہ ترکہ زید و عمرو خالد کے درمیان میں برابر تقسیم کیا جائے۔ زید بددیانتی سے عمرو کا نام چھیل ڈالے بہ نیت اسکے کہ یہ باور کر لیا جائے۔ کہ وہ تمام ترکہ اس کے اور خالد کے واسطے ہے۔ تو زید جعلسازی کا مجرم ہُوا۔

(ز) زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھے اور اُس پر یہ عبارت لکھے کہ بکر کو یا اُس کو جس سے وہ حکم دے زر بلا دیا جائے۔ اور اس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے کہ بکر کو یا اسکو جسکو وہ حکم دے نوٹ کا روپیہ واجب الادا بنا دے۔ اور خالد یہ عبارت کہ بکر کو یا اُسے جس کو وہ حکم دے۔ روپیہ دیا جائے۔ بددیانتی سے چھیل دے۔ اور اس کے ذریعہ سے ایسی خاص عبارت ظہری کو عبارت ظہری بلا نام کے کر دے تو خالد جعلسازی کا مرتکب ہُوا

(ح) زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اُسکے نام منتقل کر دے اور بعد اسکے اس غرض سے کہ بکر کو اس ملکیت سے فریباً محروم کرے زید اُس ملکیت کا انتقال نامہ خالد کے نام کر دے جسکی تاریخ بہ تحریر بکر کے نام انتقال کی بابت کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کر لی جائے۔ کہ زید اس ملکیت کو بکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کر چکا تھا۔ تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

(ط) بکر زید کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لئے زبانی عبارت بتاتا جائے۔ اور زید اُس موصی کے

کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دُوسرے مُوصی الیہ کا نام لکھدے اور زید بکر سے یہ بیان کرے کہ تمہاری ہدایتوں کے مُطابق میں نے وصیّت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اِس وصیت نامہ پر دستخط کرنیکی ترغیب دے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

(ی) زید ایک چٹھی لکھ کر بلا اجازت بکر کے اُسپر بکر کے دستخط کرے اور اُس میں اس بات کا اظہار ہو کہ زید نیک چلن ہے آفات غیر متوقع سے تنگ حال ہے۔ یہ نیّت کرکے کہ اُس چٹھی کے ذریعہ سے خالد اور شخصوں سے خیرات حاصل کرے۔ اِس صُورت میں چونکہ زید نے اِس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنیکی ترغیب دے اِس لیے زید جعلسازی کا مرتکب ہے

(ک) زید کوئی چٹھی بلا اجازت بکر کے لکھ کر اُس میں بکر کے دستخط کرے۔ اور اُس میں زید کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیّت کرکے کہ اُس کے ذریعہ سے خالد کے ماتحت کوئی نوکری حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا کیونکہ اُس نے خالد کو جعلی سارٹیفیکیٹ کے ذریعہ سے دھوکہ دینے کی نیّت کی اور اُس کے ذریعہ سے خالد کو نوکری کی بابت ایک معاہدہ صریح یا معنوی کرنے کی ترغیب دی ہے۔

پہلی تشریح کسی آدمی کا خود اپنے نام کا دستخط کرنا جعلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیلیں

(ا) زید کسی ہنڈوی پر اپنا نام دستخط کرے۔ یہ نیّت کرکے کہ یہ بات باور کرلی جاے کہ اُس ہنڈوی کو کسی دوسرے شخص اُس کے ہمنام نے لکھا ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے۔

(ب) زید لفظ "سکارا" کسی کاغذ پر لکھے اور اُس پر بکر کا نام دستخط کرے اس نیت سے کہ خالد اخیر کو اس کاغذ پر ایک ہنڈوی اپنی طرف سے بکر کے اوپر لکھ لیوے اور اُس کو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈوی کے طور پر بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مجرم ہے۔ اور اگر خالد یہ امر دریافت کرکے جانکر زید کی نیت کے مطابق ہنڈوی اُس کاغذ پر لکھے۔ تو خالد بھی جعلسازی کا مجرم ہے۔

(ج) زید کوئی پڑی ہوئی ہنڈوی جس کا روپیہ زید کے ہمنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا

ہوا ٹھہرائے اور اُس پر عبارت ظہری اپنے نام پر لکھدے۔ یہ نیت کرکے کہ اس سے یہ باور کر لیا جائے کہ عبارت ظہری اُسی شخص نے لکھی ہے۔ جس کے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اُس صورت میں زید جعلسازی کا مجرم ہے۔

(و) زید کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی تعمیل میں کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اُس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کرکے خالد کو کسی فرضی لگان پر مدت دراز کے واسطے اُس ملکیت کا ٹھیکہ دے اور اُس ٹھیکہ کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے فریباً محروم کرے۔ اور یہ باور کرلے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے۔ اس صورت میں اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم مقدم تاریخ لکھنے کے باعث وہ جعلسازی کا مجرم ہے۔

(ھ) زید ایک ساہوکار دوالہ نکالنے سے پیش بندی کرکے اپنے فائدہ کے لئے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھدے اور اپنے قرضخواہوں کو ٹھگنے کی نیت سے اور معاملہ کی ساکھ جمانے کی غرض سے ایک تمسک لکھدے کہ مجھ کو بکر کا اس قدر روپیہ اس مالیت موصوفہ کی بابت دینا واجب ہے۔ اور اُس تمسک میں تاریخ مقدمہ لکھدے اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اُس سے پہلے لکھا گیا ہے۔ کہ زید دوالہ نکالنے کو تھا تو زید جعلسازی کی تعریف کے پہلے ضمن کے موافق جعلسازی کا مرتکب ہُوا۔

دُوسری تشریح۔ کسی جھوٹی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اُس نیت سے کہ یہ بات باور کی جائے۔ کہ وہ دستاویز کسی اصلی شخص نے بنائی ہے یا اُس کا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے۔ کہ وہ دستاویز اُس شخص نے اپنی حین حیات میں بنائی تھی جعلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیل

زید کوئی ہنڈوی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھے اور فریباً اُس فرضی شخص کے نام سے اس ہنڈوی کو

سکارے اس نیت سے کہ اُسکو بیچ ڈالے۔ تو وہ بد جعلسازی کا مرتکب ہے۔

دفعہ ۴۵۴ - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۴۵۵ - جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اُسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس کا کاغذ سر رشتہ یا کاغذ مسل ہے۔ یا ولادت یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے جس کو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمت کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے۔ یا کوئی سرٹفکیٹ یا دستاویز بنائے جو اُسکے مقتضی ہو کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدہ کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمہ کے دایر کرنے یا اُسکی جوابدہی کرنے یا اُس میں کسی طرح کی پیروی کرنے یا اقبال دعویٰ داخل کرنے کے لئے اجازت نامہ ہے یا وہ مختار نامہ ہے۔ تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۵۶ - جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اُس کے مقتضی ہو کہ وہ کفالت المال یا وصیت نامہ یا متبنیٰ کرنیکا اجازت نامہ ہے یا اُس کے مقتضی ہو کہ اُس سے کسی شخص کو کسی کفالت المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا سود کے حصوں کو تحویل میں لانے یا روپیہ یا مال منقولہ یا کفالت المال کے تحویل میں لانے یا حوالہ کرنیکی اجازت ہے۔ یا کوئی دستاویز جعلی بنائے جو اُس کے مقتضی ہو کہ فارغ خطی یا قبض الوصول ہے جس میں روپیہ کے وصول ہونیکا اقرار ہے یا کسی مال منقولہ یا کفالت المال کے حوالہ کیجانیکی فارغ خطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۵۷ - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو اس نیت کرکے کہ دستاویز جعلی دغا دینے کے لئے کام میں لائی جائے۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۵۸ - جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو بہ نیت کر کے کہ دستاویز جعلی کسی فریق کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچائے یا یہ جان کر کہ اُس کا اِس کام میں استعمال کیا جانا اغلب ہے تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۳۵۹ - جو جھوٹی دستاویز کُلاً یا جزواً جعلسازی سے مرتب کی جاتے - وہ جعلی دستاویز کہلائی جائیگی -

دفعہ ۳۶۰ - جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جس کو وُہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وُہ جعلی دستاویز ہے اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریباً یا بددیانتی سے کام میں لائے تو اُس شخص کو اسی طرح سزا دی جائیگی - کہ گویا اُس نے اُس دستاویز کو جعلی بنایا -

دفعہ ۳۶۱ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش پیدا کرنے کا کوئی اور آلہ اس نیت سے بنائے یا تلبیس کرے کہ وہ کسی جعلسازی کے جو حسب دفعہ (۳۵۶) مستوجب سزا ہو ارتکاب کے لئے استعمال کیا جائے - یا کسی ایسی نیت سے کسی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا اور آلہ کو اُس کو ملتبس جان کر اپنے قبضہ میں رکھے تو اُس کو سزا دیجائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۳۶۲ - جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش پیدا کرنے کا اور آلہ اس نیت سے بنائے یا تلبیس کرے کہ وُہ کسی جعلسازی کے جو حسب اسباب کے کسی دفعہ کے علاوہ دفعہ ۳۵۶ کے مستوجب سزا ہو ارتکاب کے لیے استعمال کیا جائے - یا کسی ایسی نیت سے کسی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا اور آلہ کو تلبیس جان کر اپنے قبضہ میں رکھے تو اُسکو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور نیز وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۷۴ - جو کوئی شخص کسی دستاویز کو یہ جان کر کہ وہ جعلی ہے اور اس نیت سے کہ وہ فریباً یا بددیانتی سے بطور اصلی کے استعمال کیجائیگی - اپنے قبضہ میں رکھے اور وہ دستاویز قسم مذکورہ دفعہ (۴۶۶) یا دفعہ (۴۶۷) ہو تو اُس کو سزا دی جائیگی - دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے - اور نیز مستوجب جرمانہ ہوگا -

دفعہ ۴۷۵ - جو کوئی شخص کسی مادہ کے جُرم پر یا جُرم میں کوئی علامت یا نشان جو کسی دستاویز مذکورہ دفعہ (۴۶۷) کی تصدیق کرنے کے لئے استعمال میں آتا ہو اس نیت سے تلبیس کرے کہ وہ علامت یا نشان کسی دستاویز کو جسکی اُس مادہ پہ اُس وقت جعلسازی کیجاوے یا بعد ازاں جعلسازی کیجاتی ہو نمائش اصلیت دینے کے لئے استعمال کیا جائے - یا جو ایسی نیت سے کوئی مادہ جس کے جرم پہ یا جرم میں کوئی ایسی علامت یا نشان تلبیس کیا گیا ہو - اپنے قبضہ میں رکھے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۷۶ - جو کوئی شخص کسی مادہ کے جُرم پر یا جُرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کرنے کے کام میں آتی ہو جو اُن دستاویزات میں سے نہ ہو جن کا بیان دفعہ (۴۶۷) میں ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اُس کام پہ آئے کہ جو دستاویز اس مادہ پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آیندہ جعلی بنائی جانے کو ہے اُسکی اصلی دستاویز ہونیکی نمائش کرے یا جو کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھتا ہو جس کے جرم پر یا جُرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کیگئی ہے - تو اُس شخصکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جُرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۷۷ - جو کوئی شخص فریباً یا بددیانتی سے یا اُس نیت سے کہ وہ عامہ خلائق کی یا کسی شخصکو مضرت یا نقصان پہونچائے کسی ایسی دستاویز پر خط تنسیخ کھینچے یا اُسکو تلف کرے یا بگاڑ دے یا اُسپر خط تنسیخ کھینچے یا اُس کے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اُس کو چھپائے

یا اسکے چھپانیکا اقدام کرے جو وصیت نامہ یا متبنی اکرنیکا اجازت نامہ یا کوئی کفالت المال ہو یا ہونیکے مقتضی ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی متوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۷ (الف) جو کوئی شخص متصدی یا اہلکار یا نوکر کی حیثیت سے ہو یا کارگذار ہو کر دیدہ و دانستہ اور فریب دینے کی نیت سے کوئی بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب جو اسکے آقا کا ہے یا اس کے آقا کے پاس ہے یا جو اس نے اپنے آقا کیلئے یا اپنے آقا کیطرف سے پایا ہو تلف کرے یا بدلے یا اس میں کاٹ کوٹ کرے یا اسکو جھوٹا بنادے یا دیدہ و دانستہ یا فریب دینے کی نیت سے کسی ایسی بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب میں کوئی جھوٹا اندراج مندرج کرے یا اسکے کرنے میں اعانت کرے یا بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب مذکور سے کوئی ضروری امر نکالدے یا اسمیں کسی ضروری امر کو نکالدینے یا بدلدینے میں اعانت کرے تو اسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تشریح - اس دفعہ کے متعلق کسی الزام میں بغیر بتلائے نام کسی ایسے شخص خاص کے جس کو فریب دینا مقصود ہو یا بغیر کسی خاص مبلغ زر کے جس کا مادہ فریب دینا مقصود ہو یا کسی خاص دن کے جس دن کہ جرم کا ارتکاب ہوا تھا۔ فریب دینے کی عام نیت کا بیان کرنا کافی ہوگا

حرفہ اور ملکیت کے نشان

دفعہ ۴۷۸ (۱) جس نشان کے استعمال سے یہ سمجھا جائے کہ یہ اسباب فلاں شخص خاص کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی ہے تو وہ نشان حرفہ کہلائیگا۔

(۲) جس نشان سے یہ سمجھا جائے کہ یہ مال منقولہ کسی شخص خاص کی ملکیت ہے تو وہ نشان ملکیت کہلائیگا۔

دفعہ ۴۷۹ (الف) (۱) جو کوئی شخص کسی اسباب پر یا کسی صندوق یا گٹھڑی یا کسی اور ظرف پر

جس میں اسباب ہو نشان بنائے یا کسی صندوق یا گٹھڑی یا اور ظرف کو کسی نشان کے ساتھ جو اُس پر رہے کام میں لائے۔ اِس طرح پر جس پر بوجہ معقول یہ باور کرایا جا سکے کہ وہ اسباب جس پر نشان ہے یا کوئی اسباب جو ایسے صندوق یا گٹھڑی یا ظرف میں ہے جس پر نشان ہے کسی ایسے شخص کا صناعت کیا ہُوا یا تجارتی ہے جس کا وہ صناعت کیا ہُوا یا تجارتی نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور جھوٹا نشان حرفہ کام میں لائے۔

(۲) جب کوئی شخص کسی مال منقولہ یا اسباب پر یا کسی صندوق یا گٹھڑی یا کسی اور ظرف پر جس میں مال منقولہ یا اسباب ہو نشان بنائے یا کوئی صندوق یا گٹھڑی یا کوئی اور ظرف جس پر نشان ہو کام میں لائے۔ اِس طرح پر جس سے بوجہ معقول یہ باور کرایا جا سکے کہ مال یا اسباب جس پر وہ نشان ہے یا کوئی مال یا اسباب جو کسی ویسے ظرف میں ہے جس پر وہ نشان ہو ایسے شخص کی ملکیت ہے جسکی وہ مِلک نہ ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور جھوٹا نشان ملکیت کام میں لایا۔

دفعہ ۳۶۷ (ب) جو شخص حرفے کا جھوٹا نشان استعمال کرے اُس کو جبتک کہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اُس نے یہ کام فریب دینے کی نیت سے نہیں کیا تھا۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۸ جو شخص حرفے کسی ایسے نشان کو یا ملکیت کے کسی ایسے نشان کو تلبیس کرے جس کو دوسرے شخص نے استعمال کیا ہے اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ یہ دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۸ (الف) جو شخص ملکیت کے کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے جسکو اہلکار سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو اور جس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ اس مال کو کسی شخص خاص نے صناعت کیا ہے یا وہ کسی خاص وقت یا خاص مقام میں صناعت کیا گیا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص صفت کا ہے یا یہ

کہ وہ کسی خاص دفتر قلمدان میں سے ہو کر نکلا ہے - یا یہ کہ وہ کسی معافی کا مستحق ہے یا وہ اس نشان کو باوجود ملتبس جاننے کے بصورت صحیح نشان کے استعمال کرے تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے - اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۳۶۸ (ب) اگر کوئی شخص کسی حرفے کے نشان یا ملکیت کے نشان کو ملتبس بنانے کے لئے کوئی ٹھپہ یا تختی یا کوئی اور آلہ تیار کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے یا کسی حرفے کا نشان یا ملکیت کا نشان اس غرض سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ کسی اسباب کی نسبت یہ ظاہر کرائے کہ وہ اُس شخص کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی اسباب ہے جس کا صناعت کیا ہوا یا تجارتی وہ نہو یا یہ ظاہر کرائے کہ وہ اُس شخص کی ملکیت ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائینگی -

دفعہ ۳۶۸ (ج) جو کوئی شخص کوئی اسباب یا اشیائے حرفے کے ملتبس نشان کے ساتھ یا ملکیت کے ملتبس نشان کے ساتھ جو اس پر یا کسی صندوق یا بستہ یا کسی اور ظرف پر جس میں وہ اسباب رہے چسپاں یا ٹھپہ کیا گیا ہو بیچے یا بیچنے کیلئے یا تجارت یا صناعت کی کسی غرض سے نمایاں کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے اُس کو تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے -

(الف) کہ اس دفعہ کی خلاف ورزی میں کسی جرم کے مرتکب نہ ہونے کے لئے جس قدر احتیاط معقول طور پر کرنی لازم تھی - اُسقدر احتیاط کرکے جرم اظہاری کے ارتکاب کے وقت اُس نے اُس نشان کے صحیح ہونیکی بابت کوئی شبہ کی وجہ نہیں پائی تھی - اور

(ب) یہ کہ نالش کرنیوالے کے پوچھنے پر یا نالش کرنے والے کیطرف سے پوچھے جانے پر اُس نے اُن اشخاص کی بابت جن سے اُس نے وہ اسباب یا اشیاء حاصل کی تھیں تمام ایسی خبریں دی ہیں جن کا دینا اُس کے اختیار میں تھا - یا

(ج) یہ کہ اور طرح سے اس نے بے قصورانہ کام کیا ہے - تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم

کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۹ (د) جو کوئی شخص کسی ایسے صندوق یا بستہ یا دوسرے ظرف پر جسمیں اسباب رہے کوئی جھوٹا نشان بنائے۔ اس طرح پر جس سے کسی سرکاری ملازم یا اور شخص کو بوجہ معقول یہ باور کرایا جاسکے کہ اس ظرف میں ایسا اسباب ہے جو اُس میں نہ ہو یا یہ کہ اُس ظرف میں ایسا اسباب نہیں ہے جو اُس میں ہو یا یہ کہ جو اسباب اُس ظرف میں ہے۔ وہ ایسی نوعیت یا صفت کا ہے جو اسباب کی اصلی نوعیت یا صفت سے جُدا ہے اُس کو جبتک وہ یہ ثابت نہ کرے۔ کہ اُس نے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا۔ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۹۔(ہ) جو کوئی شخص کسی ایسے جھوٹے نشان کو اس طرح پر استعمال کرے جسکی نسبت دفعہ اخیر مذکورہ بالا میں ممانعت ہے اُس کو جبتک کہ وہ ثابت نہ کرے کہ اُس نے فریب دینے کی نیت سے یہ کام نہیں کیا تھا۔ ایسی سزا دی جائیگی جو اس دفعہ کی خلاف ورزی میں کسی جرم کے مرتکب ہونے کی تقدیر میں اُسکو دی جاتی ہے۔

دفعہ ۳۶۹۔ جو کوئی شخص کسی نشان ملکیت کو اس نیت سے یا یہ اغلب جان کر کہ وہ اُس سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے۔ دور کرے۔ معدوم کرے یا بگاڑے تو اُس کو سزا دی جائیگی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی یا دونوں کی

کرنسی نوٹوں اور بنک نوٹوں کے بیان میں

دفعہ ۳۶۹ (الف) جو کوئی شخص کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس کرے یا اُسکی نامبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھ کر انجام دے اُسکو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح۔ واسطے اغراض دفعہ ہذا و دفعات ۳۶۹ ب و ۳۶۹ ج و ۳۶۹ د کے لفظ بینک

نوٹ سے مراد ہے ایسا پرامیسری نوٹ یا اقرار نامہ جسے واسطے عند الطلب ہونے روپیہ کے حامل کو کوئی ایسا شخص جاری کرے جو کسی حصہ دنیا میں مہاجنی کاروبار کرتا ہو یا وہ کسی سرکار یا بادشاہ وقت کی ہدایت سے یا موجب اس کے حکم کے جاری کیا جائے۔ اور جس کا کام میں لایا جانا بطور ہم قیمت نقد یا بعوض نقد کے مقصود ہو۔

دفعہ ۴۸۹ ب ۔ جو کوئی شخص کسی جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کو دوسرے شخص کے پاس بیچے یا اس سے خریدے یا حاصل کرے یا اور طرح پر اس کا لین دین کرے یا اسکو اصلی ہونیکی حیثیت سے کام میں لائے یہ جان کر یا اسبات کے باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ مذکور جعلی یا تلبیس ہے اس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۸۹ ج ۔ جو کوئی شخص کوئی جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ اپنے پاس رکھے یا یہ جان کر یا اس بات کے باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ وہ جعلی یا تلبیس ہے اور یہ نیت کرکے کہ اس کو اصلی ہونیکی حیثیت سے کام میں لائے یا یہ کہ وہ اصلی ہونیکی حیثیت سے کام میں لایا جاسکے تو اس کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۴۸۹ د ۔ جو کوئی شخص کوئی کل یا اوزار یا سامان بنائے یا جو اسکی ساخت کی عمل کا کوئی جز انجام دے یا اس کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اپنے پاس رکھے اس غرض سے کہ وہ کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کا جعلی بنانے یا اسکی تلبیس کرنے کے کام میں آوے یا یہ جان کر یا اسبات کی باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اسکا کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کے جعلی بنانے یا اسکی تلبیس کرنیکے کام میں لایا جانا مقصود ہے۔ تو اس کو حبس دوام یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

باب نوزدہم

خدمت کے معاہدوں کے نقض مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۴۹۰ جو کوئی شخص جس پر معاہدہ جائزہ کے رُو سے واجب ہے کہ وہ کسی شخص یا مال کے ایک جگہ سے دُوسری جگہ لیجانے یا پہنچانے میں بذاتہ خدمت کرے یا سفر تری یا سفر خشکی میں کسی شخص کی نوکر کی حیثیت سے خدمت کرے یا سفر یا تری یا سفر خشکی میں کسی شخص کی یا مال کی حفاظت کرے یا کسی ایسے شخص کی خدمت کرے یا اُسکی ضروریات بہم پہنچائے جو صغیر سنی یا عقل کے فتور یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب سے بیکس ہے یا جو اپنے امن کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات بہم پہنچانے کے نا قابل ہے سوائے حالت بیماری یا بدسلوکی کئے جانے کے بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تمثیلیں

(ا) زید پالکی کا ایک کہار جس پر معاہدہ جائزہ کے رُو سے بکر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچانا واجب ہے راہ میں سے بھاگ جائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کیگئی ہے

(ب) زید ایک قلی جس پر معاہدہ جائزہ کے رُو سے بکر کے اسباب سفر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا واجب ہے اسباب کو پھینک کر چلا جائے تو زید اس جرم کا مرتکب ہُوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کیگئی ہے

(ج) زید بیلوں کا ایک مالک جس پر معاہدہ جائزہ کے رُو سے واجب ہے کہ اپنے بیلوں پر لادکر اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچائے ایسا کرنا خلاف قانون ترک کرے تو زید اس جرم کا

مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(د) زید بکر کو جو ایک قلی ہے ناجائز دھمکیوں سے اپنا اسباب سفر پہنچانے کے لئے مجبور کرے اور بکر اثنائے سفر میں اسباب رکھکر بھاگ جائے تو اس صورت میں چونکہ اسباب کا پہنچانا بکر پر جواز اً واجب نہ تھا اس لئے بکر کسی جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

تشریح- اس جرم کے متحقق ہونے کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ معاہدہ اس شخص کے ساتھ کیا جائے جس کے لئے وہ خدمت ادا کی جانے کو ہے بلکہ یہی کافی ہے کہ اس شخص نے جس کو وہ خدمت کرنی پڑے گی کسی شخص کے ساتھ معاہدہ قانون کے مطابق کیا ہو خواہ لفظاً خواہ معناً

تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتھ ایک مہینے تک اُسکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی مذکور کو اس لئے مامور کرے کہ وہ اُسے کسی سفر کو لیجائے۔ اور اُس مہینے کے اندر وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جس کو زید ہانکتا ہے۔ اور زید اثنائے سفر میں بالارادہ گاڑی چھوڑ جائے۔ تو اس صورت میں اگرچہ زید نے بکر کے ساتھ خود معاہدہ نہیں کیا تاہم زید اس دفعہ کے رُو سے مجرم ہے۔

دفعہ ۴۹۲ (الف) کوئی شخص جس پر کسی جائز معاہدہ تحریری کے موافق کسی اور شخص کے لئے دستکار یا کاریگر یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت تک جو تین برس سے زیادہ نہ ہو ریاست جموں و کشمیر کے اندر کسی ایسے مقام میں کام کرنا واجب ہے جہاں اُس معاہدہ کے اختیار سے اُس شخص کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو یا پہنچائے جانے کو ہو اُس شخص کی خدمت پر سے اُس حال میں کہ وہ معاہدہ قائم ہے۔ بالارادہ بھاگ جائے۔ یا بغیر کسی وجہ معقول کے اُس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے جس کے ادا کرنے کا اُس نے معاہدہ کیا ہے اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو۔ تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد

ایک مہینے سے زاید نہ ہو یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اُس خرچ کے دو چند مقدار سے زاید نہ ہو یا دونوں سزائیں دی جائینگی - بجز اس کے کہ یہ بات ظاہر ہو جائے کہ عمر نے اُس کے ساتھ بدسلوکی کی یا اپنی طرف سے اُس معاہدہ کا ایفا نہیں کیا -

باب بستم

اُن جرموں کے بیان میں جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہیں

دفعہ ۴۹۴ - جو کوئی شخص کہ اُس کا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت میں ازدواج کرے جس میں وُہ ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقعہ ہونے کے سبب کالعدم ہو تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - اور وُہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا -

مستثنیٰ

اِس دفعہ کا حکم اُس شخص کو شامل نہیں ہے جسکا ازدواج اُس شوہر یا زوجہ کیساتھ کسی عدالت مجاز کے فیصلہ سے کالعدم قرار دیا گیا ہو - نہ اُس کو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وُہ شوہر یا زوجہ اُس مابعد ازدواج کے وقت سات برس کی مُدت میں ہمیشہ اِس کے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اُس نے اِس عرصہ میں کبھی سُنا ہو کہ وُہ زندہ ہے - مگر شرط یہ ہے کہ اِس پچھلے ازدواج کا عقد کرنیوالا یا کرانیوالی ازدواج کے واقعہ ہونے سے پہلے اُسکو جسکے ساتھ اِس ازدواج کا عقد ہوتا ہے - جہاں تک کہ اُس کے علم میں ہو ان اُمور واقعی کے صحیح حال سے واقف کر دے -

دفعہ ۴۹۶ - جو کوئی شخص بدنیتی سے یا فریب کی نیت سے ازدواج کے رسمیات کو ادا کرے یہ جان کر کہ اُس کے ذریعہ سے اُس کا ازدواج جائز نہیں ہوتا تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وُہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۹۷ - جو کوئی شخص کسی عورت سے جو کسی دیگر مرد کی زوجہ ہے اور جس کو وُہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وُہ دوسرے مرد کی زوجہ ہے - بلا رضامندی یا چشم پوشی اُس مرد کے جماع کرے اور وُہ جماع جُرم زنا بالجبر نہ ہو تو وُہ شخص زنا کے جُرم کا مجرم ہوگا - اور اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور ایسی صُورت میں زوجہ معین کے طور پر سزا دیجانے کے لائق ہوگی - اور اُس کو جرم اعانت میں مطابق دفعہ (۹۵) مجموعہ ہذا کے سزا دی جائیگی -

دفعہ ۴۹۸ - جو کوئی شخص کسی عورت کو جو کسی دُوسرے مرد کی زوجہ ہے اور جسکو وُہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وُہ کسی دُوسرے مرد کی زوجہ ہے - اس مرد کے پاس سے یا کسی اور شخص کے پاس سے جو مرد مذکور کی جانب سے عورت مذکور کا محافظ ہو لے اُڑے یا بہکا لے جائے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حرام کرائے یا اس نیت سے کسی عورت کو چھپائے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائیگی کہ میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی اور ایسی صُورت میں عورت بھی معین کے طور پر سزا دی جانے کے لائق ہے

باب بست ویکم

ازالۂ حیثیت عرفی کے بیان میں

دفعہ ۴۹۹ - جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو بلفظ سے ادا کیجائیں یا جن کا پڑھا جانا

مقصود ہو یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام
لگائے یا مشتہر کرے بہ نیت کرکے کہ اُس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے یا یہ جانکر یا یہ
باور کرنیکی وجہ رکھ کر کہ وہ اتہام اس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے یا یہ جانکر یا یہ باور
کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ اتہام اس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے گا تو سوائے اُن صورتوں کے
جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہیں۔ کہا جائیگا کہ اس شخص نے اُس شخص کا ازالہ حیثیت عرفی کیا۔

پہلی تشریح۔ کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ
سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس اتہام سے اس شخص کے جیتے جی اُسکی شہرت کو نقصان پہنچتا اور اس سے یہ
نیت ہو کہ اس شخص کے اہل وعیال یا قریب کے رشتہ داروں کے دلوں کو رنج پہنچے۔

دوسری تشریح۔ کسی کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت اس کمپنی
یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کے اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی تک پہنچ سکتا ہے۔

تیسری تشریح۔ جو اتہام معنی خیار کی صورت رکھتا ہو یا ہجو بلیغ کی طرح کیا جائے۔ وہ ازالہ
حیثیت عرفی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

چوتھی تشریح۔ کسی اتہام کی نسبت نہ کہا جائے گا کہ وہ کسی شخص کی شہرت کو نقصان پہنچاتا
ہے بجز اس کے کہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایتاً اور لوگوں کی نظر میں اُس شخص کی عادت کی یا
صفات عقلی کی خفت کا باعث ہو یا بلحاظ اسکی ذات یا اُس کے پیشہ کی اس شخص کی حیثیت
عرفی کی خفت کا باعث ہو یا اسکی معتبری کی خفت کا باعث ہو یا باور کیے جانے کا باعث ہو کہ
اُس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت میں یا ایک ایسی حالت میں ہے جو عموماً رسوائی کا موجب ہے

تمثیل

(۱) زید کہے کہ بکر دیانتدار آدمی ہے اُس نے خالد کی گھڑی ہرگز نہیں چرائی۔ یہ باور کرانیکی
نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے

کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ب) زید سے پوچھا جائے۔ بکر کی گھڑی کس نے چرائی ہے اور زید خالد کی طرف اشارہ کرے یہ باور کرانیکی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

(ج) زید بکر کی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لئے بھاگا جاتا ہے۔ یہ باور کرانیکی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چرائی ہے تو یہ ازالہ حیثیت عرفی ہے۔ کہ بجز اس کے کہ وہ مستثنیات میں سے کسی مستثنیٰ میں داخل ہو۔

پہلا مستثنیٰ۔ اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے اگر عامہ خلایق کا اس میں فایدہ ہو کہ وہ اتہام لگایا جائے یا مشتہر کیا جائے یہ بات کہ آیا اس میں عامہ خلایق کا فایدہ فی الواقع ہے۔ یا نہیں ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگا

دوسرا مستثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت اسکے لوازم منصبی کے انجام دہی میں یا اسکی عادات و صفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات یا صفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے

تیسرا مستثنیٰ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامہ خلایق کے کسی معاملہ سے متعلق ہو اور اس شخص کی عادات و صفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات یا صفات اس طریق عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اور نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیل

زید کا ان امور میں بکر کے طریق عمل کی نسبت کوئی رائے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔ یعنی عامہ خلایق سے کسی معاملہ کی بابت سرکار میں درخواست دینے میں یا کسی طلبی پر جو عامہ خلایق نے کسی معاملہ میں لوگوں کے جمع ہونیکے لئے لکھا ہو دستخط کرنے میں یا اس

قسم کے مجمع کا ممبر گروہ یا شریک ہوتے ہیں یا کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہوتے ہیں جو عامہ خلائق سے امداد کے لئے ہو یا کسی ایسے عہدہ کے لیے جس کے لوازم کے متعلق انجام دہی ہیں عامہ خلائق کی غرض متعلق ہو کسی اُمیدوار کے انتخاب کی نسبت رائے دینے یا اُس کے لئے اور وں سے رائے حاصل کرنے کی تحریک

چوتھا مستثنیٰ ۔ کورٹ آف جسٹس کی کسی کارروائی یا اُسکی کارروائی کے نتیجہ کی نسبت فی الاصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تشریح ۔ کوئی افسر جو کھلی عدالت میں تحقیقات کر رہا ہو قبل اس کے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس میں تجویز ہو ایک کورٹ ہے جو مستثنیٰ بالا کی مراد میں داخل ہے۔

پانچواں مستثنیٰ ۔ دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ کی روئداد کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس نے فیصلہ کیا ہو یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اُس کے کسی ایسے مقدمہ میں فریق یا گواہ یا مختار ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات یا صفات کی نسبت جہاں تک کہ اُسکے طریق عمل سے دے عادات وصفات ظاہر ہوتی ہیں ۔ اور نہ اس سے زیادہ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے۔

تمثیلیں

(الف) زید کہے کہ میری دانست میں بکر کی گواہی فلاں مقدمہ میں ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بددیانت ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے ۔ اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہے کیونکہ رائے جو زید ظاہر کرتا ہے بکر کی عادات وصفات سے متعلق ہے جیسے اُس کے بطریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہیں ۔ اور نہ اس سے زیادہ

(ب) لیکن اگر زید یہ کہے کہ بکر نے فلاں مقدمہ میں جو بیان کیا ہے اُسکو میں باور نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بکر کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی عادات وصفات کی نسبت بیان کرتا ہے ۔ ایسی رائے ہے جو بکر کے طریق

عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہیں ہے۔

چھٹا مستثنیٰ نیک نیتی سے کسی رائے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے حسن و قبح کی نسبت جس کو اس عمل کے کرنیوالے نے عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنیوالے کی عادات و صفات کی نسبت جہاں تک کہ ویسے عادات و صفات اس عمل سے ظاہر ہوتی ہوں نہ اس سے زیادہ ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے

تشریح - کوئی عمل عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑا جا سکتا ہے خواہ صراحتاً خواہ عمل کرنیوالے کے ایسے افعال سے جن سے عامہ خلائق کی رائے پر اس عمل کا چھوڑا جانا منظور ہو۔

تمثیلیں

(ا) وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپوا کے اس کتاب کو عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے۔

(ب) وہ شخص جو برملا کوئی تقریر کرے اس کلام عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے

(ج) کوئی نقال یا گویا جو جلسہ عام میں اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گانا عامہ خلائق کی رائے پر چھوڑتا ہے

(د) زید کسی کتاب کی نسبت جو بکر نے چھپوائی ہے کہے کہ بکر کی کتاب لغو ہے اسلئے بکر ضرور ضعیف العقل آدمی ہے بکر کی کتاب فحش ہے اور اسلئے ضرور بکر فحش الخیال آدمی ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر وہ یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے صرف بکر کی عادات و صفات سے متعلق ہے جہاں تک کہ وے بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں نہ اس سے زیادہ

(ہ) لیکن اگر زید یہ کہے کہ میرے نزدیک تعجب نہیں ہے کہ بکر کی کتاب لغو اور فحش ہو کیونکہ بکر ضعیف العقل اور شہوت پرست ہے تو زید اس مستثنیٰ میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو زید بکر کی عادات و صفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے۔ ایسی رائے ہے جو بکر کی کتاب پر مبنی نہیں ہے۔

ساتواں مستثنیٰ - وہ شخص ازالہ حیثیت عرفی کا مرتکب نہیں ہے۔ جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اختیار رکھتا ہے۔ خواہ وہ قانون کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدہ جائز پر مبنی ہو

جو اُس دوسرے شخص کے ساتھ کیا گیا ہے - اگر شخص مذکور ایسے معاملوں میں جن سے وہ اختیار
جائز متعلق ہے - اِس دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی کے ساتھ ظہور میں لائے

تمثیل

مفصلہ ذیل اشخاص اِس مستثنیٰ میں داخل ہیں یعنی کوئی جج جو کسی گواہ کو یا اپنی عدالت کے
کسی اہلکار کو اُس کے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو - یا کسی سررشتہ کا اعلیٰ افسر
جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتوں کو سرزنش کرتا ہو - یا کوئی باپ یا ماں جو اپنے طفل کو اور اطفال کے
روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو -
یا کوئی معلم جس کو کسی طالب العلم کے ماں باپ کی طرف سے اختیار حاصل ہو اس طالب العلم پر
اور طلبہ کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو - یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کی خدمتیں کاہل ہو
اُس کی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو - یا کوئی مہاجن اپنی کوٹھی کے تحویلدار کو اُسکے طریق
عمل کی نسبت بحیثیت اُسکی تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو -
آٹھواں مستثنیٰ - نیک نیتی سے کسی شخص کی شکایت کرنی کسی شخص کے روبرو منجملہ اُن اشخاص کے
جو اس شخص پر بابت شکایت کی نسبت اختیار جائز رکھتے ہیں - ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے

تمثیل

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر پر الزام لگائے یا اگر زید نیک نیتی سے بکر
کے طریق عمل کی نسبت جو نوکر ہے اُسکے آقا سے شکایت کرے - یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کی جو
ایک طفل ہے اُس کے طریق عمل کی نسبت اُسکے باپ سے شکایت کرے تو زید اِس مستثنیٰ میں داخل ہے
نواں مستثنیٰ - کسی شخص کی عادات وصفات عرفی کی نسبت اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی نہیں ہے
بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی سے اتہام لگانیوالے کے یا کسی اور شخص کے اغراض کی حفاظت کے

لئے یا عامہ خلائق کے فایدہ کے لئے لگایا جائے۔

تمثیلیں

(۱) زید ایک دوکاندار بکر سے جو اُسکا کارپرداز ہے کہے کہ تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز فروخت نہ کرو بجز اس کے کہ وُہ تم کو نقد قیمت دے کیونکہ میں اُسکی دیانت پر اعتماد نہیں رکھتا ہُوں تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے اگر اُس نے یہ اتہام اپنی اغراض کی حفاظت کے لئے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے۔

(ب) زید ایک مجسٹریٹ اپنی کیفیت میں جو وُہ اپنے افسر بالادست کو لکھتا ہے۔ بکر کی عادات صفات پر اتہام لگائے۔ تو اُس صُورت میں اگر وُہ اتہام نیک نیتی سے عامہ خلائق کے فایدہ کے لئے لگایا گیا ہو۔ تو زید اس مستثنیٰ میں داخل ہے۔

(سواں مستثنیٰ)۔ ایک شخص کو دُوسرے شخص سے نیک نیتی کے ساتھ تحذیر کرنا ازالہ حیثیت عُرفی ہے۔ بشرطیکہ ایسی تحذیر کرنے سے اُس شخص کا فایدہ جس کو تحذیر کیجاتی ہے یا کسی اور شخص کا فایدہ جو اُس سے غرض رکھتا ہو۔ یا عامہ خلائق کا فایدہ نیت میں ہو۔

دفعہ ۵۰۰۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی حیثیت عرفی کا ازالہ کرے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۵۰۱۔ جو کوئی شخص کسی مضمون کو چھپوائے یا کندہ کرے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وُہ مضمون مُزیل حیثیت عرفی کسی شخص کا ہے تو اُس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۵۰۲۔ جو کوئی شخص کسی چھپے ہُوئے یا کندہ کئے ہُوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو بیچے یا معرض بیع میں رکھے یہ جان کر کہ اس میں کوئی ایسا مضمون ہے تو اُسکو قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

باب بست و دوم

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان میں

دفعہ ۳۷۹ - جو کوئی شخص کسی اور شخص کو اُس کے جسم یا اُسکی شہرت یا جائداد کو کسی شخص کے جسم یا شہرت کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے نقصان پہونچانیکی دھمکی دے اس نیت سے کہ اُس کو گھبراہٹ میں ڈالے یا اُس سے کوئی ایسا فعل کرالے جس کا کرنا اُس پر قانوناً واجب نہیں ہے یا اُس سے کوئی ایسا فعل ترک کرائے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے تاکہ وہ ارتکاب یا ترک فعل اس دھمکی کی تکمیل کی انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکورہ تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

تشریح - کسی ایسے شخص متوفی کی شہرت کو نقصان پہونچانے کی دھمکی جس سے دھمکایا ہوا شخص غرض رکھتا ہے۔ اس دفعہ میں داخل ہے۔

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمہ دیوانی کی پیروی سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے گھر جلانیکی دھمکی دے۔ تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے۔

دفعہ ۳۸۰ - جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کی توہین کر کے اس کے ذریعہ سے اس شخصکو باعث اشتعال طبع دے۔ یہ نیت کر کے یا یہ اغلب جان کر کہ اُس باعث اشتعال کے سبب سے وہ شخص آسودگی عامہ خلائق میں خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی معیاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی

سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۵۰۵۔ جو کوئی شخص کوئی بیان یا افواہ یا اطلاع کرے یا شایع کرے یا مشتہر کرے
(الف) اِس نیت سے کہ کسی عہدہ دار یا سپاہی فوج سرکاری سے بغاوت کرائے۔ یا کہ اُس سے احتمال بغاوت کا ہے یا بصورت دیگر اپنے فرض کی انجام دہی میں بحیثیت مذکور غفلت کرے یا اُسکی بجاآوری نہ کرے یا
(ب) اِس نیت سے کہ عامہ خلائق یا کوئی فرقہ عامہ خلائق خوف یا خطرہ میں پڑے یا کہ اُس سے احتمال خوف یا خطرہ ہونیکا ہو بباعث جس کے کسی شخص کو جرم خلاف ورزی سرکار یا جرم آسودگی عامہ خلائق کے مرتکب ہونیکی تحریک ہو۔ یا
(ج) اِس نیت سے کہ کسی گروہ یا جماعت اشخاص کو کسی جرم کے ارتکاب کے برخلاف کسی اور گروہ یا جماعت کو ترغیب ہو یا کہ اُس سے احتمال ترغیب کا ہے۔
تو اُس کو سزا قید کی ہوگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مستثنیٰ۔ جب مراد دفعہ ہذا جس حال میں کہ وہ شخص جو بیان یا افواہ یا اطلاع مذکور کرتا ہے۔ یا شایع کرتا ہے۔ یا مشتہر کرتا ہے۔ اس امر کے باور کرنے کی وجوہ معقول رکھتا ہے۔ کہ بیان یا افواہ یا اطلاع مذکور سچ ہے۔ اور اُس کو بدون کسی نیت متذکرہ الصدر کے کرتا ہے شایع کرتا ہے۔ یا مشتہر کرتا ہے۔ ایسا کرنا کسی جرم کی حد تک نہیں پہنچتا ہے۔

دفعہ ۵۰۶۔ جو کوئی شخص جرم تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو تو اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔ اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنیکی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع میں لانیکی جسکی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام یا ایسی قید مقرر ہوئے جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔ یا کسی عورت کی نسبت

بے شخص کا اتہام لگائیگی دھمکی ہو تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے - یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۵۰۷ - جو کوئی شخص کسی گمنام مکاتبہ کے ذریعہ سے یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن چھپانے کی احتیاط کرکے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو تو اُس شخص کو علاوہ اس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش میں پچھلی ملحق الذکر دفعہ میں مقرر ہوئی ہے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۵۰۸ - جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص سے کوئی ایسا امر کرائے یا اُس کے کرانیکا اقدام کرے جس کا کرنا اُس پر قانوناً واجب نہ ہو - یا کوئی ایسا امر ترک کرائے یا اُسکے ترک کرنے کا اقدام کرے جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے - اُس شخص کو یہ باور کرنیکی ترغیب سے یا اس ترغیب دینے کے اقدام کے ذریعہ کہ اگر وہ شخص اس امر کو نہ کرے گا - جس کا کرنا اس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اس امر کو ترک نہ کریگا جس کا ترک کرنا اُس شخص سے مجرم کو منظور ہے - تو مجرم کے کسی فعل کے ذریعہ وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہے - مورد غضب آلہی ہوگا - یا کیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی - جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

تمثیلیں

(ا) زید بکر کے دروازے پر دھرنا دے یہ بات باور کرنیکی نیت سے کہ ایسے بیٹھنے سے وہ بکر کو مورد غضب آلہی کر دیگا - تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اسدفعہ میں کیگئی ہے

(ب) زید بکر کو دھمکائے کہ اگر بکر فلان فعل نہ کریگا - تو زید اپنے اطفال میں سے کسی ایک طفل کو ایسے حالات میں مار ڈالیگا کہ یہ بات باور کیجائے کہ اس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب

ایسی ہو جاویگا۔ تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دفعہ ۵۰۹۔ جو کوئی شخص کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نسبت سے کوئی بات منہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے۔ یا کوئی شے دکھلائے بہ نیت کرکے کہ وہ عورت اُس بات یا آواز کو سُنے یا اُس حرکت یا شے کو دیکھے یا کسی عورت کی خلوت میں گھس جاوے۔ تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جس کی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ ۵۱۰۔ جو کوئی شخص نشہ کی حالت میں عامہ خلائق کی آمد رفت کی کسی جگہ میں یا کسی ایسی جگہ میں آ نکلے۔ جہاں اُس کا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے۔ اور وہاں وہ ایسے طریق پر عمل کرے۔ کہ اُس سے کسی شخص کو رنج پہونچے۔ تو اُس کو قید محض کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ۲۴ گھنٹہ تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

باب بست وسوئم

ارتکاب جرائم کے اقدام کے بیان میں

دفعہ ۵۱۱۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو اس مجموعہ کے رُو سے حبس دوام یا قید کی سزا کے قابل ہو یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے۔ اور اس اقدام میں اُس جرم کے ارتکاب کی جانب کوئی فعل کرے تو اُس صورت میں کہ اُس مجموعہ میں ایسی اقدام کی سزا کے واسطے کوئی صریح حکم نہ ہو اُس شخص کو کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جو جرم مذکور کے لیے معین ہو۔ اور اس قید

کی میعاد اس میعاد کے نصف تک ہوسکتی ہے۔ جو جرم مذکور کمرے بڑی سے بڑی معین ہے۔ یا اُس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے واسطے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی

تمثیلات

(ا) زید ایک صندوق کو توڑ کر کھولے اور بعض زیورات کے چرانے کا اقدام کرے اور اس طرح صندوق کے کھولنے پر معلوم کرے۔ کہ اُس میں کوئی زیور نہیں ہے تو اُس نے سرقہ کے ارتکاب کی بابت ایک فعل کیا ہے۔ اور اس دفعہ کی رُو سے مجرم ہے۔

(ب) زید بکر کی جیب میں اپنا ہاتھ ڈال کر بکر کی جیب میں سے کچھ نکالنے کا اقدام کرے۔ اور بوجہ بکر کی جیب میں کچھ نہ ہونے کے اس اقدام میں ناکامیاب ہو تو زید حسب دفعہ ہٰذا مجرم ہے۔

باب بست چہارم

ان جرائم کے بیان میں جن میں سزائے تازیانہ جائز ہے

دفعہ ۴۴ کے تحت سزائے تازیانہ دفعہ ۳۸۸ ۔ مطابقت شرائط مذکور الذیل انتخابی

مجرم تحت دفعہ ۴۴ مجموعہ ہٰذا مستوجب سزائے تازیانہ بھی ہوسکتے ہیں۔

جرائم جنکی علت میں سزائے تازیانہ بالعوض دیگر سزا صادر ہوسکتی ہے — دفعہ ۳۸۹ ۔ جو کوئی شخص کسی جرم منجملہ جرائم مندرجہ ذیل کا ارتکاب کرے۔ یعنی

(الف) سرقہ حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۳۷۸ مجموعہ ہٰذا باستثنائے سرقہ منجانب متصدی

یا نوکر نسبت ایسے مال کے جو اس کے آقا کے قبضہ میں ہو۔

(ب) کسی مکان۔ خیمہ یا مرکب تری میں سرقہ حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۵ مجموعہ ہذا

(ج) موت یا ضرر کی تیاری کر کے سرقہ کرنا حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۷ مجموعہ ہذا

(د) مخفی مداخلت بیجا نجانہ یا نقب زنی حسب تعریف مندرجہ دفعات ۳۴۱ اور ۳۴۲ مجموعہ ہذا بغرض ارتکاب ایسے جرم کے جو تحت دفعہ ہذا لائق سزائے تازیانہ ہو۔ تو جائز ہے۔ کہ اُس کو بعوض کسی سزا کے جس کا وہ تحت مجموعہ ہذا بہ علت جرم مذکور سزاوار ہو سزائے تازیانہ دی جائے۔

دفعہ ۳۹۰۔ جو کوئی شخص :-

جرائم جن کی علت میں سزا تازیانہ بالعوض یا باضافہ دیگر سزا کے صادر ہو سکتی ہے

(الف) زنا بالجبر کا ارتکاب یا اسکی اعانت یا اسکے ارتکاب کا اقدام حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۱ مجموعہ ہذا کرے

(ب) کسی شخص کو بہ خوف ضرر جسمانی جرم وطی خلاف فطری کرانے پر مجبور یا آمادہ کرے حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۸۳ مجموعہ ہذا

(ج) سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں بالارادہ ضرر پہونچانے حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۹۳ مجموعہ ہذا

(د) ڈکیتی کا ارتکاب کرے حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲۹۷ مجموعہ ہذا تو جائز ہے کہ اسکو بعوض یا باضافہ کسی اور سزا کے جس کا وہ تحت مجموعہ ہذا بعلت جرم مذکور سزاوار ہو۔ سزاء تازیانہ دی جائے۔

کمسن مجرمان کب مستوجب سزائے تازیانہ ہوں گے

دفعہ ۳۹۱۔ جو کوئی شخص مجرم کمسن کسی ایسے جرم کا ارتکاب یا اسکی اعانت یا اس کے ارتکاب کا اقدام کرے۔ جو تحت مجموعہ ہذا قابل سزائے ہو۔ ماسوائے اُن جرائم کے جنکی تصریح مجموعہ ہذا کے باب ششم

و دفعات ۱۲۰ (ب) اور ۳۸۱ میں کی گئی ہے اور ان جرائم کے جو قابل سزائے موت ہوں۔ تو جائز ہے کہ اُس کو بعوض کسی اور سزا کے جس کا وہ بعلّت جُرم اعانت یا اقدام مذکور سزاوار ہو۔ سزائے تازیانہ دی جاوے۔

تشریح ۔ اِس دفعہ کی اغراض کے لئے الفاظ "مجرم کم سن" سے مراد ایسے مجرم سے ہے جس کو عدالت بعد ایسی تحقیقات کے (اگر کوئی کیا جائے) جو ضروری معلوم ہو سولہ برس سے کم عمر کا قرار دے۔ اور ایسی قرارداد عدالت جُملہ حالات میں مختتم اور قطعی ہوگی۔